ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۷ع

مجموعہ ضابطہ دیوانی

بجاے ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع

جسکا یہہ منشا ہے کہ جو قوانین ضابطہ کارروائی کے
عدالت دیوانی سے متعلق ہین وہ ترمیم و جمع کئی جاوین

ترجمہ کیا ہوا
منشی بابا سکھہ لعل صاحب مترجم گورمنٹ ممالک مغربی شمالی کا

سنہ ۱۸۷۷ع

مطبع کوہنور لاہور مین باہتمام کارپردازان مطبع کے چھپا

ایکٹ مندرجہ ذیل مصدرہ نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل
عالیجناب گورنر جنرل بہادر کی حضور سے ۳۰-مارچ ۱۸۷۷ء کو منظور ہوا
اور اب اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع

مجموعۂ ضابطہ دیوانی

ایکٹ جسکا یہہ منشا ہے کہ جو قوانین ضابطہ کارروائی عدالت ہاے دیوانی سے متعلق ہین وہ ترمیم و جمع کئے جائین -

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جو قوانین ضابطہ کارروائی عدالت ہاے دیوانی سے متعلق ہین وہ ترمیم و جمع کئے جائین لہذا نیچے لکھے ہوئے کے بموجب حکم ہوتا ہے -

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ - جائز ہے کہ یہہ ایکٹ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے نام سے موسوم ہو اور یہہ ایکٹ تاریخ یکم اکتوبر ۱۸۷۷ع سے نافذ ہوگا +

یہہ دفعہ اور دفعہ ۳ تمام برٹش انڈیا کے قلمرو سے متعلق ہوگی باقی دفعات برٹش انڈیا کی تمام قلمرو سے سواے فہرست مین چڑہے ہوئے ضلعون کے جنکی تصریح ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۷۴ع مین ہے متعلق ہونگی +

دفعہ ۲ - اس ایکٹ مین اگر اوپر تلے کی عبارت یا مضمون اون معنیون کے خلاف نہو جو ذیل مین مندرج ہین تو -

باب کے لفظ سے اسی ایکٹ کا باب مراد ہے +

ضلع کے لفظ سے سواے عدالت دیوانی درجۂ اعلی مجاز سماعت ابتدائی کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی

مراد ہین جو آئندہ عدالت ضلع کے نام سے موسوم ہو اور لفظ ضلع مین عدالت ہائیکورٹ کے معمولی اختیارات
سماعت ابتدائی صیغۂ دیوانی کی حدود اوسکی بھی شامل ہین اور ہر عدالت دیوانی جو عدالت ضلع سے کم
درجہ رکھتی ہے اور بھی ہر عدالت مطالبہ خفیفہ اس ایکٹ کی اغراض کے حصول کے لئے عدالت ہائیکورٹ
اور عدالت ضلع کے ماتحت سمجھی جائینگی +

پلیڈر کے لفظ سے ہر شخص مراد ہے جو کسی دوسرے شخص کی طرف سے عدالت مین حاضر ہونے اور سوال وجواب
کرنے کا مستحق ہو اور اوسمین ہر ایڈوکیٹ اور وکیل ور ہائیکورٹ کا اٹرنی بھی شامل ہے +

لفظ گورنمنٹ پلیڈر اوس عہدہ دار کا بھی حاوی ہے جسے لوکل گورنمنٹ نے واسطے انجام دہی
اون تمام یا کسی خدمات کے مقرر کیا ہو جو صراحتاً از روئے اس مجموعہ کے گورنمنٹ پلیڈر سے متعلق کی گئی ہین +

لفظ کلکٹر سے ایسا ہر عہدہ دار مراد ہے جو کلکٹر مالگذاری اراضی کے متعلق خدمتون کا انجام دیتا ہے +

لفظ تجویز سے جج کا وہ بیان مراد ہے جسمین اوس حکم یا ڈگری کی وجوہ لکھی جاتی ہین جس سے کوئی نالش دیوانی
یا اور مقدمہ عدالت فیصل ہوا ہو +

لفظ ڈگری سے عدالت کا وہ حکم مراد ہے جسمین نالش دیوانی یا اور مقدمہ عدالت کی فیصلہ کا نتیجہ قلمبند ہوتا ہے
مگر صیغہ اپیل کا وہ حکم جسکی رو سے مقدمہ دوبارہ تجویز ہونیکے لئے واپس بھیجا جائے اس تعریف مین داخل نہین ہے +

لفظ جج سے عدالت کا عہدہ دار اجلاس کنندہ یعنی حاکم مراد ہے +

لفظ مدیون ڈگری سے وہ شخص مراد ہے جسکے نام ڈگری یا حکم صادر ہوا ہو +

لفظ ڈگری دار سے ہر شخص مراد ہے جسکے حق مین ڈگری یا کوئی حکم لائق اجرا صادر ہوا ہو اور وہ شخص جسکے
حق مین ڈگری یا ایسا حکم منتقل کیا جائے اس تعریف مین داخل ہے +

لفظ تحریری مین سیسہ یا پتھر کا چھپا ہوا بھی شامل ہے اور لفظ تحریر مین سیسہ یا پتھر کا چھاپہ داخل ہے +

لفظ دستخطی مین علامت کیا ہوا داخل ہے جبکہ شخص علامت کرنیوالا اپنا نام نہ لکھ سکتا ہو +

عدالت ریاست غیر سے وہ عدالت مراد ہے جو برٹش انڈیا کے قلمرو سے باہر ہو اور برٹش انڈیا کے اندر حکومت
نہ رکھتی ہو اور جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر نہوئی ہو +

تجویز ریاست غیر سے ریاست غیر کی عدالت کی تجویز مراد ہے +

لفظ عہدہ دار سرکاری ایسے ہر شخص پر صادق آتا ہے جو منجملہ اقسام مندرجہ ذیل کے کسی قسم

مین داخل ہو۔

ہرایک جج +

ملکہ معظمہ دام اقبالہا کا ہرایک ملازم متعہد +

ملکہ معظمہ کی افواج بری یا بحری کا ہرعہدہ دار کمیشن یافتہ جبکہ وہ گورنمنٹ کی زیرحکم ملازمت کرتا ہو +

عدالت کا ہرایک اہلکار جسکو باعتبار اپنے منصب کے کسی امر قانونی یا امر واقعہ کی تحقیقات کرنا اور اوسکی نسبت کیفیت لکھنا یا کسی دستاویز کا مرتب یا تصدیق کرنا یا اپنے پاس رکھنا یا کسی جایداد کا اپنی سپردگی مین لانا یا صرف کرنا یا کسی حکمنامہ عدالت کی تعمیل کرنا یا کسی کو حلف دینا یا ایک زبان سے دوسری زبان مین بتانا یا عدالت کے آداب کا انتظام رکھنا ضرور ہے اور بھی ایسا ہرشخص جسکو خدمات مذکورہ سے کسی خدمت کے انجام دینے کا اختیار خاص عدالت سے عطا ہوا ہو +

ہرعہدہ دار جسکو اپنے عہدہ کی اعتبار سے کسی شخص کو قید کرنے یا قید مین رکھنے کا اختیار حاصل ہو +

ہرعہدہ دار سرکاری جسپر اوسکے عہدہ کی رو سے واجب ہو کہ جرائم کا انسداد کرے یا اونکے وقوع کی اطلاع دے یا مجرمون کو سزا دلوائے یا خلائق کے امن وامان اور سلامتی اور آرام کی حفاظت کرتا ہے +

ہرعہدہ دار جسپر اوسکے عہدہ کی رو سے واجب ہے کہ سرکار کی طرف سے کوئی مال لے یا حاصل کرے یا رکھے یا صرف کرے یا سرکار کی طرف سے کوئی شے معائنہ یا تشخیص یا کوئی معاہدہ کرے یا صیغہ مال کے حکمنامہ کی تعمیل کرے یا نسبت کسی امر متعلقہ خزانہ سرکاری کی تحقیقات کرے یا اوسکی کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز جو خزانہ سرکاری سے متعلق ہو مرتب یا تصدیق کرے یا اپنے پاس رکھے یا جو قانون سرکاری خزانہ کی حفاظت کے لئے نافذ ہین اونسے خلاف ورزی نہ ہونے دے ۔ اور بھی ہرعہدہ دار جو سرکار کی ملازمت کرتا یا سرکار سے تنخواہ پاتا ہو یا جو خدمت سرکاری انجام دینے کی عوض اُجرت بذریعہ فیس یا کمیشن کے پاتا ہو +

اور برٹش انڈیا کے ہرجزو مین جہان یہہ ایکٹ نفاذ پذیر ہو گورنمنٹ یعنی سرکار کے لفظ مین علاوہ لوکل گورنمنٹ کے گورنمنٹ آف انڈیا بھی شامل سمجھی جائیگی +

دفعہ ۳۔ اس ایکٹ کے پہلے ضمیمہ منسلکہ مین جو جو قانون اور ایکٹ مندرج ہین اونکی اوسقدر عبارتین منسوخ سمجھی جاینگی جو ضمیمہ کے تیسرے خانہ مین مرقوم ہین +

لیکن جہان جہان کسی ایکٹ یا قانون یا اشتہار مین جو اس مجموعہ کے نافذ ہونیکی تاریخ سے پہلے نافذ یا صادر ہوا ہو ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء خواہ ایکٹ ۲۳ ۱۸۶۱ء یا مجموعہ ضابطہ دیوانی یا کسی اور ایکٹ کا حوالہ دیا گیا ہو جو اس ایکٹ کی رو سے منسوخ قرار پایا ہے تو وہ حوالہ جہان تک ممکن ہو اس طرح پڑھا جائیگا کہ گویا اسی مجموعہ یا اسکے جزو مناسب کا حوالہ دیا گیا تھا +

کوئی عبارت اس ایکٹ کی مخل ضابطہ قبل ڈگری کی ایسی نالش یا اپیل مین نہوگی جو کہ مجموعہ ہذا کے نافذ ہونے سے پہلے رجوع ہوا ہو +

دفعہ ۴ - بحفظ شرائط فقرہ ثانی دفعہ ۳ کے اس ایکٹ کی کسی عبارت سے قوانین مفصلہ ذیل مین کسی طرحکا فرق نہ آئیگا یعنے -

ممالک متوسطہ کی عدالتون کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۶۵ عیسوی +

پنجاب کی عدالتون کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۶۵ء +

ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۸۶۶ء +

ملک اودہ کی دیوانی عدالتون کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۱ء +

پنجاب کے مقدمات اپیل کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۳ء +

برہما کے ملک کی عدالتون کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۵ عیسوی +

یا کوئی قانون مختص المقام جسکی رو سے زمیندار اور آسامی کے درمیان کی نالشات کیلئے کوئی خاص ضابطہ کارروائی مقرر ہوا ہو +

یا کوئی قانون مختص المقام جسمین جائداد غیر منقولہ کی تقسیم کے احکام منضبط ہوئے ہون +

اور جہان کہ قوانین مذکورۂ بالا مین سے کسیکی رو سے اختیار سماعت مقدمات دیوانی کا کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کو دیا گیا ہو لوکل گورنمنٹ اعلان کر سکتی ہے کہ اون عہدہ دارون مین سے کون واسطے اغراض مجموعہ ہذا کے عدالت ضلع متصور ہوگا +

دفعہ ۵ - اس مجموعہ کے دوسرے ضمیمہ منسلکہ مین جسقدر باب اور دفعات مندرج ہین وہ جہان تک متعلق ہوسکین عدالت ہاے مطالبہ خفیفہ سے بھی متعلق سمجھی جائینگی جو ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء کے بموجب بنی ہین اور اس مجموعہ کے کسی اور باب اور دفعات عدالتہاے مذکورہ سے متعلق نہین ہین لیکن مجموعہ

کسی عبارت سے یہہ تصور نہ کیا جائیگا کہ اون عدالتون کے اختیارات مین جو فرق یا اجراے ڈگری کے لئے اونکو بالفعل حاصل ہین کچھہ اضافہ کیا گیا ہے ✤

دفعہ ۶ - اس مجموعہ کی کسی عبارت سے محکمہ جات مفصلۂ ذیل کی حکومت یا ضابطۂ عمل مین فرق نہ آئیگا ✤

(الف) عدالت ہاے جنگی یعنی ملیٹری کورٹ آف ریکویسٹ ✤

(ب) عہدہ دار واحد جسکو احاطہ بمبئی مین اس امر کا اختیار باضابطہ دیا گیا ہو کہ چھاونی اور اسٹیشن مین جہان پریزیڈنسی کی فوج مقیم ہو فوج کے بازارون مین خفیف مقدمات فیصل کیا کرے ✤

(ج) گانون کے منصف در گانو کی پنچایت حسب شرائط مجموعہ دیوانی مدراس کے ✤

(د) محکمہ کارڈر رنگون جبکہ وہ بطور عدالت اسنا اونٹ (دوالیہ) واقع رنگون اور مولمین اور اکیاب یا بسین کے اجلاس کرتا ہو اور نہ عدالت کو اختیار سماعت ایسی نالشات کا دیا گیا ہے جنمین شئے متنازعہ کی تعداد یا مالیت اوس تعین سے (جبکہ کوئی تعین ہو) زیادہ ہو جسکی سماعت کا وہ حسب معمول اختیار ✤

دفعہ ۷ - نسبت امور مفصلۂ ذیل کے یعنے -

(الف) اختیارات نافذ کئے ہوئے بعض جاگیردارون اور اور عہدہ دارون کے جنکو احاطہ بمبئی کے قانون ۱۳ سنہ ۱۸۳۰ء اور ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۴۰ء کی شرائط کی بموجب اون مقدمات مین اختیار دیا گیا ہے جو انمین مذکور ہین ✤

(ب) مقدمات اون اقسام کے جنکی صراحت اون قوانین مین ہوئی ہے جو اس مجموعہ کے نمبر دوسرے ضمیمہ منسلکہ مین مندرج ہین ✤

ایسے مقدمات مین اور عدالت دیوانی کے روبرو بصیغۂ اپیل مین جب اپیل جائز ہوا وہی قواعد کے بموجب کارروائی ہوگی جو اس مجموعہ مین مندرج ہین الا اوس صورت مین کہ وہ قواعد کسی ایسے قانون کی شرط خاص کے خلاف ہون جسکا ذکر یا حوالہ اس دفعہ مین ہوا ہے ✤

دفعہ ۸ - بحفظ شرائط دفعات ۲۵ اور ۸۶ اور ۲۲۵ اور باب ۳۹ کے یہہ مجموعہ کسی ایسی عدالت مطالبہ خفیفہ کے کسی مقدمہ یا کارروائی سے متعلق نہوگا جو بلاد کلکتہ اور مدراس و بمبئی مین قائم ہے ✤

لیکن لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بذریعۂ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اس مجموعہ یا اوسکے کسی جزو کو باستثناء اوس قدر شرائط کے جو اپیل ور تجویز ثانی سے تعلق رکھتے ہین کسی عدالت مطالبہ خفیفہ سے متعلق کردے ✤

دفعہ ۹۔ یہہ مجموعہ دس حصون مین منقسم ہے جنکی یہہ تفصیل ہے ۔

پہلا حصہ عام قسم کے مقدمات +

دوسرا حصہ کارروائی قسم متفرقہ +

تیسرا حصہ خاص قسم کے مقدمات +

چوتھا حصہ چارہ کار شرطیہ +

پانچوان حصہ کارروائی خاص +

چھٹوان حصہ اپیل +

ساتوان حصہ استفسار و نگرانی ہائی کورٹ

آٹھوان حصہ تجویز ثانی +

نوان حصہ قواعد خاص جو ہائی کورٹ سے متعلق ہین +

دسوان حصہ بعض مراتب متفرق +

پہلا حصہ

عام قسم کے مقدمات

پہلا باب

عدالتون کی حکومت اور دعوی ختم شدہ کا بیان

دفعہ ۱۰۔ کوئی شخص کسی معاملہ دیوانی مین کسی خصوصیت نسل یا مقام پیدائش کی وجہہ سے کسی عدالت کی حکومت سے مستثنے نہوگا +

دفعہ ۱۱۔ بحفظ اون شرائط کے جو اس مجموعہ مین آئندہ مندرج ہین عدالتون کو ہر قسم کے دیوانی مقدمون کی تجویز کرنے کا اختیار ہے بجز اون مقدمات کے جو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے ممنوع السماعت ہون +

شرح۔ جس نالش مین تنازع درباب حق ملکیت کے یا حق کسی منصب کے ہو وہ از قسم نالش دیوانی ہے باوجودیکہ وہ حق بالکل منحصر اوپر تجویز مسائل رسم و رواج مذہبی کے ہو +

دفعہ ۱۲ - بجز اوس صورت کے کہ مقدمہ کی کارروائی دفعہ ۲۰ کے بموجب ملتوی کیجائے اور صورتون مین کسی عدالت کو ایسے مقدمہ کی تجویز کا اختیار نہوگا جسمین صراحتہً و دراصل وہی امر متنازعہ فیہ ہو جو کسی اور پہلے سے دائر کئے ہوئے مقدمہ مین بھی وہی امر دادرسی کا ہو جسمین وہی اشخاص مقدمہ کے فریق ہین یا جسمین ایسے اشخاص کا مقابلہ ہے جو اونہین فریقین کے ذریعہ سے دعویدار ہین اور وہ مقدمہ برٹش انڈیا کے اندر اوسی عدالت یا اوس سے اعلے خواہ ادنیٰ درجہ کی کسی اور عدالت مین جسے ایسی دادرسی کا اختیار ہو یا برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی ایسی عدالت مین دائر اور زیر تجویز ہو جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر ہوئی ہو یا جو ملکہ معظمہ دام اقبالہا باجلاس کونسل کے حضور مین دائر اور زیر تجویز ہو +

تشریح - اگر کوئی مقدمہ کسی ریاست غیر کی عدالت مین دائر ہو تو اس بات کی ممانعت نہین ہے کہ دوسرا مقدمہ جسکی وہی بنا و مخاصمت ہو برٹش انڈیا کی کسی عدالت مین رجوع کیا جائے +

دفعہ ۱۳ - کسی عدالت کو ایسے مقدمہ کی سماعت اور ایسے امر متنازعہ کی تجویز کرنیکا اختیار نہین ہے جسمین وہ مراتب جو صریحاً اور دراصل تنقیح طلب ہین کسی پہلے دائر کئے ہوئے مقدمہ مین جسمین وہی لوگ فریق مقدمہ تھے یا وہ لوگ فریق مقدمہ تھے جنکے ذریعہ سے فریقین حال یا اون مین سے بعض اشخاص دعویدار ہوئے ہین اور اوسی استحقاق پر اپنا دعویٰ قائم کرتے ہون ایک مرتبہ اور بالخاتمہ تجویز اور طے ہو چکے ہون +

تشریح اول - ضرور ہے کہ مقدمہ سابق مین مراتب مبنیہ صدر کو ایک فریق نے ظاہر اور پیش کیا ہو اور دوسرے فریق نے ضمناً یا صراحتاً اوسسے انکار یا اقبال کیا ہو +

تشریح دوم - ہر امر جو اوس مقدمہ سابق مین مدعاعلیہ پر جواب دعوے کے عذرات مین یا بطور دعوے مقابل داخل کرنا ممکن اور واجب تھا بمنزلہ ایسے مراتب کے سمجھا جائیگا جو مقدمہ مین صریحاً اور اصل متنازعہ فیہ ہین +

تشریح سوم - جس دادخواہی کا دعویٰ عرضی نالش مین کیا گیا ہو اور ڈگری مین صراحتہً اوسکا ذکر نہو وہ اس دفعہ کی غرض کے لئے ایسی سمجھی جائیگی کہ منظور نہین ہوئی +

تشریح چہارم - تجویز حسب مراد اس دفعہ کے اوسوقت ناطق ہے جب کہ عدالت مجوزہ سوا اے

صیغۂ تجویز ثانی اوسکو کسی فریق کی درخوست پر تبدیل یا اپنی مرضی سے اوسپر نظر ثانی نہ کرسکے پس فیصلہ جو قابل اپیل ہے اس دفعہ کی موجب اوس وقت تک ناطق ہوسکتا ہے جب تک کہ اوسکا اپیل داخل نکیا جائے +

تشریح پنجم - جس حال مین کہ اشخاص بابت کسی ذاتی حق کے جسکا دعوی وہ واسطے اپنے اور دیگر اشخاص کے کرتے ہون عدالت مین نزاع رجوع کرین تو تمام اشخاص جو اوس حق مین غرض رکھتے ہون واسطے مطلب اس دفعہ کی دعویدار بذریعہ اون اشخاص کے سمجھے جاوینگے جنھون نے ایسی نزاع رجوع کی +

تشریح ششم - جب مقدمہ کسی تجویز ریاست غیر کی بنا پر دائر کیا جائے تو ایسی تجویز مصدق حسب ضابطہ کے محض پیش کرنے سے بادی النظر مین گمان کیا جائیگا کہ عدالت جہان سے وہ تجویز صادر ہوئی اوسکے صادر کرنیکے مجاز تھے الا اوس صورت مین کہ روئداد سے اوسکے خلاف پایا جائے تاہم عدالت مذکور کے مجاز ہونیکا ثبوت دینے سے وہ گمان رفع ہوسکتا ھے

دفعہ ۱۴ - ریاست غیر کی تجویز مانع رجوع نالش کی برٹش انڈیا مین نہ ہوگی

(الف) اگر اوس تجویز کی روسے مراتب و مدادی کا فیصلہ نہوا ہو +

(ب) اگر مقدمہ سے بادی النظر مین معلوم ہو کہ وہ تجویز بسبب غلط فہمی کسی قانون مجاریہ برٹش انڈیا یا ایسے قانون کے صادر ہوئی ہے جو باہم والیان ملک کو واجب التعمیل ہے +

(ج) اگر بہ نسبت اوس عدالت کے جسمین تجویز پیش کی جائے وہ خلاف انصاف عقلی کے معلوم ہو +

(د) اگر وہ تجویز فریب سے حاصل ہوئی ہو +

(ہ) اگر اوسکی روسے ایسا دعوی ڈگری ہوا ہو جو کسی قانون مجاریہ برٹش انڈیا کے عدول حکمی کی مبنی ہو +

دوسرا باب

نالش کرنے کا مقام

دفعہ ۱۵ - ہر مقدمہ سب سے ادنی درجہ کی عدالت مین جو اوسکی تجویز کرنیکی مجاز ہو رجوع کیا جائیگا +

دفعہ ۱۶- مقدمات جنمین دعوی باہتمام مفصلہ ذیل سے ہو بلحاظ تعداد مالیت یا اور قیود کے جو قانون کی
رو سے مقرر ہوئی ہین اوس عدالت مین دائر کئے جائینگے جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر
جائداد واقع ہو -

(الف) واسطے حصول جائداد غیر منقولہ کے +

(ب) واسطے تقسیم جائداد غیر منقولہ کے +

(ج) واسطے کرانے بیعبات یا انفکاک رہن جائداد مرہونہ غیر منقولہ کے +

(د) واسطے تجویز کرانے کسی اور استحقاق یا حق واقعہ جائداد غیر منقولہ کے +

(ہ) واسطے پانے معاوضہ کسی نقصان کے جو جائداد غیر منقولہ کو پہنچا ہو +

(و) واسطے پانے جائداد منقولہ کے جو فی الواقع تحت حراست یا قرقی ہو +

مگر شرط یہہ ہے کہ جب نالش واسطے حق رسی نسبت ایسی جائداد غیر منقولہ کے یا معاوضہ نقصان ایسی جائداد
غیر منقولہ کے ہو جو مدعا علیہ کے قبضہ مین ہو یا مدعا علیہ کے لئے کسی اور کے قبضہ مین ہو اور مدعا علیہ کے ذاتی
تعمیل کرنے سے اوس تمام حق کا دلانا ممکن ہو تو جائز ہے کہ ایسے دعوی کا مقدمہ اوس عدالت مین رجوع
کیا جائے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جائداد واقع ہو یا اوس عدالت مین جسکے علاقہ کی حدود ارضی
کے اندر مدعا علیہ فی الواقع عمداً بود و باش رکہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا اپنے فائدہ کے لئے کوئی کام
خود کرتا ہو +

تشریح - اس دفعہ مین جائداد کے لفظ سے وہ جائداد مراد ہے جو برٹش انڈیا مین واقع ہو +

دفعہ ۱۷- برعایت قیود متذکرہ صدر کل اور سب نالشات اوس عدالت مین رجوع کی جائینگی جسکے
علاقہ کی حدود ارضی کے اندر-

(الف) بناء نالش پیدا ہوئی ہو +

(ب) سب مدعا علیہم بروقت شروع ہونے نالش کے فی الواقع اور بالارادہ رہتے ہون یا کاروبار
کرتے ہون یا بذات خاص اپنی منفعت کے لئے کوئی کام کرتے ہون +

(ج) منجملہ مدعا علیہم کوئی مدعا علیہ بروقت شروع ہونے نالش کے فی الواقع اور بالارادہ سکونت رکہتا ہو
یا کاروبار کرتا یا بذات خاص اپنی منفعت کے لئے کوئی کام کرتا ہو بشرطیکہ عدالت اوس بات کی اجازت دے

یا وہ مدعا علیہم جو کہ سکونت نہ رکھتے ہون یا کاروبار نہ کرتے ہون یا بذات خاص اپنی منفعت کے لیے کام نہ کرتے ہون نالش کے وہان رجوع ہونے پر سکونت اختیار کرین +

تشریح ۱ - جس حال مین کہ کوئی شخص سکونت مستقل ایک مقام پر رکھتا ہو اور کسی غرض چند روزہ کے لیے دوسری جگہ سکونت عارضی رکھے تو نسبت کسی بناء مخاصمت کے جو اوسکے چند روزہ رہنے کے مقام پر واقع ہو یہہ سمجھا جائیگا کہ وہ دونون مقام پر سکونت رکھتا تھا +

تشریح ۲ - جماعت سند یافتہ یا کمپنی کے کاروبار کی نسبت یہہ سمجھا جائیگا کہ وہ کاروبار برٹش انڈیا کے اندر اوسکے دفتر مین یا اگر ایک سے زیادہ دفتر ہون تو اوسکے صدر دفتر مین چلایا جاتا ہے یا نسبت کسی بناء نالش کے جو اوس جگہ واقع ہو جہان جماعت یا کمپنی کا کوئی دفتر ماتحت بھی ہو اوسی دفتر مین کاروبار ہونا تصور کیا جائیگا +

تمثیلات

(الف) زید ایک بیوپاری کلکتہ مین ہے بکر دہلی مین کاروبار رکھتا ہے بکر نے بتوسط اپنے آڑہتیہ کے جو کلکتہ مین ہے زید سے مال خرید کیا اور زید کو لکھا کہ وہ مال ایسٹ انڈیا ریلوے کمپنی کے حوالہ کرو زید اوسکے مطابق کلکتہ مین مال حوالہ کیا تو جائز ہے کہ زید قیمت مال کی بابت کلکتہ مین جہان بناء مخاصمت پیدا ہوئی ہے خواہ دہلی مین جہان بکر کاروبار کرتا ہے بکر پر نالش کرے +

(ب) زید شملہ پر رہتا ہے اور عمرو کلکتہ مین اور بکر دہلی مین یہہ تینون زید اور عمرو اور بکر بنارس مین اکٹھے ہوئے اور عمرو اور بکر نے بالاشتراک ایک پرامیسری نوٹ جو عند الطلب واجب الادا تھا لکھکر زید کے حوالہ کیا تو جائز ہے کہ زید عمرو اور بکر پر بنارس مین نالش کرے جہان بناء مخاصمت پیدا ہوئی ہے اور یہہ بھی جائز ہے کہ زید اونپر کلکتہ مین نالش کرے جہان عمرو سکونت رکھتا ہے یا دہلی مین جہان کہ بکر رہتا ہے مگر ان دونون صورتون مین اگر وہ مدعا علیہ جو وہان سکونت نہین رکھتا ہے اعتراض کرے تو بلا اجازت عدالت کے مقدمہ قایم نہ رہ سکیگا +

دفعہ ۱۸ - ذات یا جائداد منقولہ کو ضرر پہنچانے کے معاوضہ کی نالشات مین اگر وہ ضرر کسی عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر پہنچا ہو اور مدعا علیہ دوسری عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر رہتا یا کاروبار کرتا یا اپنی ذاتی منفعت کے لئے کوئی پیشہ کرتا ہو تو مدعی کو اختیار ہے کہ اپنی مرضی کے مطابق

دونون عدالتون مین سے جس مین چاہے نالش رجوع کرے +

تمثیلات

(الف) زید نے کہ دہلی مین رہتا ہے عمرو کو کلکتہ مین مارا تو جائز ہے کہ عمرو کلکتہ مین زید پر نالش کرے یا دہلی مین +

(ب) زید نے کہ دہلی مین رہتا ہے ــــ کلکتہ مین بیانات ازالہ حیثیت عرفی نسبت عمرو کے چھاپے تو جائز ہے کہ عمرو کلکتہ مین زید پر نالش کرے یا دہلی مین +

(ج) زید ایک ریلوے کمپنی کی لین پر سفر کرتا تھا جسکا صدر دفتر ہوڑا مین ہے اوسکو بوجہ کسی غفلت کے جو کمپنی کے ذمہ عائد ہوتی ہے گاڑی کے اولٹ جانیسے الہ آباد مین ضرر پہنچا لیس جائز ہے کہ زید الہ آباد مین ریلوے کمپنی پر نالش کرے یا ہوڑا مین +

دفعہ ۱۹۔ اگر نالش واسطے دادرسی یا معاوضہ نقصان اس جائداد غیر منقولہ کے ہو جو ایک ہی ضلع کی حدود کے اندر محکمہ جات متعدد کے علاقہ حکومت مین واقع ہو تو جائز ہے کہ نالش اوس عدالت مین رجوع کی جائے جسکے علاقہ کے اندر جائداد کا کوئی جزو واقع ہو بشرطیکہ کل دعویٰ بلحاظ مالیت شئے مدعابہا قابل سماعت عدالت مذکور کے ہو +

اگر وہ جائداد غیر منقولہ اندر حدود اضلاع متعدد کے واقع ہو تو مقدمہ کو کسی عدالت مین جو دوسرے مراتب کے لحاظ سے اوسکی سماعت کی مجاز ہو اور جسکے علاقہ کے اندر جائداد مذکور کا کوئی جزو واقع ہو دائر کرنا جائز ہے +

دفعہ ۲۰۔ اگر کوئی مقدمہ جسکا ایک سے زیادہ عدالتون مین رجوع ہونا جائز ہے ایسی عدالت مین دائر کیا جائے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر مدعا علیہ یا جملہ مدعا علیہم فی الواقع اور بالعموم بود و باش نہ رکھتے ہون یا کاروبار نہ کرتے ہون یا اپنے فائدہ کے لئے اپنی ذات خاص سے کوئی کام نہ کرتے ہون تو ایسے مدعا علیہ یا کسی مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ طرف ثانی کو اپنے ارادہ سے مشعر کر کے بشرطیکہ درخواست بغرض ملتوی رہنے کارروائی مقدمہ کے بذریعہ اطلاع تحریری مطلع کر کے عدالت مین اوس مضمون کی درخواست دے +

اگر عدالت کو بعد سماعت بیان اون فریقین کے جنکو عدالت مین عرض کرنا منظور ہو اس بات کا اطمینان

ہو جائے کہ مقدمہ کے کسی اور عدالت مین رجوع ہونے سے زیادہ انصاف ہونیکی امید ہے تو اوسکو اختیار
ہے کہ کارروائی مقدمہ کو قطعاً یا تا صدور حکم ثانی ملتوی رکہے اور نسبت اوس خرچہ کے جو لاحق حال
فریقین یا کسی فریق کے ہو چکا ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے *
ایسی صورت مین اگر مدعی درخوہست کرے تو عدالت کو لازم ہے کہ کیفیت اوس حکم کی جسکی روسے
کارروائی ملتوی کی گئی عرضی دعوے کی پشت پر لکھکر عرضی واپس کرے *
چاہیے کہ ایسی درخواست سب سے پہلے موقع ملنے کے وقت اور ہر صورت مین امور تنقیح طلب کر قرار پانے
سے پہلے داخل کی جائے اور اگر کوئی مدعا علیہ ایسی درخواست نہ کرے تو یہہ سمجھا جائیگا کہ گویا
وہ مقدمہ کے رجوع ہونے پر راضی ہوا تہا *

دفعہ ۲۱- جب عدالت دفعہ ۲۰ کے بموجب کارروائی ملتوی کرے اور مدعی اپنا مقدمہ کسی اور
عدالت مین دوبارہ دائر کرے تو اوس عرضی نالش کی بابت کچہہ کورٹ فیس نہ لی جائیگی مگر شرط
یہہ ہے کہ عدالت سابق مین اوسکے رجوع ہونے کے وقت فیس کامل لی گئی ہو اور عدالت سے
عرضی دعوی واپس کی جائے *

دفعہ ۲۲- جب مقدمہ کا ایک سے زیادہ عدالتون مین دائر ہونا جائز ہو اور وہ سب عدالتین
ایک ہی عدالت اپیل کے ماتحت ہون تو ہر مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ طرف ثانیان کو اپنے ارادہ سے مشعر
منتقل کرانے مقدمہ کے دوسری عدالت مین بذریعہ اطلاع تحریری مطلع کرکے عدالت اپیل مین درخواست
دے اور عدالت اپیل طرف ثانیون کا بیان سنکے اگر اونکو کچہہ عرض کرنا ہو یہہ بات تجویز کریگی کہ منجملہ
اون عدالت ذی اختیار کے کس عدالت مین مقدمہ کی کارروائی ہوگی *

دفعہ ۲۳- جب وہ عدالتین مختلف عدالت ہائے اپیل کی ماتحت ہون مگر ایک ہی ہائی کورٹ کے تابع
ہون تو ہر مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ طرف ثانیان کو اپنے ارادہ سے مشعر گذرانتے درخوہست کے عدالت
ہائی کورٹ مین واسطے انتقال مقدمہ کے بیچ دوسری عدالت ذی اختیار کے بذریعہ اطلاع تحریری مطلع کرکے
اوسکے مطابق درخوہست داخل کرے اور اگر مقدمہ کسی ایسی عدالت مین رجوع کیا جائے جو عدالت ضلع کے
ماتحت ہو تو وہ درخوہست معہ عذرات طرف ثانیان کے اگر اونکی طرف سے عذر ہو اوس عدالت ضلع کی معرفت
بہیجی جائیگی جسکی عدالت مذکور ماتحت ہو اور ہائی کورٹ کو اختیار ہوگا کہ بعد سماعت عذرات طرف ثانیان کے

اگر عذر ہوا ہو یہہ امر طے کرد یگی کہ منجملہ عدالتون ذی اختیار کے مقدمہ کی پیروی کس عدالت مین ہو +

دفعہ ۲۴ - اگر وہ عدالتین مختلف عدالت ہائی کورٹ کی ماتحت ہون تو ہر مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ طرف ثانیان کو اپنے ارادہ سے درباب داخل کرنے درخواست انتقال بحضور اوس ہائی کورٹ کے جسکے علاقہ کے اندر وہ عدالت واقع ہو جس مین مقدمہ دائر ہوا ہو اطلاع تحریری کی رو سے مطلع کر کے ہائی کورٹ مین درخوہست دے +

اگر مقدمہ کسی ایسی عدالت مین رجوع کیا جائے جو عدالت ضلع کی ماتحت ہو تو درخوہست معہ عذرات مدخلہ طرف ثانیان اگر کچھہ عذرات پیش ہوئے ہون اوس عدالت ضلع کی معرفت بہیجی جائیگی جسکی عدالت مذکور ماتحت ہو +

چنانچہ عدالت ہائی کورٹ بعد کرنے غور اوپر عذرات طرف ثانیان کے اگر کچھہ عذرات پیش ہوئے ہون یہہ امر طے کریگی کہ منجملہ عدالتون ذی اختیار کے مقدمہ کی پیروی کس عدالت مین ہو گی +

دفعہ ۲۵ - عدالت ہائی کورٹ یا عدالت ضلع مجاز ہے کہ اہالی مقدمہ مین سے کسی کی درخوہست پر فریقین کو اطلاع دیکر اور جن لوگون کو عرض معروض کرنا منظور ہو اونکا بیان سنکر یا خود اپنی مرضی سے بغیر دینے ایسی اطلاع کے کسی مقدمہ کو عام اس سے کہ وہ کسی عدالت مرافع اول مین یا کسی عدالت اپیل ماتحت عدالت ہائی کورٹ یا عدالت ضلع مین رجوع ہوا ہو اپنے پاس طلب کر کے خود اوسکی تجویز مین مصروف ہو یا کسی اور عدالت ماتحت مین تجویز کے لئے منتقل کرے جو بلحاظ قسم مقدمہ اور تعداد یا مالیت شئے دعوی کے اوسکی تجویز کرنے کی مجاز ہو +

بنظر حصول اغراض اس دفعہ کے ایڈیشنل جج اور اسسٹنٹ جج کی عدالتین عدالت ضلع کی ماتحت سمجہی جائینگی +

اگر کوئی مقدمہ اس دفعہ کے بموجب کسی عدالت مطالبہ خفیفہ سے کسی اور عدالت مین منتقل کیا جائے تو جہانتک اوس مقدمہ سے تعلق ہو عدالت مجوز مقدمہ بمنزلہ عدالت مطالبہ خفیفہ کے ہو گی +

تیسرا باب

فریقین اور اونکی حاضری اور درخواستون اور افعال کا بیان

دفعہ ۲۶ - جائز ہے کہ ایسے جملہ اشخاص مقدمہ مین مدعی کئے جاوین جنکو حسب بیان نالش ایک ہی بنا دعوی کی بابت کسی حق رسی کا استحقاق بشرکت یا بلا شرکت اور لوگون کے یا کسی ایک کو بجائے دوسرے کے حاصل ہو اور جائز ہے کہ کسی ایک یا زیادہ مدعیون کے حق مین اوس قسم کی حق رسی کی ڈگری بلا ترمیم صادر کی جاوے جسکا وہ مستحق پایا جائے مگر مدعا علیہ گو وہ مقدمہ مین کامیاب نہوا اوس خرچہ کے واپس پانیکا مستحق ہوگا جو شخص غیر مستحق حق رسی کے زمرہ مدعیان مین شامل ہونے سے اوسکے لاحق حال ہوا ہو الا اوس صورت مین کہ عدالت مقدمہ کا خرچہ تجویز کرنے کے وقت کوئی اور ہدایت کرے +

دفعہ ۲۷ - جب مقدمہ کسی اور شخص کے نام سے جو مدعی صحیح نہو رجوع کیا جائے یا اشتباہ ہو کہ آیا مقدمہ مدعی صحیح کے نام سے رجوع ہوا ہے یا نہین اگر عدالت کو اطمینان ہوجائے کہ مقدمہ مین فی الواقع سہو سے یہہ خطا ہوئی ہے اور مقدمہ کی اصل نزاع کی تجویز کے لئے کسی اور شخص کا مدعی کرنا ضرور ہے تو عدالت مجاز ہے کہ بحفظ اون شرائط کے جو اوسکو مناسب معلوم ہون بجائے یا علاوہ مدعی یا مدعیان غلط کے کسی شخص یا اشخاص کے قائم ہونے کا حکم دے +

دفعہ ۲۸ - جائز ہے کہ وہ جملہ اشخاص زمرہ مدعا علیہم مین شامل کئے جاوین جن پر ایک ہی معاملہ کی بابت دادرسی کا استحقاق مشترکاً یا منفرداً یا ایک پر بجائے دوسرے کے بیان کیا جائے اور جائز ہے کہ ڈگری بنام ایک یا زیادہ مدعا علیہم کے جنکی ذمہ داری ثابت ہو مطابق حیثیت ذمہ داری ہر ایک کے بلا ترمیم صادر کیجائے +

دفعہ ۲۹ - مدعی کو اختیار ہے کہ اگر اوسکی مرضی ہو تو ایک ہی مقدمہ مین اون اشخاص مین سے سب کو یا بعض کو مدعا علیہ کرے جو ایک ہی معاہدہ کی بابت منفرداً یا مشترکاً اور منفرداً ذمہ دار ہون اور اون اشخاص مین وہ لوگ بھی شامل ہین جو بل آف ایکسچینج اور ہنڈیات اور پرامیسری نوٹون کے فریق ہوتے ہین +

دفعہ ۳۰ - جب بہت سے اشخاص ایک ہی مقدمہ مین ایک ہی حق رکھتے ہون تو جائز ہے کہ اونمین سے ایک یا چند آدمی باجازت عدالت جملہ اشخاص حقدار کی طرف سے نالش کرین یا اونپر نالش کیجائے یا ایسی نالش مین جوابدہی کرین لیکن عدالت ایسی صورت مین مدعی کے خرچ سے اطلاع رجوع نالش کی اون تمام اشخاص کو اونکی ذات پر اطلاعنامہ جاری کرنے سے یا اگر بسبب متعدد ہونے اشخاص کے یا اور کسی وجہ سے ایسا اجرا عقلاً ممکن نہو تو) بذریعہ اشتہار عام کے پہنچائے یعنی جیسا کہ

عدالت ہر صورت مین حکم دیے عمل کیا جائیگا +

دفعہ ۳۱ - کوئی مقدمہ اشتمال بیجا کے نقص کے باعث خارج نہ کیا جائیگا اور عدالت کو اختیار رہے کہ مراتب متنازعہ کی نسبت جہان تک کہ فریقین حاضر کے استحقاق اور حق حقوق سے اونکو تعلق ہو فیصلہ کرے + اس دفعہ کی کسی عبارت سے مدعیونکو یہہ جائز نہوگا کہ جداگانہ بنا کے مقدمات کی بابت شریک نالش ہون +

دفعہ ۳۲ - عدالت کو اختیار ہے کہ بروقت پیشی اول کے یا اوس سے پہلے کسی فریق کی درخواست پر اور ایسی شرائط سے جو عدالت کی نزدیک قرین انصاف ہون یہہ حکم دے کہ نام کسی فریق کا جو بطور بیجا مدعی یا مدعا علیہ کے زمرہ مین داخل ہوا ہو خارج کیا جائے اور عدالت کو اختیار ہے کہ کسیوقت کسی فریق کی درخواست پر یا بدون اسکے ایسی شرائط سے جو اوسکی دانست مین قرین انصاف ہون یہہ حکم دے کہ کوئی مدعی مقدمہ مین مدعا علیہ گردانا جاے یا جو مدعا علیہ ہو وہ مدعی بنایا جاے اور نام کسی شخص کا جسکو بطور مدعی یا مدعا علیہ شریک کرنا چاہیئے تہا یا جسکا عدالت مین حاضر ہونا اس وجہہ سے ضرور ہے کہ عدالت جملہ مراتب متنازعہ متعلقہ مقدمہ کو بخوبی تکمیل کے ساتھہ منفصل اور طے کر سکے شامل کیا جائے +

کوئی شخص بلا رضامندی اوسکے بطور مدعی یا رفیق مدعی کے مقدمہ مین شامل نکیا جائیگا +

جس شخص کی طرف سے حسب دفعہ ۳۰ نالش رجوع کی جائے یا جوابدہی کیجاے عدالت سے درخواست کر سکتا ہے کہ وہ اوس نالش مین فریق مقدمہ کیا جائے +

جملہ اشخاص کو جو حسب مذکورہ صدر زمرہ مدعا علیہم مین شامل کئے جائین سمن اوس طریق سے بہیجا جائیگا جو آئندہ بیان کیا گیا ہے اور (برعایت احکام قانون تمادی مجاریہ ہند دفعہ ۲۲ کے) اونکے مقابلہ مین مقدمہ کی کارروائی کا شروع ہونا اوس تاریخ سے سمجہا جائیگا جب سمن اونپر جاری ہوا ہو +

دفعہ ۳۳ - جب مقدمہ مین کوئی نیا مدعا علیہ شامل کیا جائے اگر عرضی دعوی داخل ہو چکی ہو تو عرضی مذکور مین بقدر مناسب ترمیم کی جائیگی الا اوس صورت مین کہ عدالت اسکے خلاف ہدایت کرے اور سمن کی نقول مع ترمیمہ نئے مدعا علیہ اور اصلی مدعا علیہم پر جاری کی جائینگی +

دفعہ ۳۴ - عذر اس بات کا کہ مقدمہ مین جو فریق چاہیے تہا فریق نہین ہے یا کہ اوسمین ایسے لوگ شامل کیے ہین

جنکو مقدمہ سے کچھہ غرض نہین ہے یا کہ مدعیون یا مدعا علیہون مین شمال بیجا کا نقص ہے عرضی کے داخل ہونے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہوا ور ہمیشہ مقدمہ کی پیشی اول سے پہلے عرض کیا جائیگا اور اگر ایسا عذر اسطور پر نہ عرض کیا جائے تو یہہ سمجھا جائیگا کہ مدعا علیہ اوس سے باز آیا ہے +

دفعہ ۳۵ - جب مقدمہ مین ایک سی زیادہ مدعی ہون تو جائز ہے کہ ایک یا زیادہ مدعیون کو کسی دوسرے مدعی کی طرف سے اختیار دیا جاے کہ وہ کسی مقدمہ مین جو اس مجموعہ سے متعلق ہو اوسکی طرف سے حاضر ہوکر سوال وجواب اور پیروی کرین اور اسی طرح جب مقدمہ مین ایک سے زیادہ مدعا علیہ ہون جائز ہے کہ ایک یا زیادہ مدعا علیہون کو کسی دوسرے مدعا علیہ کی طرف سے اختیار دیا جائے کہ وہ قسم مذکور کے کسی مقدمہ مین اوسکی طرف سی حاضر ہوکر سوال وجواب اور پیروی کرین +

مختارنامہ جسکی رو سے اختیار دیا جائے تحریری ہوگا اور اوسپر اختیار دینے والے کے دستخط ہونگے اور وہ عدالت مین داخل کیا جائیگا +

مختاران مقبولہ اور وکلاء

دفعہ ۳۶ - جب کسی قانون مین یہہ حکم ہو یا اختیار دیا گیا ہو کہ کوئی فریق عدالت مین حاضر ہو یا درخواست دے یا کوئی اور عمل کرے تو بجز اوس صورت کے کہ کسی قانون نافذہ وقت مین کچھہ اور حکم مندرج ہوا ہو جائز ہے کہ شخص مذکور اصالتاً یا معرفت اپنے مختار مقبولہ یا وکیل کے جو حسب ضابطہ اوسکی طرف سے مقرر ہوا ہو حاضر ہو یا درخواست دے یا عمل کرے +

الا اگر عدالت اصالتاً حاضر ہونے کا حکم دے تو فریق مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا پڑیگا +

دفعہ ۳۷ - مختاران مقبولہ جو فریق مقدمہ کی طرف سے عدالت مین حاضر ہو سکتے یا درخواست دے سکتے یا عمل کر سکتے ہین یہہ ہین -

(الف) اشخاص جو ایسے اہالی معاملہ کی طرف سے اپنے نام کے عام مختارنامجات رکھتے ہون جو اوس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر نہ رہتے ہون جسکی حدود کے اندر حاضر ہونے یا درخواست دینے یا عمل کرنے کی ضرورت ہو اور مختارنامون مین اونکی طرف سے حاضر ہونے یا درخواست دینے یا عمل کرنیکا اختیار دیا گیا ہو +

(ب) مختار لوگ جنہون نے کسی ایکٹ مجاریہ وقت کی رو سے سارٹیفکٹ مختاری کا پایا ہو اور

اپنے موکلون کی طرف سے مختارنامہ خاص کے ذریعہ سے یہہ اختیار رکھتے ہون کہ اونکی طرف سے ایسی خدمت کرتے رہین جو مختار لوگ قانوناً کرسکتے ہین +

(ج) اشخاص جو اون لوگون کی طرف سے یا اونکے نام سے کچھہ تجارت یا کاروبار کرتے ہین جو اوس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر رہتے ہون جسکی حدود کے اندر حاضر ہونا یا درخواست دینا یا عمل کرنا منظور ہو بشرطیکہ وہ حاضری اور درخواست اور عمل صرف اوسی تجارت یا کاروبار سے متعلق ہو اور درحالیکہ کوئی اور مختار خاص اوس معاملہ مین حاضر ہونے یا درخواست دینے یا عمل کرنیکے لئے مقرر نہوا ہو +

اس دفعہ کی اوپر کی کوئی عبارت اون قطعات ملک سے متعلق نہوگی جو بالفعل جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اور جناب چیف کمشنر بہادر اودہ اور جناب چیف کمشنر بہادر ممالک متوسطہ کے تابع حکم ہین بلکہ اون قطعات ملک مین اہالی معاملہ کے مختار مقبولہ جنکی معرفت حاضری عدالت اور ادخال درخواست اور تعمیل خدمت ہوسکیگی وہی لوگ ہونگے جنکو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے خدمات مذکورکے انجام دینے کے لائق قرار دے +

دفعہ ۳۸- وہ حکمنامجات جو کسی فریق مقدمہ کے مختار مقبولہ پر جاری کئے جائین اوسی قدر موثر ہونگے کہ گویا وہ خود فریق مقدمہ پر جاری کئے گئے تہے بجز اوس صورت کے کہ عدالت سے کوئی اور ہدایت ہوا ہو + اس مجموعہ کی شرائط جو فریق مقدمہ پر حکمنامہ جاری ہونے کے باب مین ہین اوس صورت سے بہی متعلق ہونگی جب اوسکے مختار مقبولہ پر حکمنامہ جاری کیاجائے +

دفعہ ۳۹- تقرر وکیل کا جو عدالت مین حاضر ہونے یا درخواست دینے یا کوئی عمل کرنیکے لئے مقرر ہو بذریعہ تحریر کے ہوگا اور تقرر کی تحریر عدالت مین داخل کیجاےگی +

جب وہ تحریر تقرر عدالت مین داخل ہوجائے تاوقتیکہ وہ بذریعہ کسی تحریر دستخطی موکل اور بدخلہ عدالت کے عدالت کی اجازت سے منسوخ نکی جائے یا تاوقتیکہ موکل یا وکیل فوت نہو یا مقدمہ کی تمام کارروائیان جہان تک کہ اوس موکل سے علاقہ رکہتی ہون اختتام کو نہ پہنچین وہ نافذ اور موثر سمجہی جائیگی +

کسی عدالت ہائیکورٹ کے ایڈوکیٹ کے لئے جو موجب فرمان شاہی مقرر ہوئی ہو ضرور نہین ہے کہ کسی طرح کا وکالت نامہ عدالت مین داخل کرے +

دفعہ ۴۰۔ حکمنامجات عام اس سے کہ اونمین کسی فریق کے اصالتاً حاضر ہونے کا حکم ہو یا نہو جو
کسی فریق کے وکیل پر جاری کیئے جائین یا وکیل کے دفتر یا مسکن معمولی پر چہوڑ دیئے جائین ایسی متصور
ہونگے کہ گویا خود موکل کو پہنچا دیئے گئے اور موکل کو اونکی اطلاع ہوگئی اور بجز اوس صورت کے کہ عدالت
اور طرح پر حکم دے بجمیع وجوہ مقدمہ یا اپیل کی نسبت ویسے ہی موثر ہونگے کہ گویا وہ اصالتاً فریق
مذکور کو دیئے گئے یا خود اوس پر جاری کیئے گئے تھے ✣

دفعہ ۴۱۔ علاوہ مختاران مقبولہ کے جنکا ذکر دفعہ ۳۰ مین ہوا کوئی شخص جو عدالت کے علاقہ
کے اندر رہتا ہو حکمنامجات کے لینے کے لیئے مختار مقرر ہوسکتا ہے ✣
جائز ہے کہ ایسا تقرر خاص ہو یا عام مگر تحریری ہونا لازم ہے اور اوسپر مقرر کرنیوالے کے دستخط ہونگے
اور اصل تقرر نامہ یا اگر تقرر عام ہو تو اوسکی نقل مصدقہ عدالت مین داخل کیجائیگی ✣

چوتھا باب

عرضی نالش کی ترتیب

دفعہ ۴۲۔ ہر ایک عرضی نالش جہانتک ممکن ہو اس طور سے مرتب کی جائیگی کہ تمام مراتب متنازعہ
کی نسبت تجویز قطعی کرنے کی وجہہ پائی جائے تاکہ مراتب مذکور کی بابت آئندہ پہر نالش نہو سکے ✣

دفعہ ۴۳۔ ہر عرضی نالش مین وہ تمام دعوی شامل کیا جائیگا جو بنا مخاصمت سے پیدا ہوتا ہو البتہ
مدعی کو یہہ اختیار ہے کہ مقدمہ کو عدالت کی سماعت کے لائق کرنے کی غرض سے اپنے دعوی مین سے
جسقدر جزو چاہے چہوڑ دے ✣
اگر مدعی اپنے دعوی مین سے کسی جزو کی نالش نکرے یا عمداً اوسکے نالش کرنے سے باز آوے تو
آئندہ بابت اوس جزو کے جو اس طور پر متروک رہا ہو یا جسکے دعوی کرنے سے مدعی باز رہا ہو
نالش نہ کرسکیگا ✣
جس شخص کو ایک ہی دعوی کی نسبت کئی چارہ جوئیون کا استحقاق ہو اوسے اختیار ہے کہ
اون تمام یا اون مین سے کسی چارہ جوئی کی نالش کرے لیکن جس حال مین کہ بجز اجازت
عدالت کے جو پیشتر حاصل کی گئی ہو اون چارہ جوئیون مین سے کسی کی نالش

ترک کرے تو بعد بابت اوس جارہ جوئی کے جو ترک کی گئی ہو مجاز نالش کا نہوگا +

تمثیل

زید نے ایک مکان عمرو کو بارہ سو روپیہ سالانہ کے کرایہ پر دیا اور بابت کل ۱۸۷۳ء و ۱۸۷۵ء کے کرایہ واجب الوصول اور غیر مودی رہا زید نے عمرو پر صرف بابت کرایہ ۱۸۷۵ء کے نالش کی پس زید بعد عمرو پر بابت کرایہ واجب الادا ۱۸۷۳ء کے نالش کرنیکا مجاز نہوگا +

دفعہ ۴۴ **قاعدہ (الف)** جب نالش واسطے بازیافت جائداد غیر منقولہ کے یا استقرار حقیت جائداد غیر منقولہ کے ہو تو بغیر اجازت عدالت کے کوئی بناء مقدمہ اوس نالش مین شامل نہ کیجائیگی بجز مقدمات ذیل

(الف) دعوی حصول واصلات یا باقیات زر کرایہ جائداد متدعویہ کے +

(ب) دعوی خسارہ بابت انحراف کسی معاہدہ کے جسکی رو سے جائداد یا اوسکے کسی جزو پر قبضہ رہا ہو +

(ج) دعوی مرتہن واسطے کسی چارہ جوئی کے منجملہ اون چارہ جوئیون کے جو رہن کی رو سے واجب ہون +

قاعدہ (ب) دعوی جو کسی وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث کی بابت پر اوسکے اوس منصب سے پہنچا ہو اوس دعوی مین شامل نہ کیا جائیگا جو اوسکی ذات خاص کو یا ذات خاص پر پہنچتا ہو الا اوس حالمین کہ دعوی آخر الذکر حسب بیان نالش کے اوسی جائداد سے پیدا ہوتا ہو جسکی بابت مدعی یا مدعاعلیہ وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث ہونے کی حیثیت سے نالش یا نالش کی جوابدہی کرتا ہو +

دفعہ ۴۵ - برعایت قواعد مندرجہ دفعہ ۴۴ مدعی کو اختیار ہے کہ ایک ہی مقدمہ مین چند بناہاے مخاصمت کو شامل کرے اور جب مدعی کو اوسی مدعاعلیہ یا مدعاعلیہم پر چند بناہاے مخاصمت کی رو سے دعوی پہنچتا ہو اوسکو اختیار ہے کہ اون بناہای مخاصمت کو ایک ہی نالش مین شامل کرے +

اگر عدالت کے نزدیک ایسی بناہاے مخاصمت کا ایک مقدمہ مین تجویز اور طے کرنا دشوار معلوم ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ قبل پیشی اول جس وقت خود چاہے یا مدعاعلیہ کی درخواست پر ایک ایک بناء مخاصمت کی علیحدہ تجویز ہونے کا حکم دے یا اونکے علیحدہ تجویز ہونے کے باب مین جو کچھ حکم ضروری اور مقتضاے مصلحت سمجھے صادر کرے +

جب چند بناہاے مخاصمت ایک مقدمہ مین شامل کی جائین تو یہ امر کہ آیا عدالت مقدمہ کی

سماعت کی مجاز ہے یا نہین بنا ہاے مخاصمت کی کل تعداد یا مالیت پر جو تاریخ رجوع نالش تھو
رہے گا عام اسسے کہ کوئی حکم حسب فقرہ ۲ دفعہ ہذا کے دیا گیا ہی یا نہین +

دفعہ ۴۶ - اگر مدعا علیہ کو یہہ عذر ہو کہ مدعی نے ایک ہی مقدمہ مین چند مختلف بنا ہای مخاصمت
شامل کی ہین جنکا ایک مقدمہ مین تجویز ہونا دشوار ہے تو اوسکو اختیار ہے کہ قبل ہیئتی اول یا جس
حالین کہ امور تنقیح طلب قرار پا چکے ہون کسی شہادت کے قلمبند ہونے سے پہلے جس وقت چاہے
عدالت مین اس مضمون کی درخوہت دے کہ عدالت کے حکم سے مقدمہ صرف اونہین بنا ہاے
مخاصمت سے متعلق قرار دیا جاے جو ایک مقدمہ مین بسہولیت طے ہو سکین +

دفعہ ۴۷ - اگر ایسی درخوہت کے گذرنے پر عدالت کے نزدیک ایسی حالہ بنا ہاے مخاصمت کا
ایک ہی مقدمہ مین طے کرنا دشوار معلوم ہو تو عدالت یہہ حکم دے سکیگی کہ اونمین سے کوئی بناء
مخاصمت خارج سمجھی جاے اور یہہ ہدایت کر سکیگی کہ عرضی دعوی کی ترمیم مناسب کیجاے اور
خرچہ کی نسبت بہی جو حکم مناسب سمجھے صادر کر سکیگی +
جب اس دفعہ کے بموجب عرضی دعوی مین ترمیم کی جاے تو ہر ترمیم پر حاکم کے دستخط
تصدیقاً ثبت ہونگے +

پانچوان باب

نالشات کے رجوع ہونے کا بیان

دفعہ ۴۸ - ہر نالش اس طرح رجوع کیجائیگی کہ عرضی نالش عدالت مین یا اوس عہدہ دار کے
پاس داخل کی جائیگی جو عدالت سے اوس کام کے لئے مقرر ہو +

دفعہ ۴۹ - چاہئے کہ عرضی نالش صاف صاف عدالت کی زبان مین لکھی ہوئی ہو پر شرط یہہ ہے کہ
اگر وہ زبان انگریزی نہو تو عدالت کی اجازت سے عرضی نالش کا انگریزی مین لکھا جانا جائز ہے
لیکن اس صورت مین اگر مدعا علیہ چاہے تو ترجمہ عرضی نالش کا عدالت کی زبان مین داخل
کر لیا جائے +

دفعہ ۵۰ - عرضی نالش مین مراتب مفصلہ ذیل مندرج ہونگے :-

(الف) نام اوس عدالت کا جس مین نالش رجوع کی جاے +

(ب) نام اور پتہ اور مسکن مدعی کا +

(ج) نام اور پتہ اور مسکن مدعا علیہ کا جہان تک کہ دریافت ہو سکے +

(د) صاف اور مختصر بیان اون مراتب کا جو مقدمہ کی بناء مخاصمت سمجھے گئے ہین اور یہہ کہ بناء مخاصمت کب اور کہان پیدا ہوئی +

(ہ) استدعا دادرسی کی جو مدعی چاہتا ہے +

(و) اگر مدعی نے دعوی مین کچھہ مجرا دیا ہو یا دعوی کے کسی جزو سے باز آیا ہو تو مجرا دئے ہوئے یا ترک کئے ہوئے جزو کی تعداد +

اگر مدعی زر نقد دلاپانیکا دعویدار ہو تو عرضی نالش مین جہانتک ممکن ہو دعوے کی صحیح اور تحقیق تعداد لکھی جائیگی +

جو نالش زر واصلات کی ہو اور جو نالش اسطرح کی ہو کہ زر باقتنی مدعی اوسکے اور مدعا علیہ کے درمیان کی حساب غیر طے شدہ کے لئے جانے پر معلوم ہوگا اوسمین عرضی نالش کے اندر زر متدعویہ کی صرف تعداد تخمینی لکھنی ضرور ہے +

جب کہ مدعی بحیثیت قائم مقامی کے نالش کرے تو عرضی نالشمین نہ صرف یہہ ظاہر کیا جائیگا کہ مدعی شے مدعا بہا مین ایک واقعی غرض موجودہ رکھتا ہے بلکہ یہہ بھی لکھا جائیگا کہ اوسکے دلاپانے کی نالش کرنے سے قبل جو جو کارروائی ضروری تہی اوسکو مدعی عمل مین لاچکا ہے +

تمثیلات

(الف) زید بحیثیت وصی بکر کے نالش کرتا ہے تو عرضی نالش مین یہہ بیان ہونا چاہئے کہ زید نے بکر کے وصیت نامہ کا پروبیٹ عدالت سے حاصل کر لیا ہے +

(ب) زید بمنصب مہتمم ترکہ بکر کے نالش کرتا ہے تو عرضی نالش مین یہہ بیان ہونا چاہئے کہ زید نے چٹھیات منتظمی بنسبت ترکہ بکر کے حاصل کر لی ہین +

(ج) زید بمنصب ولایت خالد ایک شخص نابالغ قوم مسلمان کے نالشی ہے مگر زید شرع اور رواج اسلام کے مطابق خالد کا ولی نہین ہے تو عرضی نالش مین بیان ہونا چاہئے کہ زید بطور

خاص خالد کا ولی مقرر ہوا ہے +

عرضی دعوی مین یہہ ظاہر کرنا چاہئے کہ مدعا علیہ شے مدعا بہا مین عرض رکہتا ہے یا غرض رکہنے کا دعوی کرتا ہے اور ذمہ دار اس بات کا ہے کہ مدعی کے مطالبہ کی جوابدہی اوس سے کرائی جاے +

تمثیل

زید عمرو کو اپنا وصی اور بکر کو اپنا موصی لہ اور خالد کو اپنے ترکہ کا ایک دیندار چہوڑ کر فوت ہو گیا بکر نے خالد پر اس مراد سے نالش کی کہ وہ مطابق وصیت کے جو حق بکر کے ہوئی ہے اپنا دین ادا کردے تو عرضی نالش مین یہہ ظاہر کرنا چاہئے کہ عمرو بلا وجہہ خالد پر نالش کرنے سے انکار کرتا ہے یا یہہ کہ عمرو اور خالد نے فریباً بکر کو محروم کرنے کے لئے باہم سازش کی ہے یا اسی قسم کی اور اور وجوہ بیان کی جائینگی جنسے خالد کا بکر کے مقابلہ مین دیندار ہونا پایا جاے +

اگر بناء مخاصمت اوس مدت سے پیشتر پیدا ہوئی ہو جو عموماً اوس نالش کے لئے کسی قانون سماعت حد مین مقرر ہے تو عرضی نالش مین یہہ لکہا جائیگا کہ مدعی اپنے دعوے کو کیون قانون مذکور کی تاثیر سے بری اور مستثنے سمجہتا ہے +

دفعہ ۵۱ - عرضی دعوی پر العبد مدعی اور اوسکے وکیل کا اگر کوئی مقرر ہوا ہو ثبت کیا جائیگا اور اوسکے ذیل مین مدعی یا عدالت کی اجازت سے کوئی اور شخص جسکا مقدمہ کے حالات سے واقف ہونا حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہو اوسکی صحت کی تصدیق لکہیگا +

دفعہ ۵۲ - تصدیق کی عبارت مین یہہ لکہا جائیگا کہ تصدیق کرنیوالے کو اپنے علم سے اوسکا صحیح ہونا معلوم ہے سواے اون مراتب کے جو اور لوگون کے بیان اور اپنے یقین سے لکہے گئے ہون اور مراتب آخر الذکر کی نسبت لکہا جائیگا کہ اونکے صحیح ہونیکا اوسکو یقین ہے +

عبارت تصدیق پر تصدیق کرنے والے کے دستخط ثبت ہونگے اور اگر تصدیق عدالت سے باہر کیجائے تو تصدیق کرنیوالا اپنی تصدیق ایک گواہ کے روبرو کریگا اور اوس گواہ کے بہی دستخط کرالئے جائینگے عدالت کو لازم ہے کہ گواہ سے اوسکی دستخط کی بابت استفسار کرے الا اس حال مین کہ تصدیق کرنے والا موجود ہو +

دفعہ ۵۳ - جائز ہے کہ عرضی نالش بروقت یا قبل زیر پیشی اہل عدالت کی راے کے موافق

عرضیہاے مفصلہ ذیل مین نامنظور یا کسی میعاد کے اندر ترمیم ہونیکے لئے واپس کی جاے جو عدالت سے مقرر ہو یا اوسی وقت اور موقع پر بپابندی اون احکام کے ترمیم کیجاے جو عدالت سے در باب اداے اوس خرچہ کے جو عرضی کی ترمیم ہونے کے باعث پڑا ہو صادر ہون +

(الف) اگر وہ مراتب جو حسب متذکرہ بالا عرضی دعوی مین لکھنے ضرور ہون صحیح صحیح اور بلا طوالت کے نہ لکھے گئے ہون +

(ب) اگر عرضی نالش مین سواے مراتب مذکور کے کچھہ اور مراتب ہون +

(ج) اگر اوسپر دستخط اور تصدیق کی عبارت اوپر لکھے ہوئے کے بموجب نہ لکھی گئی ہو +

(د) اگر عرضی نالش سے کوئی وجہہ مخاصمت پیدا نہ ہوتی ہو +

(ہ) اگر وہ دفعہ ۴۲ کے مطابق مرتب نہ ہوئی ہو +

(و) اگر عرضی نالش اشخاص کے نہ شامل کئے جانے یا غلط شامل کئے جانے کی وجہہ سے غلط ہو گئی ہو یا اس وجہہ سے کہ مدعی نے ایسی بناہاے مخاصمت کو شامل کیا ہو جو ایک ہی نالش مین شامل نہونی چاہئیے تہین +

مگر شرط یہہ ہے کہ عرضی نالش مین اسطرحکی ترمیم نہ ہو سکیگی کہ ایک قسم کا مقدمہ بدل کر دوسرے قسم کا مقدمہ ہو جاے جو اوسکے خلاف ہو +

جب عرضی دعوی کی ترمیم کی جاے تو عبارت ترمیمی جج کے دستخط تصدیقاً ثبت ہونگے +

دفعہ ۵۴ نیچے لکھی ہوئی صورتون مین عرضی دعویٰ نامنظور کی جائیگی۔

(الف) اگر مالیت اوس شے کی جسکے دلانے کی درخواست ہے کم لکھی گئی ہو اور مدعی اوس میعاد کے اندر جو عدالت سے مقرر ہو عدالت کے حکم کے بموجب کمی مالیت کی ترمیم نہ کرے +

(ب) اگر مالیت اوس شے کی جسکے دلانے کی درخواست ہے صحیح صحیح لکھی گئی ہو الا عرضی دعوی کم قیمت کے اسٹامپ پر تحریر ہوئی ہو اور جب مدعی کو عدالت حکم دے کہ وہ اندر میعاد معینہ عدالت کے اسٹامپ کامل القیمت لگائے اور وہ اوسمین قاصر رہے +

(ج) اگر عرضی نالش کے بیان سے دعوی قانون کے کسی تاکیدی قاعدہ کی رو سے ممنوع السماعت ہو +

(د) اگر عرضی دعوی جو اوس عرصہ کے اندر جو کہ عدالت نے مقرر کیا ہو ترمیم کے لئے واپس ہو کر ادی

عرصہ کے اندر ترمیم نہ کیجاوے +

دفعہ ۵۵ - جب عرضی دعوی نامنظور کی جاوے جج کو لازم ہے کہ حکم نامنظوری کا مع وجہ اوس حکم کے خود اپنے ہاتھہ سے تحریر کرے +

دفعہ ۵۶ - نامنظور ہونا عرضی دعوی کا بر بناء کسی وجہ منجملہ وجوہ مرقومہ بالا کے بجاے خود مانع اسکا نہوگا کہ مدعی اوسی بناء دعوی کی بابت نئی عرضی دعوی نہ گذرانے +

دفعہ ۵۷ - عرضی نالش نیچے لکھی ہوئی صورتون مین عدالت مجاز مین داخل ہونے کے لئے واپس کی جائیگی -

(الف) اگر مقدمہ ایسی عدالت مین رجوع کیا گیا ہو جو اوس عدالت سے کم یا زیادہ درجہ رکھتی ہو جو اوسکے تجویز کی مجاز ہے بشرطیکہ ایسی عدالت موجود ہو یا کہ نالش کے لئے عدالت کا منتخب کرنا قانوناً جائز نہ ہو +

(ب) اگر مقدمہ جائداد غیر منقولہ کی بابت ہو مگر دفعہ ۱۶ کی شرط اوس سے متعلق نہ ہو اور یہہ واضح ہو کہ جائداد مذکور کا کوئی جزو اوس عدالت کے علاقہ کی حدود کے اندر واقع نہیں ہے جسمین کہ عرضی دعوی پیش کیجاوے +

(ج) اگر کسی اور صورت مین یہہ واضح ہو کہ بناء مخاصمت اون حدود ارضی کے اندر پیدا نہین ہوئی اور نہ مدعا علیہم مین سے کوئی مدعا علیہ اون حدود کے اندر رہتا یا کاروبار کرتا یا بذات خاص اپنی منفعت کے لئے کوئی پیشہ کرتا ہو +

عرضی دعوی واپس کرنیکے وقت حاکم عدالت اپنے قلم خاص سے عرضی نالش کی پشت پر اوسکے ادخال کی تاریخ اور نیز تاریخ واپسی کی اور نام شخص پیش کنندہ کا اور مختصر حال اس امر کا کہ کس وجہہ سے واپس کی گئی لکھہ دیگا +

دفعہ ۵۸ - مدعی کو لازم ہے کہ ایک فہرست اون تمام دستاویزات کی (اگر ہون) جو مدعی نے عرضی نالش کے ساتھہ داخل کی ہون عرضی دعوی کی پشت پر لکھدے یا عرضی دعوی کے ساتھہ منسلک کردے اور اگر عرضی دعوی منظور ہو تو عرضی دعوی کی اوس قدر سادہ نقلین پیش کرے کہ جسقدر مدعا علیہم ہون الا اوس صورت مین کہ عدالت عرضی نالش کی طوالت یا مدعا علیہم کی تعداد

لحاظ سے یا کسی اور وجہہ کافی سے مدعی کو اجازت دے کہ اوسی تعداد کے مختصر بیانات نوعیت دعوی یا دعوی یا چارہ جوئی کے جنکی نالش کیجاسے مرتب کرکے داخل کرے تب ایسی صورت مین مدعی ویسے بیانات داخل کریگا +

اگر مدعی دوسرے شخص کا قائم مقام ہوکر نالش کرے یا مدعا علیہم یا کسی مدعا علیہ پر بحیثیت قائم مقامی شخص غیر نالش کیجاسے تو بیان مذکور سے واضح ہونا چاہئیے کہ مدعی کس حیثیت سے نالش کرتا ہے یا مدعا علیہ پر کس حیثیت سے نالش ہوئی ہے +

مدعی کو اختیار ہے کہ عدالت سے اجازت لیکر کسی بیان کو اس غرض سے درست کرے کہ وہ عرضی کے مضمون کے مطابق ہو جاسے +

عدالت کا اعلی اہلکار احکام کی تعمیل کرنیوالا اون یادداشت اور نقلون یا بیانات متذکرہ صدر پر اوس صورت مین دستخط کریگا جبکہ وہ اونکا معائنہ کرنے کے وقت اونکو صحیح پاسے +

عدالت اون مراتب کو جو دفعہ ۵۰ مین مذکور ہین ایک کتاب مین جسکا نام دیوانی مقدمات کا رجسٹر رکھا جائیگا اور جو اوسی غرض سے مرتب ہوگی درج کرائیگی اور جو مقدمات رجسٹر مذکور مین درج ہون اونپر ہر سال مین بترتیب تاریخ داخل ہونے عرضی نالش کے نمبر چڑہائے جائینگے +

دفعہ ۵۹ - اگر مدعی کسی دستاویز کی رو سے نالش کرے جو اوسکے پاس یا اوسکے اختیار مین ہو اوسکو لازم ہے کہ دستاویز مذکور عرضی نالش داخل کرنیکے وقت عدالت مین پیش کرے اور دستاویز یا اوسکی ایک نقل عرضی نالش کے ساتہہ نتہی ہونے کے لئے اوسیوقت عدالت کی حوالہ کرے +

اگر مدعی کسی اور دستاویزات پر واسطے ثبوت یا تائید دعوی اپنے کے استدلال کرے عام اس سے کہ وہ اوسکے پاس یا اوسکے اختیار مین ہون یا نہون تو اوسکو لازم ہے کہ دستاویزات مذکور کو ایک فہرست مین درج کرے اور وہ فہرست عرضی نالش مین شامل یا اوسکے ساتہہ نتہی کیجائیگی +

دفعہ ۶۰ - اگر کوئی ایسی دستاویز مدعی کے پاس یا اوسکے اختیار مین نہو تو جہانتک ممکن ہو مدعی یہہ ظاہر کریگا کہ وہ کسکی قبضہ یا اختیار مین ہے +

دفعہ ۶۱ - جب کوئی مقدمہ کسی بل آف ایکسچینج یعنے ہنڈی یا کسی اور کاغذ پر جو بازار مین خرید و فروخت ہوتا ہے مبنی ہو اگر کاغذ مذکور کا تلف ہوجانا ثابت ہو اور مدعی اس بات کا اقرارنامہ حسب

اطمینان عدالت لکہہ دے کہ آئندہ اگر کوئی شخص اوس کاغذ کی رو سے دعوی کرے اوسکی جوابدہی مدعی کے سر رہیگی تو عدالت اوسیطرح ڈگری صادر کر سکیگی جسطرح اوس صورت مین صادر کرتی جبکہ مدعی کاغذ مذکور کو اپنی عرضی دعوی کے ساتھہ عدالت مین پیش کرتا اور معًا کاغذ کی ایک نقل عرضی دعوی کے ساتھہ نتھی ہونے کے لئے داخل کر دیتا +

دفعہ ۶۲ - اگر دستاویز جسکی رو سے مدعی نالشی ہو کسی بہی کہاتہ یا دوسری بہی کی رقم ہو جو اوسکے پاس یا اوسکے اختیار مین ہو تو مدعی کو لازم ہے کہ عرضی داخل کرنیکے وقت اصل بہی جسمین رقم ہے اور نقل رقم کی جسپر اوسکو استدلال ہے پیش کرے +

عدالت یا وہ اہلکار جسکو عدالت اوس کام کے لئے مقرر کرے معًا دستاویز کے گذرنے کے ساتھہ اوسپر شناخت کے لئے کچھہ نشان کریگا اور نقل کو معائنہ اور اصل کے ساتھہ مقابلہ کرکے اور اگر نقل صحیح پائی جاے تو اوسکی صحت کی تصدیق لکہہ کر اصل بہی مدعی کو واپس کریگا اور اوس نقل کو شامل مثل کرائیگا +

دفعہ ۶۳ - جو دستاویز کہ مدعی کو بروقت گذرانے عرضی دعوی کے عدالت مین پیش کرنی لازم ہے یا جو فہرست مندرجہ یا منسلکہ عرضی دعوی مین داخل کرنی ضرور ہے اگر ایسی طور پر پیش نہ کی جاے یا داخل نکیجاے وہ مقدمہ کی سماعت کے وقت بغیر اجازت عدالت کے وجہہ ثبوت مین نلیجائیگی +

اس دفعہ کی کوئی عبارت اون دستاویزات سے متعلق نہین ہے جو مدعا علیہ کے گواہون سے جرح کے سوالات کرنے کے لئے یا مدعا علیہ کے کسی بیان کی تردید کے لئے عدالت مین پیش ہون یا جو کسی گواہ کو اوسکی یاد دہی کے لئے دکہائی جائین +

چھٹا باب

درباب جاری ہونے اور تعمیل کئے جانے سمن کے

جاری ہونا سمن کا

دفعہ ۶۴ - جب عرضی نالش داخل رجسٹر ہو جاے اور نقول یا بیانات جنکا داخل ہونا دفعہ ۵۹ کی رو سے ضرور ہے داخل ہو جائین جائز ہے کہ سمن مدعا علیہ کے نام اس حکم سے جاری کیا جاے کہ وہ تاریخ مندرجہ

سمن پر یا اوسکے بعد جسقدر جلد ممکن ہو عدالت مین حاضر ہو کر نالش کی جوابدہی کرے -

(الف) اصالتًا +

(ب) یا معرفت کسی وکیل واقف کار کے جو تمام مراتب ضروری متعلقہ مقدمہ کی کیفیت بیان کر سکے +

(ج) یا معرفت کسی وکیل کے جسکے ہمراہ ایسا کوئی شخص ہو جو قسم مذکور کے مراتب کی کیفیت بیان کر سکے +

ایسے ہر سمن پر جج یا اوس عہدہ دار کے دستخط ثبت ہونگے جسکو جج اوس کام پر مقرر کرے اور اوسپر عدالت کی مہر کی جائیگی +

اگر عرضی نالش کے داخل ہونیکے وقت مدعا علیہ عدالت مین حاضر ہو کر مدعی کے دعوی سے اقبال کر چکا ہو تو سمن اوسکے نام جاری نہ کیا جائیگا +

دفعہ ۶۵ - ہر سمن کے ساتھہ اون نقول اور بیانات مین سے جو دفعہ ۵۸ مین مذکور ہین ایک نقل یا ایک بیان بہیجا جائیگا +

دفعہ ۶۶ - اگر عدالت کے نزدیک مدعا علیہ کا اصالتًا حاضر ہونا ضرور ہو تو سمن اس حکم سے جاری ہوگا کہ مدعا علیہ عدالت مین بتاریخ معینہ حاضر ہو +

اگر عدالت کے نزدیک مدعی کا بہی اوسی روز اصالتًا حاضر ہونا ضرور ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ مدعی کے اوس روز حاضر ہونیکا حکم دے +

دفعہ ۶۷ - کسی فریق کی نسبت اصالتًا حاضر ہونے کا حکم نہ دیا جائیگا الا اوس صورت مین کہ اوسکی سکونت

(الف) عدالت کے معمولی اختیارات سماعت ابتدائی کی حدود ارضی کے اندر ہو یا +

(ب) حدود مذکور کے باہر ہو مگر مقام عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اگر ریل گاڑی اوسکی سکونت سے مقام عدالت تک کہ ہر حصہ کے پانچوان فاصلہ چلتی ہو تو مقام عدالت سے دو سو میل سے کم فاصلہ پر ہو +

دفعہ ۶۸ - سمن جاری کرنیکے وقت عدالت یہہ امر طے کریگی کہ سمن صرف واسطے تنقیح مراتب تصفیہ طلب کے یا واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے جاری ہونا چاہئے اور سمن مین اسی

مضمون کی ہدایت لکھی جائیگی +

مگر شرط یہہ ہے کہ ہر مقدمہ لائق سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ مین سمن واسطے تصفیہ قطعی مقدمہ کے جاری کیا جائیگا +

دفعہ ۶۹ - مدعاعلیہ کی حاضری کے لئے تاریخ مقرر کرنیکے وقت عدالت مراتب مندرجہ ذیل کا خیال رکھیگی یعنی قلت یا کثرت مقدمات زیر تجویز کی اور مدعاعلیہ کی سکونت کا مقام اور مدت جو سمن جاری کرنے کے لئے ضرور ہے اور ہو۔ تاریخ اسقدر فاصلہ سے مقرر کی جائیگی کہ مدعاعلیہ کو تاریخ مقررہ تک حاضر ہوکر مقدمہ کی جوابدہی کرنے کی مہلت کافی ملے +

یہہ بات کہ کسقدر عرصہ مہلت کافی کہلائیگا ہر مقدمہ کے حالات خاص کے لحاظ سے تجویز کی جائیگی +

دفعہ ۷۰ - سمن مین جسکی سے حاضر ہونے اور جوابدہی کرنیکا حکم ہو مدعاعلیہ کے نام یہہ حکم مندرج ہوگا کہ کوئی دستاویز جو اوسکے قبضہ و اختیار مین ہو اور جسمین بنسبت روئداد مقدمہ مدعی کے کچھہ ثبوت ہو یا جسپر مدعاعلیہ اپنی جوابدہی کی تائید کے لئے استدلال کرتا ہو پیش کرے +

دفعہ ۷۱ - جب سمن واسطے قطعی مقدمہ کے ہو تو سمن مدعاعلیہ کے نام یہہ ہدایت لکھی جائیگی کہ جو تاریخ مدعاعلیہ کی حاضری کے لئے مقرر ہوئی ہے اوس تاریخ کو ایسے گواہ پیش کرے جنکی شہادت پر اپنی جوابدہی کی تائید کے لئے مدعاعلیہ استدلال کرتا ہو +

تعمیل سمن کی

دفعہ ۷۲ - سمن عدالت کے اہلکار مناسب کو اس غرض سے حوالہ کیا جائیگا کہ وہ اوسکو خود یا معرفت اپنے ماتحت کے جاری کرے +

دفعہ ۷۳ - تعمیل سمن کی اسطرح ہوگی کہ اوسکی ایک پرت دستخطی حاکم عدالت یا دستخطی اوس شخص کی جسکو حاکم عدالت اوس غرض سے مقرر کرے حوالہ یا پیش کی جائیگی اور اوسپر عدالت کی مہر ثبت ہوگی +

دفعہ ۷۴ - جب ایک سے زیادہ مدعاعلیہم ہون تو لازم ہے کہ ہر ایک مدعاعلیہ پر سمن جاری کیا جاسے +

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر مدعاعلیہم باہم شریک ہون اور مقدمہ بھی بمعاملہ شراکت سے متعلق ہو

یا ایسے نقصان قابل نالش سے علاقہ رکھتا ہو جسکی دادرسی کا دعوی کوٹھی شراکتی کی طرف سے ہو سکتا ہو تو بجز اوس صورت کی کہ عدالت اوسکے خلاف ہدایت کرے سمن کی تعمیل اسطرح ہو سکتی ہے یعنے (الف) ایک مدعا علیہ پر خود اوسکے اور دوسرے مدعا علیہم کے لئے یا (ب) کسی شخص پر جو شراکتی کاروبار کا اہتمام اوس جگہہ کرتا ہو جو کاروبار کا صدر مقام ہو اور عدالت کے معمولی اختیارات سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کی حدود ارضی کے اندر واقع ہو +

دفعہ ۷۵ - جب ممکن ہو کہ سمن مدعا علیہ کی ذات پر جاری کیا جائیگا الا اوس حال مین کہ اوسکا کوئی کارندہ سمن لینے کا مجاز ہو کہ اوسوقت کارندہ کو سمن دینا کافی ہوگا +

دفعہ ۷۶ - اگر نالش کسی کاروبار یا کام کی بابت ایسے شخص کے نام ہو جو عدالت صادر کنندہ سمن کے اختیارات سماعت کی حدود ارضی کے اندر سکونت نرکھتا ہو تو جاری ہونا سمن کا کسی سربراہکار یا کارندہ پر جو بروقت اجرائے سمن بذات خود اوس کاروبار یا کام کو اوس شخص کی طرف سے حدود مذکور کے اندر کرتا ہو اجرا کافی متصور ہوگا +

اس دفعہ کی مراد حاصل کرنے کے لئے جہاز کا ناخدا اوسکے مالک یا چارٹر کرانیوالے کا کارندہ سمجھا جائے گا +

دفعہ ۷۷ - جائداد غیر منقولہ کی نسبت دادخواہی یا اوسکے نقصان کے عوض کی نالش مین اگر سمن مدعا علیہ کی ذات پر جاری نہو سکے اور مدعا علیہ کا کوئی ایسا کارندہ نہو جسکو اجراء سمن کے تسلیم کرنے کا اختیار ہو تو جائز ہے کہ سمن مدعا علیہ کے کسی کارندہ پر جو جائداد کا اہتمام کرتا ہو جاری کیا جائے +

دفعہ ۷۸ - اگر کسی مقدمہ مین مدعا علیہ نہ مل سکتا ہو سکے اور کوئی کارندہ جو سمن لینے کا مجاز ہو اوسکی طرف سے موجود نہو تو جائز ہے کہ سمن مذکور مدعا علیہ کے کسی اہل خاندان بالغ اور قسم ذکور کو جو اوسکے ساتھ رہتا ہو حوالہ کیا جائے +

تشریح - ملازم حسب معنی اس دفعہ کے اہل خاندان مین داخل نہین ہے +

دفعہ ۷۹ - جب سمن لیجانیوالا سمن کی نقل مدعا علیہ کو مہالتا یا مدعا علیہ کے لئے اوسکے کسی کارندہ یا اور شخص کو حوالہ یا اوسکے پاس حاضر کرے تو سمن لیجانیوالے کو مناسب ہے کہ اوس شخص سے

جسکو نقل سمن حوالہ ہو یا جسکے روبرو نقل مذکور پیش کی جائے سمن کی تعمیل ہوجانے کے اقرار پر اصل سمن کی پشت پر دستخط کرائے +

دفعہ ۸۰ - اگر مدعا علیہ یا دوسرا شخص اوسکے اجراء کے اقرار پر دستخط نہ کرے یا سمن کی نقل لینے سے انکار کرے +

یا اگر سمن لے جانیوالے کو مدعا علیہ نہ مل سکے اور کوئی کارندہ اوسکا نہ ہو جو اوسکی طرف سے سمن لینے کا مجاز ہو اور کوئی دوسرا ایسا شخص بھی نہو جسپر سمن جاری ہو سکے +

تو سمن لیجانیوالا سمن کی ایک نقل اوس مکان کے صدر دروازہ پر چسپان کردیگا جسمین مدعا علیہ عموماً رہتا ہو اور بعد ازان اصل سمن اوسکی جاری کرنیوالی عدالت کو واپس کردیگا اور اوسکی پشت پر یہہ لکھہ دیگا کہ اسطور پر نقل چسپان کی اور اوس کے حالات بھی اوس تحریر مین درج کریگا +

دفعہ ۸۱ - جب سمن بموجب شرائط دفعہ ۷۰ کے جاری کیا جاے سمن لیجانیوالے کو لازم ہے کہ اصل سمن کی پشت پر یہہ حال لکھے یا لکھوائے کہ سمن کسوقت اور کس طور سے جاری کیا گیا تھا +

دفعہ ۸۲ - جب کوئی سمن بموجب دفعہ ۸۰ کے واپس آئے عدالت سمن لیجانیوالے سے حلف اوسکو دیکر حال کارروائی کا جو اوسنے کی ہو دریافت کریگی اور اوس باب مین تحقیقات مزید جو اوسکی دانست مین مناسب ہو عمل مین لاکر خواہ یہہ قرار دیگی کہ سمن حسب ضابطہ جاری ہوگیا یا حسب طور براوسکی دانست مین مناسب ہو اوسکے جاری کرنیکا حکم دے گی +

اور جب عدالت کو یقین ہو جاے کہ مدعا علیہ اس غرض سے کہ سمن اوسپر جاری نہونے پائے روپوش رہتا ہے یا کسی اور وجہ سے سمن کی تعمیل معمولی طور سے نہین ہو سکتی ہے تو عدالت یہہ حکم صادر کریگی کہ بذریعہ چسپان کرنے کے ایک پرت سمن کی عدالت کی کسی نظرگاہ عام اور نیز مدعا علیہ کے اوس مکان کے منظر عام پر جسمین آخر مرتبہ اوسکا سکونت رکھنا معلوم ہو یا کسی اور طور سے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو سمن کا اجراء کیا جاے +

دفعہ ۸۳ - سمن کی تعمیل اوس طریقہ پر جو بجاے طریقہ معمولی کے عدالت نے حکم سے متعمل کیا جاے

اوسی طرح موثر اور مکمل ہوگی کہ گویا سمن مدعاعلیہ پر اصالتاً جاری کیا گیا تھا +

دفعہ ۸۴- جب سمن کی تعمیل کسی اور طریق سے بموجب حکم عدالت کے عمل مین آئے تو عدالت مدعاعلیہ کی حاضری کے لئے اوس قدر میعاد مقرر کریگی جو بنظر حالات مقدمہ مناسب معلوم ہو +

دفعہ ۸۵- اگر مدعاعلیہ سوائے اوس عدالت کے جسمین نالش رجوع ہوئی ہو کسی اور عدالت کے علاقہ حکومت کی اندر رہتا ہو اور جس عدالت مین نالش ہوئی ہو اوسکے علاقہ حکومت کی حدود اراضی کے اندر اوسکا کوئی کارندہ جو سمن لینے کا اختیار رکھتا ہو بود و باش نرکھتا ہو تو ایسی عدالت سمن مذکور کو اپنی کسی اہلکار کی معرفت خواہ ڈاک پر کسی ایسی عدالت مین جو ہائی کورٹ نہو لیکن اوس مقام پر حکومت رکھتی جہان مدعاعلیہ رہتا ہو یعنی جس طریقہ سے سمن کی تعمیل کرانی زیادہ آسان ہو مرسل کریگی اور مدعاعلیہ کی حاضری کے لئے اوس قدر مدت مقرر کریگی جو بہ نظر حالات مقدمہ مناسب معلوم ہو +

جس عدالت مین سمن بھیجا جاے وہ اوسکے وصول ہونے پر اوسیطرح کاربند ہوگی گویا خود اوسنے سمن جاری کیا تھا بعد ازان اوس سمن کو معہ تحریر کے (جو کچھ) اس دفعہ کے موافق کی گئی ہو اوسی عدالت مین واپس کریگی جسنے کہ دراصل اوسکو جاری کیا ہو +

دفعہ ۸۶- جب کوئی حکمنامہ ایسی عدالت سے صادر ہوا ہو جو بلاد کلکتہ اور مدراس اور بمبئی اور رنگون کی حدود کے باہر مقرر ہوا اور اوسکا اجرا منجملہ بلاد مذکور کے کسی ایک بلدہ مین کرانا منظور ہو تو سمن اوس عدالت مطالبہ خفیفہ مین مرسل کیا جائیگا جسکے علاقہ کے اندر حکمنامہ کی تعمیل کرانی منظور ہو +

پس وہ عدالت مطالبہ خفیفہ اوس حکمنامہ کی تعمیل اوسیطرح کرائیگی گویا کہ وہ اوسی عدالت خفیفہ سے صادر ہوا تھا +

اور بعد تعمیل ہو جانیکے حکمنامہ اوسی عدالت مین واپس بھیجا جائیگا جہان سے صادر ہوا تھا +

دفعہ ۸۷- اگر مدعاعلیہ جیلخانہ مین ہو تو سمن اوس جیلخانہ کے عہدہ دار مہتمم کو دیا جائیگا جسمین مدعاعلیہ قید ہو اور عہدہ دار مذکور مدعاعلیہ پر سمن جاری کرائیگا +

سمن معہ کیفیت اوسکی تعمیل کے جو سمن کی پشت پر لکھی جائیگی اور جس کیفیت کے ذیل مین

دستخط عہدہ دار مہتمم جیلخانہ اور بہی مدعاعلیہ کے ثبت ہونگے اوس عدالت مین واپس بہیجا جائیگا
جہان سے سمن صادر ہوا تہا +

دفعہ ۸۸ - اگر وہ جیلخانہ جسمین مدعاعلیہ قید ہو اوس ضلع مین نہو جسمین نالش دائر ہوئی ہو
تو جائز ہے کہ سمن بذریعہ ڈاک کے یا اور کسی طریق سے جیلخانہ کے عہدہ دار مہتمم کے پاس بہیجا جائے
اور عہدہ دار مذکور مدعاعلیہ مذکور پر سمن جاری کرائیگا اور وہ سمن معہ کیفیت اوسکی تعمیل کے جو اوسکی
پشت پر لکہی جائیگی حسب مندرجہ دفعہ ۸۷ اوس عدالت مین واپس بہیجا جائیگا جہان سے سمن
صادر ہوا تہا +

دفعہ ۸۹ - اگر مدعاعلیہ برٹش انڈیا کے قلمرو سے باہر رہتا ہو اور برٹش انڈیا مین ایسا کوئی کارندہ
نہ رکہتا ہو جو سمن لینے کا مجاز ہو تو سمن لفافہ مین بند ہو کر مدعاعلیہ کے پاس اوس پتہ اور نشان سے
مرسل کیا جائیگا جہان وہ رہتا ہو اور اگر اوس کے مکان سے اوس مقام تک جہان عدالت واقع ہے
ڈاک جاری ہو تو سمن بالائے ڈاک بہیجا جائیگا +

دفعہ ۹۰ - اگر اوس ملک مین جہان مدعاعلیہ سکونت رکہتا ہی رزیڈنٹ یا ایجنٹ سرکار انگریزی کا ہو
تو سمن اوس رزیڈنٹ یا ایجنٹ کے پاس بذریعہ ڈاک کے یا اور نہج پر مدعاعلیہ پر جاری ہونیکے لئے بہیجا
جائیگا اور اگر رزیڈنٹ یا ایجنٹ سمن کو یہہ عبارت اوسکی پشت پر لکہکر اور اوسکے ذیل مین اپنے دستخط کرکے
واپس کرے کہ سمن مدعاعلیہ پر مطابق ہدایت مندرجہ بالا کے جاری ہو گیا تو وہ عبارت ظہری سمن کے
اجرا کا ثبوت قطعی ہوگی +

دفعہ ۹۱ - عدالت کو اختیار ہے کہ باوجود کسی عبارت مندرجہ دفعات ماسبق کے سمن کے عوض
ایک چٹہی جسپر حاکم عدالت کے دستخط یا کسی اور عہدہ دار کے دستخط ثبت ہون جسکو حاکم عدالت
اوس کام کے لئے مقرر کرے مدعاعلیہ کے نام بہیجی جاسے +

اوس چٹہی مین وہ تمام مراتب مندرج ہونگے جنکے سمن مین درج کرنے کا حکم ہے اور بحفظ احکام
مندرجہ دفعہ ۹۲ کے وہ چٹہی بہمہ وجوہ بطور سمن کے متصور ہوگی

دفعہ ۹۲ - جب چٹہی بجائے سمن کے بہیجنی منظور ہو تو وہ بذریعہ ڈاک یا معرفت قاصد خاص
منتخب کئے ہوئے عدالت کے یا کسی اور طریقہ سے جو عدالت کی نزدیک کافی ہو بہیجی جاسے گی -

اگر مدعا علیہ ایسا کوئی کارندہ رکھتا ہو جو سمن لینے کا مجاز ہو تو اوس صورت مین جائز ہے کہ وہ چٹھی اوس کارندہ کو حوالہ کیجائے یا اوسکے پاس بھیجدیجاوے +

حکمنامجات کے اجراء کا بیان

دفعہ ۹۳ - ہر حکمنامہ جسکا اس مجموعہ کی روسے صادر کرنا ضرور ہو بطرف اوس فریق کے جاری کیاجائیگا جسکی درخواست پر وہ صادر ہوا تھا الا اوس صورت مین کہ عدالت اور بیج کی ہدایت کرے خرچہ اجراء حکمنامہ کا حکمنامہ کے اجراء سے پہلے وصول کرلیا جائیگا +

اوس خرچہ کے تعین مین جو کہ حکمنامہ کے اجراء کے لئے داخل کرنا ضرور ہے اوس قانون یا اون قواعد کا لحاظ کیاجائیگا جو عدالت ہائیکورٹ سے خرچہ کی تعداد کے تعین کے باب مین صادر ہوئے ہون +

دفعہ ۹۴ - تمام اطلاعنامجات اور احکام جو اس مجموعہ کے مطابق کسی شخص کو دینے یا اوسپر جاری کرنے منظور ہون تحریری ہونگے اور اوسیطرح جاری کیئے جائینگے جسطرح حسب مذکورہ بالا سمن کا اجراء ہوتا ہے +

محصول ڈاک

دفعہ ۹۵ - جبکہ کسی اطلاعنامہ یا سمن یا چٹھی پر جو اوس مجموعہ کے بموجب جاری ہو کر بسبیل ڈاک روانہ کی جاوے محصول ڈاک واجب ہو تو وہ محصول اور رسوم اوسکی رجسٹری کی روانگی سے پہلے ادا کرنی ہوگی +

ساتوان باب

ذکر فریقین کی حاضری کا اور غیر حاضری کے نتیجہ کا

دفعہ ۹۶ - جو تاریخ سمن مین مدعا علیہ کی حاضری اور جوابدہی کے لئے مقرر ہو چاہیے کہ فریقین اصالتاً خواہ معرفت اپنے وکلاء کے اوسی تاریخ عدالت مین حاضر ہون تب مقدمہ سماعت کیاجائیگا بشرطیکہ مقدمہ کی سماعت کسی تاریخ آئندہ پر جو عدالت مقرر کرے ملتوی نکی گئی ہو +

دفعہ ۹۷ - اگر اوس تاریخ کو جو واسطے احضار اور جوابدہی مدعا علیہ کے مقرر ہوئی ہو یہ بات دریافت ہو کہ سمن موسومہ مدعا علیہ اوس وجہ سے جاری نہین کیا گیا کہ مدعی نے اوسکے اجراء کا خرچ

واجب نہین ادا کیا تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ کی ڈسمسی کا حکم دے +
مگر شرط یہہ ہے کہ گو سمن مدعا علیہ پر جاری نہوا ہو حکم متذکرہ بالا صادر نہ کیا جائیگا الا اوس صورت مین کہ مدعا علیہ اوس روز جو اوسکے حاضر ہونے اور جوابدہی کے لئے مقرر ہو عدالت مین اصالتًا یا معرفت کسی کارندہ ذی اختیار کے جب اوسکو کارندہ کی معرفت حاضر ہونے کی اجازت دی گئی ہو حاضر ہو جاوے +

دفعہ ۹۸ - اگر اوس روز جو مدعا علیہ کے احضار اور جوابدہی کے لئے مقرر ہو یا اوسکے بعد کسی اور روز جس تک مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو کوئی فریق عدالت مین حاضر نہ آئے تو مقدمہ ڈسمس کیا جائیگا الا اوس صورت مین کہ عدالت کا حاکم کسی وجوہ سے جنکو اوسے اپنے ہاتھ سے قلمبند کرنا چاہئے اور طرح ہدایت کرے +

دفعہ ۹۹ - جب کوئی مقدمہ دفعہ ۹۷ یا دفعہ ۹۸ کے بموجب ڈسمس کیا جاوے مدعی کو اختیار رہیگا کہ بلحوظ قوانین حد سماعت کے نئی نالش کرے یا اگر تاریخ صدور حکم ڈسمسی سے تیس روز کے اندر مدعی عدالت کو اس بات سے مطمئن کردے کہ خرچہ مطلوبہ میعاد مقررہ اجراء سمن کے اندر نہ داخل کرنے کی وجہ کافی تھی یا کہ اوسکے حاضر نہونے کی وجہ معقول تھی جیسا موقع ہو تو عدالت اوس حکم ڈسمسی کو منسوخ کرکے ایک تاریخ واسطے کارروائی مقدمہ کے مقرر کریگی +

دفعہ ۱۰۰ - اگر مدعی تاریخ معینہ پر حاضر ہو اور مدعا علیہ حاضر نہو تو کارروائی حسب مندرجہ ذیل عمل مین آئیگی یعنے -

(الف) اگر یہہ ثابت ہو جاوے کہ سمن حسب ضابطہ جاری کیا گیا تھا تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ یکطرفہ فیصل کرے +

(ب) اگر سمن کا حسب ضابطہ جاری کرایا جانا ثابت نکیا جاوے تو عدالت یہہ حکم دیگی کہ ایک دوسرا سمن صادر ہو کر مدعا علیہ پر جاری کیا جاوے +

(ج) اگر یہہ ثابت ہو کہ سمن مدعا علیہ پر جاری تو کیا گیا مگر اوس قدر مدت پیشتر سے اوسکے پاس نہین پہنچا کہ وہ تاریخ معینہ تک حاضر ہو کر مقدمہ کی جوابدہی کر سکے تو عدالت مقدمہ کی سماعت کسی اور تاریخ آئندہ پر جو عدالت کی تجویز سے مقرر ہو ملتوی رکھیگی اور یہہ ہدایت کریگی

کہ تاریخ آخر الذکر کی اطلاع مدعا علیہ کو دی جاوے +
اگر سمن وقت مناسب مین مدعی کے قصور سے نہ جاری ہوا ہو تو عدالت اوسے حکم دیگی کہ اوس التوا
سے جو خرچہ عائد ہوا ہو ادا کرے +

دفعہ ۱۰۱- اگر عدالت نے مقدمہ کی سماعت کسی تاریخ آئندہ پر یکطرفہ ملتوی رکھی ہو اور مدعا علیہ
تاریخ مذکور کو یا اوس سے پہلے حاضر ہو کر اپنی غیر حاضری سابق کی وجہہ کافی ظاہر کرے تو جائز
ہے کہ مدعا علیہ بشرط تعمیل کسی حکم کے جو عدالت سے درباب خرچہ وغیرہ کے صادر ہو مقدمہ مین
اوسی طرح جوابدہی کرے کہ گویا وہ اوسی تاریخ کو حاضر ہوا تھا جو ابتداً اوسکی حاضری کے
لئے مقرر ہوئی تھی +

دفعہ ۱۰۲- اگر مدعا علیہ حاضر ہو اور مدعی حاضر نہو تو عدالت مقدمہ کو ڈسمس کریگی الا
اوس صورت مین کہ مدعا علیہ دعوی یا جزو دعوی کو قبول کرے کہ اوس صورت مین عدالت مدعا علیہ
کے اقبال کے بموجب اوسپر ڈگری صادر کریگی اور جب صرف جزو دعوی کا اقبال ہوا وسقدر
مقدمہ ڈسمس کریگی جو جزو غیر اقبالی سے متعلق ہو +

دفعہ ۱۰۳- جب اس دفعہ کے بموجب کوئی مقدمہ کلاً یا جزواً ڈسمس کیا جاوے تو مدعی کو اختیار
نہوگا کہ اوسی وجہہ مخاصمت کی بناء پر نئی نالش کرے تاہم اوسکو اختیار رہیگا کہ حکم ڈسمسی کی منسوخی
کے لئے درخوست دے اور اگر ثابت ہو جائے کہ مقدمہ کی سماعت کے لئے پکارے جانے کے وقت وہ
کسی وجہہ کافی کے باعث حاضر ہونے سے معذور تھا تو عدالت حکم ڈسمسی کو منسوخ کر کے خرچہ کی
بابت جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگی اور مقدمہ مین کارروائی ہونیکے لئے ایک تاریخ مقرر کریگی +
جب تک کہ مدعی ایسی درخوست کے گذرنے کی اطلاع تحریری مدعا علیہ کو نہ دے کوئی حکم اس
دفعہ کی دوسرے ضمن کے بموجب صادر نکیا جائیگا +

دفعہ ۱۰۴- اگر اوس تاریخ پر جو کسی ایسے مدعا علیہ ساکن بیرون برٹش انڈیا کے نام کی نالش کی
سماعت کے لئے مقرر ہوئی ہو کہ اوس کا کوئی ایسا کارندہ نہو جو سمن لینے کا اختیار رکھتا ہو
یا کسی اور تاریخ پر جس تاریخ تک مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو مدعا علیہ حاضر نہو تو مدعی مجاز
ہوگا کہ عدالت سے درخوست کر کے اپنے مقدمہ مین پیروی کرنے کی اجازت چاہے اور عدالت

یہہ ہدایت کر سکتی ہے کہ مدعی اپنے مقدمہ کی پیروی اوس طرح کرے اور ایسی شرائط کا پابند رہے جو عدالت کو مناسب معلوم ہون +

دفعہ ۱۰۵ - اگر کسی مقدمہ مین کئی مدعی ہون اور اونمین سے ایک یا چند حاضر ہون اور باقی غیر حاضر ہون تو عدالت کو اختیار ہے کہ بموجب درخواست اوس ایک یا چند مدعیان حاضرین کے مقدمہ مین اوسی طرح پیروی ہونے کی اجازت دے کہ گویا سب مدعیان حاضر ہوئے تہے اور عدالت جو حکم مناسب سمجہے صادر کریگی +

دفعہ ۱۰۶ - اگر کسی مقدمہ مین چند مدعا علیہم ہون اور ایک یا چند اونمین سے حاضر ہون اور باقی حاضر نہون تو مقدمہ بدستور آگے چلیگا اور بروقت لکہنے اپنی تجویز کے عدالت اون مدعا علیہون کی نسبت جو غیر حاضر ہون ایسا حکم صادر کریگی جو مناسب معلوم ہو +

دفعہ ۱۰۷ - اگر کوئی مدعی یا مدعا علیہ جسکو دفعہ ۶۶ یا دفعہ ۴۳ کی شرائط کے بموجب اصالتاً حاضر ہونے کا حکم دیا گیا ہو اصالتاً حاضر نہ ہو یا اصالتاً نہ حاضر ہونے کی وجہہ کافی حسب اطمینان عدالت ثابت نہ کرے تو وہ دفعات ماسبق کی اون جملہ شرائط کا پابند رہیگا جو غیر حاضر مدعیان اور مدعا علیہم سے متعلق ہین +

درباب منسوخ کرنے ڈگریات یکطرفہ کے

دفعہ ۱۰۸ - ہر صورت مین کہ ڈگری یکطرفہ دفعہ ۱۰۰ کے بموجب مدعا علیہ کے نام صادر کیجاوے مدعا علیہ مجاز ہے کہ جس عدالت سے ڈگری صادر ہوئی ہو اوسمین اس غرض سے درخواست دے کہ ڈگری کی منسوخی کا حکم صادر ہو +

اور اگر حسب اطمینان عدالت ثابت ہو کہ کسی وجہہ موجہہ سے مدعا علیہ اوس روز عدالت مین حاضر نہ ہو سکا جب کہ مقدمہ سماعت کے لئے پیش کیا گیا تو عدالت حکم متضمن منسوخی ڈگری معہ شرائط مناسب درباب دلانے خرچہ اور نیز درباب داخل ہونے زر ڈگری کے عدالت مین یا اور طرح پر جو کچہہ مناسب معلوم ہو صادر کریگی اور مقدمہ مین کارروائی ہونیکے لئے ایک تاریخ مقرر کریگی +

دفعہ ۱۰۹ - کوئی ڈگری بوجہ گذرنے درخواست قسم مذکور کے منسوخ نہ کیجائیگی الا اوس صورت مین

کہ درخواست کے گذرنے کی اطلاع تحریری طرف ثانی کو پہنچائی گئی ہو +

آٹھوان باب

بیان تحریری اور مطالبہ کے مجرا ہونے کا ذکر

دفعہ ۱۱۰ - فریقین مقدمہ کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی اول روبکار کے وقت یا اوس سے پہلے کسی وقت اپنے اپنے دعوی کے بیانات تحریری داخل کرین اور عدالت اونکو لیکر شامل مثل کریگی +

دفعہ ۱۱۱ - اگر کسی مقدمہ مین جو واسطے پانے زرنقد کے ہو مدعا علیہ کو یہہ دعوی ہو کہ اوسکا ایک مطالبہ معین جو اوسکو قانوناً مدعی سے پانا ہے مدعی کے مطالبہ مین مجرا دیا جاوے اور اگر ایسے دعوی مین جو مدعا علیہ کو مدعی پر پہنچتا ہے دونون فریق کو وہی حیثیت حاصل ہو جو مدعی کے دعوے مین اونکو حاصل ہے تو یہہ بات جائز ہوگی کہ مدعا علیہ مقدمہ کے اول روبکار کے وقت ایک بیان تحریری جس مین اوسکے مطالبہ مجرا طلب کی کل تفصیل ہو داخل کرے لیکن کسی اور وقت بیان داخل نہ کرسکے گا الا اوس صورت مین کہ عدالت سے اوسکی اجازت ملے +

عدالت اوس دعوی کی تحقیقات کریگی اور اگر عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جاوے کہ مقدمہ کی کیفیت مطابق اون شرائط کے ہے جو اس دفعہ کی اوپر کی عبارت مین مرقوم ہین اور اگر تعداد مطالبہ کی جسکا مجرا لینا منظور ہو عدالت کے اختیار سماعت سے باہر نہ ہو تو عدالت ایک مطالبہ کو دوسرے مطالبہ مین مجرا دیگی +

ایسی مجرائی اوسی قدر موثر ہوگی کہ گویا مدعا علیہ کی طرف سے عرضی نالش دائر ہوئی تھی اور اوسکے باعث عدالت کو اختیار ہوگا کہ اصل دعوی اور اوسکے مقابل مدعا علیہ کے دعوی دونون کی نسبت ایک ہی مقدمہ مین تجویز قطعی صادر کرے لیکن تعداد ڈگری شدہ کے حساب سے جو حق کسی وکیل کا بابت اوس خرچہ کے ہو جو ڈگری کے بموجب اوسکو پانا ہو اوسپر وہ تجویز موثر نہوگی +

تمثیلات

(الف) زید نے دو ہزار روپئے واسطے عمرو کے چھوڑے اور بکر کو اپنا وصی اور موصی لہٗ باقیماندہ کا قرار دیا عمرو فوت ہوا اور خالد نے چٹھیات منتظمی ترکہ عمرو کی حاصل کین اور بکر نے ایک ہزار روپئے بطور ضمانت خالد کے ادا کئے بعد ازان خالد نے بکر پر بابت زر وصیتی کے نالش کی بکر زر وصیتی مین سے ایک

ہزار روپیہ بابت قرضہ کے مجرا نہین پاسکتا ہے کیونکہ بکر اور خالد کی جو حیثیت نسبت ادائے مبلغ
ایک ہزار روپیہ کے ہے وہی نسبت معاملہ وصیت کے نہین ہے +
(ب) زید بلا وصیت اور عمرو کا مقروض مرگیا بکر نے چٹھیات منتظمی ترکہ زید کی حاصل کین اور عمرو
نے جزو اوس جائداد کا بکر سے خرید کیا پس جو نالش بابت زر ثمن منجانب بکر بنام عمرو ہوا ہین
مین عمرو اوس قیمت مین سے اپنا قرضہ مجرا نہین پاسکتا ہے کیونکہ یہان بکر کی دو حیثیت مختلف
ہین ایک حیثیت بائع ہونے کی بہ مقابلہ عمرو کے جسمین کہ وہ عمرو پر نالش کرتا ہے اور دوسری
حیثیت قائم مقامی زید کی ہے +
(ج) زید نے عمرو پر بذریعہ بل آف ایکسچینج کے نالش کی عمرو بیان کرتا ہے کہ زید نے عمرو کے
مال کے بیمہ کرانے مین بیجا غفلت کی اور وہ ذمہ دار معاوضہ کا ہے جو مجرا ہونا چاہئے جو کہ اس
معاملہ مین تعداد رقم مجرائی کی متحقق نہین ہے اسلئے مجرا نہین دلائی جاسکتی +
(د) زید نے عمرو پر پانچ سو روپیہ کے بل آف ایکسچینج کے ذریعہ سے نالش کی اور عمرو کے پاس ایک
ڈگری بنام زید بابت مبلغ ایک ہزار روپیہ کے ہے جو کہ یہہ دونون دعاوی رقوم معین زر نقد کے
ہین اس لئے ایک بمقابلہ دوسرے کے مجرا دلایا جاسکتا ہے +
(ہ) زید نے عمرو پر بابت معاوضہ ایک مداخلت بیجا کے نالش کی عمرو کے پاس ایک پرامیسری نوٹ
ایک ہزار روپیہ کا زید کا لکھا ہوا ہے اور وہ یہہ دعوی کرتا ہے کہ جو روپیہ زید کو اس نالش مین ملے
اوس مین سے یہہ رقم مجرا کی جاوے عمرو ایسا کرسکتا ہے اسواسطے کہ جب زید روپیہ پائیگا تب
دونون رقمین زر نقد کی معین ہوجائینگی +
(و) زید اور بکر نے ملکر ایک ہزار روپیہ کی نالش عمرو پر کی عمرو ایسا قرضہ جو تنہا یا فقنی اوسکا زید
کے ذمہ ہے مجرا نہین پاسکتا ہے +
(ز) زید نے بکر اور عمرو پر ایک ہزار روپیہ کی نالش کی بکر ایسا قرضہ جو تنہا یا فقنی اوسکا زید
کے ذمہ ہے مجرا نہین پاسکتا ہے +
(ح) زید بکر اور عمرو کی کوٹھی شراکتی کا بقدر ایک ہزار روپیہ کے دیندار ہے بکر عمرو کو چھوڑکر فوت

ہوگیا نہیں لے عمرو پر بابت قرضہ تعدادی پندرہ سو روپیہ کی جسکا عمرو بذات خاص دیندار تہا نالش کی
عمرو کو اختیار ہے کہ قرضہ ایک ہزار روپیہ باقنی اپنا مجرا لے +

دفعہ ۱۱۲ - بجز اوس صورت کے جو دفعہ ملحقہ بالا مین مذکور ہے اور کسی صورت مین کوئی بیان تحریری
مقدمہ کی پہلی سماعت ہو جانے کے بعد منظور نہ کیا جائیگا +

مگر عدالت کو اختیار ہے کہ جسوقت چاہے کسی فریق سے بیان تحریری یا تتمہ بیان تحریری طلب کرے
اور اوسکے داخل ہونے کے لئے ایک میعاد مقرر کرے +

مگر شرط یہہ ہے کہ بنظر تردید کسی بیان تحریری کے جو عدالت سے طلب ہوکر داخل ہوا ہو بیان تحریری
یا تتمہ بیان تحریری کسی وقت عدالت کی اجازت سے مقبول ہو سکتا ہے +

دفعہ ۱۱۳ - اگر کوئی فریق جس سے بیان تحریری طلب ہوا ہو اوس میعاد کے اندر بیان تحریری
داخل نہ کرے جو عدالت سے مقرر ہوئی ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوس فریق پر ڈگری صادر کرے یا مقدمہ
کی نسبت کوئی اور حکم دے جو مناسب معلوم ہو +

دفعہ ۱۱۴ - بیانات تحریری اوسقدر اختصار کے ساتھہ جو بلحاظ حالات مقدمہ ممکن ہو مختصر لکھے جاوینگے
اور باندراج دلائل یا بطور تردید وجوہات فریق ثانی کے مرتب نہوا کرینگے بلکہ چاہیے کہ حتی الامکان
اونمین صرف بیان اونہین واقعات کا ہو جنکو فریق گذرانندہ بیان یا وہ شخص جسکی طرف سے وہ بیان
تحریر یا یا ہو موثر نتیجہ مقدمہ سمجہے اور جو اوسکی دانست مین ممکن الثبوت ہون +

ایسا ہر بیان تحریری فقرون مین منقسم کیا جائیگا اور وہ فقرات بترتیب نمبر قائم کئے جاوینگے اور ہر فقرہ
مین جہان تک ممکن ہو ایک بیان علحدہ لکہا جائیگا +

دفعہ ۱۱۵ - بیانات تحریری پر دستخط اور تصدیق کی عبارت اوسی طرح ذیل مین لکہی جاویگی
جسطرح دفعات گذشتہ مین عرضی نالش پر دستخط کرنے اور تصدیق کی عبارت لکہنے کا حکم ہے اور
کوئی بیان تحریری جسپر حسب مرقومہ صدر دستخط اور تصدیق کی عبارت نہو عدالت مین مقبول نہوگا +
شرائط دفعہ ۱۵ درباب یعنی اظہارات گواہان ثبوت صحت دستخط کے بیانات تحریری سے بھی متعلق ہونگے +

دفعہ ۱۱۶ - اگر عدالت کی نزدیک کوئی بیان تحریری جسے عدالت نے طلب کیا ہو یا کسی فریق نے ازخود
داخل کیا ہو باندراج دلائل یا بلا ضرورت طول طویل معلوم ہو یا امور غیر متعلق مقدمہ اوسمین درج پائی جاوین

تو عدالت مجاز ہے کہ اوسی وقت اوسکی اصلاح کرے یا اوسپر حکم لکھکر اوسکو نامنظور کرے یا یہہ حکم لکھے کہ وہ داخل کرنیوالے کو اس غرض سے واپس دیا جاے کہ وہ میعاد مقررہ عدالت کے اندر اوس کی اصلاح کرے اور نسبت خرچہ وغیرہ کے ایسی شرائط لکھے جو مناسب معلوم ہون +

جب اس دفعہ کے بموجب کسی بیان تحریری مین اصلاح کی جاے تو اصلاح کی تصدیق کرنے جج اوسپر اپنے دستخط کریگا +

جب اس دفعہ کے بموجب بیان تحریری نامنظور کیا جاے اوسکا داخل کرنیوالا کوئی اور بیان تحریری داخل نہ کر سکیگا الا اوس صورت مین کہ عدالت کسی خاص حکم کے ذریعہ سے اوسکو طلب کرے یا اوسکے داخل ہونے کی اجازت دے +

دفعہ ۱۱۷- مقدمہ کی اول پیشی کے وقت عدالت مدعا علیہ یا اوسکے وکیل سے دریافت کریگی کہ وہ بیان مندرجہ عرضی نالش کو تسلیم کرتا ہے یا اوس سے انکار رکھتا ہے اور ہر فریق یا اوسکے وکیل سے استفسار کریگی کہ جو بیان واقعی فریق ثانی کے بیان تحریری مین لکھا گیا اور صراحتاً یا از روے مفہوم لازمی اوس فریق نے جسکے مقابل بیان کیا گیا تھا تسلیم کیا یا انکار کیا اوسکو تسلیم کرتا یا اوس سے انکار کرتا ہے اور اوس تسلیم یا انکار کو عدالت قلمبند کریگی +

نوان باب

فریقین کا اظہار عدالت کی معرفت ہونا

دفعہ ۱۱۸- مقدمہ کی سماعت اول یا کسی سماعت مابعد کے وقت عدالت کو اختیار ہے کہ زبان بندی کسی فریق کی جو عدالت مین حاضر آئے یا موجود ہو یا کسی شخص کی جو مقدمہ کے مراتب ضروری کا جواب دے سکے اور جسکو فریق مذکور یا اوسکا وکیل اپنے ساتھ عدالت مین لایا ہو قلمبند کرلے اور عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے زبان بندی لکھے جانے کے درمیان اوس سے جو کچھہ کسی فریق کو استفسار کرنا منظور ہو استفسار کرے +

دفعہ ۱۱۹- استفسار کا خلاصہ جج کے قلم سے لکھا جایگا اور وہ مثل کا ایک کاغذ ہوگا +

دفعہ ۱۲۰- اگر وکیل کسی فریق کا جو وکالتاً حاضر ہو کسی سوال ضروری متعلقہ مقدمہ کے جواب دینے

سے منکر یا معذور ہو اور عدالت کے نزدیک اوس فریق پر جسکا وہ قائم مقام ہے اوسکا جواب دینا واجب ہے
اور بدانست عدالت ممکن ہو کہ اگر اوس سے اصالتاً استفسار کیا جاوے تو وہ جواب اوسکا دے سکیگا تو عدالت مجاز ہوگی
کہ مقدمہ کو کسی تاریخ آئندہ تک ملتوی کرکے حکم واسطے اصالتاً حاضر ہونے اوس فریق کے تاریخ مذکور پر صادر کرے اور
اگر فریق مذکور تاریخ معینہ پر بلا عذر جائز اصالتاً حاضر نہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اوسپر ڈگری یا ایسا حکم
بہ نسبت مقدمہ کے جو اوسکے نزدیک مناسب ہو صادر کرے ❊

دسوان باب

بابت انکشاف حال اور مقبولی اور معائنہ اور پیشی اور ضبطی اور واپسی دستاویزات کے

دفعہ ۱۲۱ ہر فریق کو اختیار ہے کہ بعد حصول اجازت عدالت کے بند سوالات کا جنکے جوابات طرف
ثانی سے لینے منظور ہوں یا جب کہ وہ کئی ہوں اور اونمیں سے ایک سے زیادہ سے لینے منظور ہوں عدالت
کی معرفت طرف ثانی یا طرف ثانیوں کو حوالہ کرے اور سوالات کے ذیل میں یہہ صراحت کردے کہ ہر
شخص سے کس کس سوال کا جواب طلب ہے +

مگر شرط یہہ ہے کہ بلا اجازت عدالت کے کسی فریق کو اختیار نہوگا کہ ایک ہی شخص کو ایک سے زیادہ
بند سوالات کے حوالہ کرے اور کوئی مدعا علیہ واسطے لئے جانے اظہار مدعی کے مجاز دینے بند سوالات
کا نہوگا الا اوس حال میں کہ اوس مدعا علیہ نے کوئی بیان تحریری داخل کر دیا ہو اور وہ بیان لیا
جاکر شامل مثل کر دیا گیا ہو +

دفعہ ۱۲۲ - بند ہائے سوالات جو دفعہ ۱۲۱ کے بموجب داخل کیجائیں اور فریق کو کیل پر اگر کوئی ہو جن پر
سوالات کیئے جائیں اوسیطرح جاری کئے جائینگے جسطرح حسب شرائط مندرجہ دفعات بالا سمن جاری کیا جاتا ہے اور شرائط
دفعات ۷۶ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ درصورت آخر الذکر جہانتک کہ متعلق ہوسکے مرعی رکھی جائینگی +

دفعہ ۱۲۳ مقدمہ کا خرچہ طے کرنے کے وقت اور کسی فریق کی درخواست پر بھی عدالت اس امر کی
تحقیقات کریگی یا تحقیقات کرائیگی کہ بند سوالات جاری کرنا مناسب تھا یا نہیں اور اگر عدالت کے
نزدیک بند سوالات بلا وجہ کافی یا براہ ایذا رسانی یا طوالت بیجا کے ساتھہ جاری کیا گیا ہو تو خرچہ
جو بند سوالات کے جاری کرنے اور اوسکے جواب لینے میں پڑا ہو فریق قصور وار پر عائد کیا جائیگا

دفعہ ۱۲۴ - اگر مقدمہ کا کوئی فریق از قسم جماعت مسند یافتہ یا جائنٹ اسٹاک یعنی شراکتی کمپنی کے

ہو عام اس سے کہ اوسکو کارپوریشن کی سند ملی ہو یا نہین یا ایسی جماعت مشترک ہو جسکو قانوناً اپنے نام سے یا اپنے کسی عہدہ دار یا اور شخص کے نام سے نالش یا جوابدہی کرنے کا اختیار حاصل ہو تو فریق ثانی کو عدالت مین اس مضمون کی درخواست دینے کا اختیار ہے کہ اوسکو عدالت کی اجازت ملے کہ ایسے کارپوریشن یا کمپنی یا جماعت کے کسی میمبر یا عہدہ دار کو بند سوالات حوالہ کرے پس جائز ہے کہ حکم مطابق مضمون درخواست کے دیا جاوے ❊

دفعہ ۱۲۵ - اگر کسی فریق سے جواب بند سوالات کا طلب کیا جاوے عام اس سے کہ اوسکو خود یا معرفت کسی میمبر یا عہدہ دار کے جواب دینا پڑے تو اوسکو اختیار رہیگا کہ اگر کوئی سوال غیر متعلق مقدمہ ہو یا نیک نیتی سے مقدمہ کا مقصود حاصل کرنیکے لیئے نہ پوچھا گیا ہو یا اگر وہ امر جسکی بابت استفسار ہوا ہو مقدمہ کی اوس نوبت پر مقدمہ مین اسقدر کافی مؤثر نہ ہو یا اسی قسم کی کسی اور وجہ سے سوال کے جواب دینے سے انکار کرے ❊

دفعہ ۱۲۶ - سوالات کے جوابات از روے حلف لکھے جاوینگے اور اوس تاریخ سے جبکہ بند سوالات جاری ہوا ہو دس روز کے اندر یا کسی اور میعاد کے اندر جسکی اجازت جج سے حاصل ہو عدالت مین داخل کیئے جاوینگے ❊

دفعہ ۱۲۷ اگر کوئی شخص جسکے پاس سوالات پہنچے ہون کسی سوال کا جواب نہ دے یا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب غیر مکمل دے تو سوال کرنیوالا عدالت مین درخواست اس مضمون کی دے سکتا ہے کہ شخص مذکور کے نام حکم بھیجا جاوے کہ وہ سوال کا جواب لکھے یا جواب پورا دے جیسی ضرورت ہو اور اوسکے نام حکم صادر ہو سکتا ہے کہ وہ بذریعہ تحریر حلفی یا بیان زبانی کے جسطرح جج ہدایت کرے سوال کا جواب دے یا جواب پورا کرے پر شرط یہ ہے کہ جج مذکور کسی ایسے سوال کے جواب دینے کا حکم صادر نکریگا جسکا جواب دینا بمنشاے اوسکے اور حسب منشاء دفعہ ۱۲۵ کے ضرور نہو ❊

دفعہ ۱۲۸ ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہے کہ بذریعہ ایک اطلاعنامہ معرفت عدالت کے ایک عرصہ معقول کے اندر جو سماعت کی تاریخ مقررہ سے دس دن سے کم نہو فریق ثانی سے چاہے کہ وہ کسی دستاویز کی اصلیت کو جو مؤثر مقدمہ ہو بحفظ اون اعتراضات قانونی کے جو نسبت قابل مقبولی ہونے دستاویز کے پیش ہو سکتے ہون تسلیم کرے ❊

تسلیم مذکور ہی بذریعہ تحریر دستخطی فریق ثانی یا اوسکے وکیل کے ہو اور عدالت مین داخل کیجاوے ❊

اگر ایسا اطلاعنامہ جاری نکیا جاے تو دستاویز کے ثابت کرنے کی بابت کچھ خرچہ نہ دلایا جائیگا الا
اوس صورت مین کہ جج اوسطرحکا حکم دے +

اگر اطلاعنامہ کی تعمیل اوسکے جاری ہونے کی تاریخ سے چار روز کے اندر نکی جاے اور جج کی نزدیک
دستاویز کی اصلیت تسلیم کرنے کی وجہ معقول پائی جاے تو دستاویز کے ثابت کرنیکا خرچہ بلالحاظ
نتیجہ مقدمہ کے فریق منکر کے ذمہ عائد کیا جائیگا +

دفعہ ۱۲۹ مقدمہ کے دوران مین ہر وقت عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کو حکم دے کہ تمام
دستاویزات جو اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہون اور مقدمہ کے کسی امر نزاعی سے متعلق ہون انکو
بیان حلفی سے ظاہر کر دے اور ہر فریق مقدمہ کو قبل پیشی اول ہر وقت اختیار ہے کہ اسطرح کا حکم
دینے کے لیئے عدالت سے درخواست کرے +

ہر بیان حلفی جو اس دفعہ کے بموجب کیا جاے اوسمین یہہ تصریح ہونی چاہیئے کہ کس دستاویز کو منجملہ
دستاویزات مذکور منظہر پیش کرنے مین عذر رکھتا ہی اور ایسے عذر کی وجوہات بہی اوسمین بیان کیجائین

دفعہ ۱۳۰ - مقدمہ کے دوران مین ہر وقت عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کو منجملہ دستاویزات
کے جو اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہون اور نالش یا مقدمہ کے کسی امر نزاعی سے متعلق ہون جس قدر
دستاویزات عدالت کی دانست مین مناسب ہون اونکے پیش کرنیکا حکم دے اور جب وہ
دستاویزات پیش ہو جائین عدالت اونکی نسبت حسب مقتضاے انصاف عمل کریگی +

دفعہ ۱۳۱ - ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی سماعت کے وقت اس سے پہلے کسی اور فریق
کو جسکی عرضی نالش یا بیان تحریری بیان حلفی مین کسی دستاویز کا حوالہ کیا گیا ہو عدالت کی معرفت
اس مضمون کی اطلاع دے کہ وہ دستاویز مذکور کو واسطے معائنہ فریق اطلاع دہندہ یا اوسکے
وکیل کے اوس عہدہ دار کے روبرو پیش کرے جو عدالت سے اوس کام کے لیے مقرر ہوا ہو
اور فریق مذکور یا اوسکے وکیل کو اوس دستاویز کی نقل لینے دے +

کوئی فریق جو ایسی اطلاع کی تعمیل نکرے دستاویز مذکور کو اوس مقدمہ مین آئندہ اپنی طرف سے
بطور ثبوت کے داخل نکریگا الا اوس صورت مین کہ وہ عدالت کا اطمینان کر دے کہ دستاویز مذکور
صرف اوسکے حق سے متعلق تہی یا کہ اوسکو اطلاع کی تعمیل نکرنیکی کوئی اور وجہ کافی حاصل تہی +

دفعہ ۱۳۲- جس فریق کو ایسی اطلاع دی جاوے اوسکو لازم ہے کہ اطلاع پانیسے دس روز کے اندر عدالت کی معرفت اوس فریق کو جسنے اطلاع دی ہو اپنی طرف سے اس مضمون کی اطلاع دے کہ فلان وقت جو اطلاع دینے کی تاریخ سے تین روز کے اندر ہو دستاویزات مطلوبہ یا اون مین سے وہ قدر دستاویزات جنکے پیش کرنے مین اوسکو عذر نہو اوسکے وکیل کے دفتر مین یا کسی اور مقام مناسب پر معائنہ ہو سکیگی اور اطلاع مین یہہ بھی لکھا جائیگا کہ کس کس دستاویز کے پیش کرنے مین اگر کوئی ایسی ہون اوسکو تامل ہے اور کن وجوہ سے تامل ہے +

دفعہ ۱۳۳- اگر کوئی فریق جسکے پاس دفعہ ۱۳۱ کے بموجب اطلاع پہنچی ہو دفعہ ۱۳۲ کے بموجب اپنی طرف سے اطلاع اس بات کی کہ دستاویزات کسوقت معائنہ ہو سکینگی نہ بھیجے یا معائنہ کرانے سے انکار کرے یا معائنہ کے لیے کوئی مقام نامناسب مقرر کرے تو وہ فریق جسکو معائنہ منظور ہے عدالت مین یہہ درخواست دے سکتا ہے کہ معائنہ کا حکم صادر کیا جائے +

دفعہ ۱۳۴- جب دستاویز اون دستاویزات مین سے ہو جنکا حوالہ عرضی نالش یا بیان تحریری یا اوس فریق کے بیان حلفی مین ہو جسکے نام درخواست گذری ہو یا اون دستاویزات مین سے ہو جنکو وہ اپنے بیان حلفی مین ظاہر کرے تو درخواست مذکور کی تائید مین ایک اور بیان حلفی بہ تفصیل امور ذیل کے داخل کیا جائیگا (الف) کس کس دستاویز کا معائنہ منظور ہے (ب) یہہ کہ فریق درخواست کنندہ معائنہ کرنیکا مستحق ہے (ج) یہہ کہ وہ دستاویزات اوس فریق کے قبضہ یا اختیار مین ہین جسکے نام درخواست گذری ہے +

دفعہ ۱۳۵- اگر وہ فریق جسسے کسی قسم کا افشاء حال یا کسی شئے کا معائنہ کرانا مطلوب ہو اوسکے یا اوسکے کسی جزو کے افشا یا معائنہ کرانے سے انکار کرے اور عدالت کو اطمینان ہو کہ استحقاق ایسے افشا یا معائنہ کرانیکا مقدمہ کے کسی امر نزاعی یا بحث طلب کی تجویز پر منحصر ہے یا کہ کسی اور وجہ سے ایسے افشا یا معائنہ کرانیکا استحقاق طے کرنیسے پہلے اوس امر نزاعی یا بحث طلب کی تنقیح کرنی ضرور ہے تو عدالت یہہ حکم صادر کر سکیگی کہ اوس امر نزاعی یا بحث طلب کی تجویز پہلے ہو جائے اور افشا یا معائنہ کرانیکا استحقاق پیچھے سے طے کیا جائے +

دفعہ ۱۳۶- اگر اس باب کے مطابق کوئی حکم کسی فریق کی ذات پر جاری کیا جاوے اس مضمون سے کہ وہ کسی بند سوالات کا جواب دے یا دستاویز کا افشاء یا معائنہ کرائے اور وہ حکم حسب ضابطہ جاری

ہو چکا ہو اور باوجود اسکے وہ اوس حکم کی تعمیل نکرے تو وہ مستوجب ہوگا کہ اگر مدعی ہو تو اسکی نالش عدم پیروی مین ڈسمس کیجاے اور اگر مدعاعلیہ ہو تو اوسکا جواب اگر گذرا ہو خارج کیا جاے اور اوسکی نسبت ایسا عمل کیا جاے کہ گویا وہ حاضر نہین ہوا اور جوابدہی نہین کی +

اور وہ فریق جسنے بند سوالات داخل کیا ہو یا افشاء دستاویز کی یا معائنہ کرانے کی درخواست دی ہو مجاز ہوگا کہ اوس مضمون کا حکم صادر کرنیکے لئے عدالت مین سوال کرے اور عدالت اوس مضمون کا حکم صادر کرنیکی مجاز ہوگی اگر اس باب کی شرائط کے بموجب کوئی حکم کسی فریق کی ذات پر اس مضمون سے جاری ہو چکا ہو کہ وہ بند سوالات کا جواب دے یا افشاء دستاویزات کا معائنہ کراے اور وہ حکم مذکور کی تعمیل نہ کرے تو وہ اوس جرم کا بھی مرتکب سمجھا جائیگا جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ مین مذکور ہی +

دفعہ ۱۳۷ - عدالت مجاز ہی کہ اپنی خوشی سے اور اگر فریقین مین سے کسی فریق کیطرف سے درخواست گذرے تو بشرط مناسب سمجھنے کے کسی اور مقدمہ یا کارروائی کی مثل کو اپنے یا کسی اور عدالت کے دفترخانہ سے طلب کرکے اوسکا معائنہ کرے +

بتائید ہر درخواست کے جو اس دفعہ کے بموجب گذرے (اگر عدالت اور طرحکا حکم ندے) تو لازم ہے کہ درخواست کنندہ یا اوسکا وکیل ایک بیان حلفی بصراحت اس امر کے داخل کرے کہ مثل مطلوبہ اس مقدمہ مین جسمین درخواست گذرے کیونکر موثر ہی اور یہہ کہ نقول مصدقہ حسب ضابطہ کاغذات شمولہ مثل کی یا اوس جزو کی جو سائل کو درکار ہی بلاتوقف یا صرف نامناسب کے نہین مل سکتی ہین یا یہہ کہ پیش ہونا اصل کاغذات کا واسطے داد دہی کے ضروری ہی اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت کسی ایسے کاغذ کو شہادت مین مستعمل کر سکتی ہی جو حسب قانون شہادت مجریہ ہند اوس مقدمہ مین داخل نہ ہو سکتا +

دفعہ ۱۳۸ - فریقین مقدمہ یا اونکے وکلا کو لازم ہی کہ دستاویزات مفصلہ ذیل اپنے ساتھہ لیتے آئین اور مقدمہ کی سماعت اول کے وقت اونکو اپنے پاس رکھین تاکہ ہر وقت طلب عدالت کے اونکو پیش کر سکین یعنی ہر قسم کی دستاویزات ثبوت جو اونکے قبضہ یا اختیار مین لائق استدلال کے ہون اور جو اوسکے پیشتر عدالت مین داخل ہو چکی ہون اور ایسی کل دستاویزات جنکو عدالت نے پیشی اول سے پہلے کسی وقت پیش کرنیکا حکم دیا ہو +

دفعہ ۱۳۹ ۔ کوئی دستاویزی ثبوت جو کسی فریق کے قبضہ یا اختیار مین ہو اور جسکے پیش کرنیکا
حکم دفعہ ۱۳۸ کے بموجب صادر ہوا ہو مگر وہ داخل نہوا ہو مقدمہ کی کارروائی کی کسی نوبت آئندہ
پر شامل مثل نکیا جائیگا الا اوس صورت مین کہ اوسکے پیش نکرنیکی وجہ موجہ حسب اطمینان عدالت ظاہر کیجاے
اور اگر جج اوسکو شامل مثل کرلے تو اوسکو شامل مثل کرنیکی وجوہ لکہنا ضرور ہوگا +

دفعہ ۱۴۰ ۔ جو جو دستاویزات فریقین کیطرف سے مقدمہ کی اول سماعت کے وقت پیش کی
جائین اونکو عدالت رکھہ لیگی +

مگر شرط یہہ ہے کہ دستاویزات جو ہر فریق پیش کرے اونکے ساتھہ ایک صحیح فہرست اوس
نمونہ کی جسکی عدالت ہائی کورٹ وقت بوقت ہدایت کرتی رہے تیار کرکے منسلک کردین +

عدالت مجاز ہی کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر کسی دستاویز کو نامنظور کرے جو بنسبت اوسکے
مقدمہ سے غیر متعلق ہو یا اور طرح پر لینے کے لائق نہو اور عدالت اوسکی نامنظوری کی وجہ لکہیگی +

دفعہ ۱۴۱ ۔ کوئی دستاویز اوسوقت تک شامل مثل نکی جائیگی جب تک کہ قانون شہادت مجریہ
وقت کی شرایط کے بموجب اوسکا ثبوت نہ دیا گیا ہو یا وہ مقبول نہوئی ہو ۔ اور ہر دستاویز کی
ظہر پر جو حسب مرقومہ بالا ثابت یا مقبول ہوئی ہو مقدمہ کا نمبر اور فریقین کے نام اور داخل کرنے
والے کا نام اور داخل کرنیکی تاریخ لکہی جائیگی بعد ازان حاکم عدالت اپنے دستخط سے اوسکی نسبت یہ
لکہدیگا کہ جس شخص کے مقابلہ مین وہ پیش کی گئی اوسکے خلاف ثابت ہوئی یا اوسنے اسکو مقبول
کیا اور اوسکے بعد وہ دستاویز مثل مین شامل کیجائیگی +

مگر شرط یہہ ہی کہ اگر دستاویز مذکور کسی بہی کہاتہ یا اور کتاب کی رقم یا عبارت ہو تو وہ فریق
جسکی طرف سے ایسی کتاب پیش کیجاے مجاز ہی کہ اوس رقم یا عبارت کی نقل داخل کرے
اور جائز ہے کہ اوسپر نمبر مقدمہ وغیرہ مراتب متذکرہ بالا لکہے جائین اور وہ نقل مثل مین
نتہی کیجائیگی اور عدالت رقم یا عبارت مذکور پر نشان کرکے کتاب شخص داخل کنندہ کو واپس دیگی +

تمام دستاویزات جو ہر وقت در بکار اول پیش ہوں اور اس طور سے ثابت یا مقبول نکی گئی
ہوں وہ فریق داخل کنندہ کو واپس دیجائینگی +

دفعہ ۱۴۲ ۔ جب دستاویز ثابت شدہ یا مقبول شدہ پر فریقین مین سے کوئی استدلال

کرے لیکن اگر عدالت اوسکو قابل داخل ہونے کے نہ سمجھے تو اوسپر علاوہ عبارت ظہری مذکورہ بالا کے
لفظ نامنظور شدہ لکھدیا جائیگا اور حاکم اوس تحریر ظہری پر اپنے دستخط کردیگا +
بعد ازان وہ دستاویز فریق داخل کنندہ کو واپس دیجائیگی +

دفعہ ۱۴۳ - گو دفعات ۶۲ و ۱۴۱ و ۱۴۲ مین کچھہ اور حکم ہو عدالت کو اختیار ہے کہ اگر وجہ
کافی دیکھے تو ہدایت کرے کہ کوئی دستاویز یا کتاب جو اوسکے روبرو مقدمہ مین پیش کی گئی
ہو ضبط ہوکر عدالت کے کسی عہدہ دار کی حراست مین اوس مدت تک اور شرائط کے ساتھہ رکھی جائے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو

دفعہ ۱۴۴ - جن مقدمات مین اپیل قانوناً نہین ہوسکتا ہی مقدمہ کے فیصل ہونے پر اور جن
مقدمات مین اپیل قانوناً جائز ہے بعد گذرنے میعاد اپیل کے یا اگر اپیل داخل ہوگیا ہو تو بعد
تصفیہ اپیل کے ہر شخص عام اس سے کہ وہ فریق مقدمہ ہو یا نہو جو کسی دستاویز کو جو اوسکی طرف
سے مقدمہ مین داخل اور شامل مثل ہوئی ہو واپس لینا چاہتا ہو اوسکے واپس پانیکا مستحق
ہوگا الا اوس صورت مین کہ وہ دستاویز دفعہ ۱۴۳ کے بموجب ضبط ہوئی ہو +
مگر شرط یہہ ہی کہ دستاویز دونون امر متذکرہ بالا کے واقع ہونے سے پہلے بھی کسیوقت واپس
ہوسکتی ہی بحالیکہ وہ شخص جو اوسکی واپسی کی درخواست کرے دستاویز مذکور کی ایک نقل مصدقہ
اصل کی جگہہ پر رکھے جانیکے لیئے عدالت کے اہلکار مناسب کے حوالہ کردے +
اور یہہ بھی شرط ہی کہ کوئی دستاویز جو ڈگری کی رو سے رد یا بیکار ہوگئی ہو واپس نکی جائیگی +
جب کوئی دستاویز جو وجہ ثبوت مین داخل ہوگئی ہو واپس کیجائے تو دستاویز کا لینے والا
اوسکے واپس پانے کی رسید ایک رسید بہی مین لکھدیگا جو اس غرض سے مرتب رہا کریگی +

دفعہ ۱۴۵ احکام جو اس مجموعہ مین دستاویز کی نسبت درج کیئے گئے ہین جہانتک ہوسکے
تمام اور چیزون سے بھی متعلق ہونگے جو عدالتمین پیش کیجائین +

گیارہوان باب

درباب قرار دیئے جانے امور تنقیح طلب کے

دفعہ ۱۴۶ امور تنقیح طلب اوسوقت پیدا ہوتے ہین جب کہ کوئی فریق ایک امر واقعاتی یا امر

قانونی نفس مقدمہ بیان کرے اور فریق ثانی اوس سے انکار کرے +

امور نفس مقدمہ وہ امور قانونی یا واقعاتی ہین جو مدعی کو واسطے ظاہر کرنے حق نالش کے بیان کرنے لازم ہین امر نفس مقدمہ جسے ایک فریق بیان کرے اور دوسرا اوس سے انکار کرے ایک علیحدہ امر تنقیح طلب قرار دیا جائیگا +

امور مذکور دو قسم کے ہین (۱) امور تنقیح طلب متعلق واقعات (۲) امور تنقیح طلب متعلق قانون +

مقدمہ کی اصل سماعت پر عدالت کو لازم ہی کہ بعد پڑھنے عرضی نالش اور بیانات تحریری کے اگر وہ داخل ہوئے ہوں اور فریقین سے استفسار کرنیکے بعد جس قدر ضرور معلوم ہو یہہ دریافت کرے کہ کس کس امر واقعاتی یا قانونی نفس مقدمہ کی بابت فریقین کے درمیان نزاع ہے اسکے بعد عدالت اون امور تنقیح طلب کو جنپر بہ نسبت عدالت مقدمہ کی صحیح تجویز کا مدار ہو قرار دیکر قلمبند کریگی +

جب کہ امور تنقیح طلب قانونی اور واقعاتی دونوں ایک ہی مقدمہ مین پیدا ہوں اور عدالت کی رائے مین صرف امور قانونی کی بنا پر مقدمہ طے ہو سکتا ہو تو عدالت کو لازم ہی کہ پہلے اونہین امور کی تجویز کرے اور اس غرض کے لیئے اگر مناسب جانے تو اوسکو جائز ہی کہ قرار دینا امور واقعاتی کا اوس وقت تک ملتوی رکہے کہ امور قانونی تجویز ہو جائین +

اس دفعہ کی کسی عبارت سے عدالت پر اوسحالتمین امور تنقیح طلب کا قرار دینا اور قلمبند کرنا لازم نہین ہی جب کہ مقدمہ کے اول روبکار ہونیکے وقت مدعاعلیہ کیطرف سے کچہہ جوابدہی نہو +

دفعہ ۱۴۷ | عدالت کو اختیار ہی کہ امور تنقیح طلب تمام یا کسی مواد مفصلہ ذیل سے مرتب کرے +

(الف) اون بیانات حلفی سے جو فریقین نے یا کسی اشخاص نے اونکیطرف سے حاضر ہوکر یا اونکے وکلا نے زبانی کیئے ہوں +

(ب) بیانات مندرجہ عرضی دعوی یا بیانات تحریری سے اگر ایسے بیانات مقدمہ مین گذرانے گئے ہون یا اون سوالات کے جوابات مین کئے گئے ہون جو مقدمہ مین دیئے جائین +

(ج) اون دستاویزات کے مضمون سے جو کسی فریق نے پیش کی ہون +

دفعہ ۱۴۸ | اگر عدالت کی یہہ رائے ہو کہ بلا استفسار کسی شخص کے جو عدالتمین حاضر نہو یا بلا معائنہ کسی دستاویز کے جو مقدمہ مین پیش نہوئی ہو امور تنقیح طلب قرار واقعی قائم نہین ہو سکتے تو اوسے اختیار ہوگا کہ واسطے تشخیص امور تنقیح طلب کے پیشی مقدمہ کو کسی تاریخ آیندہ پر جسے عدالت مقرر

کرےگی ملتوی رکھے اور برعایت قواعد مندرجہ قانون شہادت مجریہ ہند ۱۸۷۲ء بذریعہ اجراے سمن یا اور حکمنامے کے جبراً کسی شخص کو حاضر کراے اور کسی دستاویز کو جو اوسکے قبضہ مین ہو اوس سے پیش کرائے +

دفعہ ۱۴۹ - عدالت کو اختیار ہے کہ ڈگری صادر کرنے سے پہلے جب چاہے امور تنقیح طلب کو ملحوظی اون شرایط کے جو مناسب معلوم ہون ترمیم کرے یا اونمین اور امور شامل کرے اور واسطے تصفیہ اصل نزاع مابین فریقین کے ترمیم یا اضافہ اصل امور تنقیح طلب کا جس قدر ضرور ہو اوسی طرح عمل مین آئیگا جس طرح اوپر مذکور ہے +

عدالت کو یہہ بھی اختیار ہے کہ ڈگری صادر کرنے سے پہلے کسیوقت کسی امور تنقیح طلب کو جو براہ غلطی مرتب ہوئے ہون خارج کردے +

دفعہ ۱۵۰ - جب فریقین مقدمہ اس بات پر باہم رضامند ہون کہ اونکے درمیان کون کون امر واقعاتی یا قانونی تصفیہ طلب قرار پانے کے لایق ہے اونکو اختیار ہے کہ امور مذکور کو ایک فرد مین بطور امر تنقیح طلب کے لکھکر ایک اقرارنامہ باندراج شرایط مفصلہ ذیل کے لکھدین +

(الف) یہہ کہ جب عدالت نسبت امور مذکور کے اپنی راے متضمن اثبات یا نفی کے قایم کرے تو اوسوقت مبلغ مندرجہ اقرارنامہ یا جسقدر کہ عدالت کو متحقق ہو یا جسطور سے عدالت ہدایت کرے ایک فریق دوسرے فریق کو ادا کرے یا کوئی فریق کسی ایسے حق کا مستحق یا ایسی ذمہ داری کا پابند قرار دیا جاے جسکی صراحت اقرارنامہ مین مندرج ہو +

(ب) یا کہ عدالت کی راے قایم ہونے پر کچھہ جائداد جو اقرارنامہ مین مندرج اور مقدمہ مین متنازعہ فیہ ہو ایک فریق دوسرے فریق کے حوالہ کرے یا جسطرح دوسرا فریق ہدایت کرے اوسیطرح عمل کیا جاے +

(ج) یا کہ عدالت کی راے قائم ہونے پر فریقین مین سے ایک یا چند لوگ کوئی خاص فعل جو اقرارنامہ مین مذکور ہو اور امر نزاعی سے متعلق ہو عمل مین لائین یا اوس سے باز رہین +

دفعہ ۱۵۱ - اگر بعد کرنے اوس قدر تحقیقات کے جو مناسب معلوم ہو عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو -

(الف) کہ اقرارنامہ متخاصمین کی طرف سے باضابطہ لکھا گیا +

(ب) اور یہہ کہ اونکو امر تصفیہ طلب مذکور کے انفصال مین اصلی واسطہ و تعلق ہے +

(ج) یہہ کہ امر مذکور قابل تجویز و انفصال ہے +

تو اوسکو اختیار ہے کہ امر تنقیح کو قلمبند کرکے اوسکی تجویز کرے اور اپنی تجویز یا راے بہ نسبت اوسکی
اوسی طرح سے لکھے کہ گویا عدالت نے خود اوسکو امر تنقیح طلب قرار دیا تھا +
اور عدالت مذکور اپنی تجویز یا راے بہ نسبت امر مذکور کے لکھکر بموجب شرائط اقرار نامہ کے فیصلہ صادر کریگی +
اور بموجب اوسی تجویز کے ڈگری صادر ہوگی اور جائز ہوگا کہ ڈگری کی اوسیطرح تعمیل کیجاے
کہ گویا فیصلہ ایسے مقدمہ مین جسمین بہ نسبت امر تنقیح کے فریقین مین اختلاف ہے صادر ہوا تھا +

بارہوان باب

ذکر اوس صورت کا جب مقدمہ روبکار اول پر فیصلہ کیا جائے

دفعہ ۱۵۲ - اگر مقدمہ کے اول روبکار ہونیکے وقت معلوم ہو کہ فریقین مین بہ نسبت کسی مسئلہ
قانونی یا امر واقعہ کے بحث نہین ہے تو حاکم عدالت کو جائز ہوگا کہ فیصلہ اوسیوقت صادر کرے +

دفعہ ۱۵۳ - جس حال مین کہ کئی مدعا علیہ ہون اور اونمین سے کسی ایک کو کسی امر قانونی یا واقعاتی
مین مدعی کے ساتھہ اختلاف نہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اوس مدعا علیہ کے حق مین یا اوسکے خلاف مراد
فوراً فیصلہ صادر کرے اور مقدمہ کی کارروائی صرف دیگر مدعا علیہم کے مقابلہ مین جاری رہیگی +

دفعہ ۱۵۴ - جب فیمابین مقدمہ کے متخاصمین کے بحث کسی امر قانونی یا واقعاتی کی ہو اور امور تنقیح
طلب حسب طریقہ متذکرہ بالا عدالت نے مقرر کئے ہون اور عدالت کو اطمینان حاصل ہوکہ بہ نسبت کسی
امور تنقیح طلب کے جو مقدمہ کی فیصلہ کے لئے کافی ہون کوئی امر دلیل یا ثبوت سوائے اوسکے جو فریقین فی الفور
پیش کر سکتے ہین ضرور نہین ہے اور مقدمہ کی کارروائی سے کچھہ بے انصافی پیدا نہوگی تو عدالت کو
اختیار ہوگا کہ امر بحث طلب کی تجویز شروع کرے +
اور اگر تجویز امر مذکور کے واسطے انفصال مقدمہ کے کافی ہو تو مطابق اوسکے مقدمہ کو فیصل کر دے
عام اس سے کہ سمن صرف بغرض طے کرنے امور متنازعہ فیہ یا انفصال قطعی مقدمہ کے جاری ہوا ہو +
مگر شرط یہہ ہے کہ جب کہ سمن صرف بغرض طے کرنے امور متنازعہ فیہ کے صادر ہوا اور فریقین مقدمہ یا اونکے
وکیل حاضر ہون اور کوئی اونمین سے اعتراض نکرے +
اگر امر بحث طلب کی تجویز واسطے انفصال مقدمہ کے کافی نہو تو عدالت مقدمہ کی سماعت مزید ملتوی

کرکے کوئی تاریخ واسطے پیش کرنے ثبوت مزید یا اور دلائل کے جیسا کہ موقع ہو معین کر دے گی

دفعہ ۱۵۵- اگر سمن بغرض قطعی تجویز مقدمہ کے جاری ہوا ہو اور کوئی فریق بلا وجہ کافی اوس ثبوت کو جسپر اوسکو استدلال ہو پیش نکرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ فوراً مقدمہ کو فیصل کرے +

یا اگر اوسکی دانست مین مناسب ہو تو حسب دفعہ ۱۴۶ تنقیحات قرار دینے اور اونکو قلمبند کرنیکے بعد مقدمہ کو واسطے پیش ہونے اوس شہادت کے جو بربنائے تنقیحات مذکور اوسکو فیصل کرنے کے لئے ضرور ہو ملتوی رکھے

تیرہوان باب

مقدمہ کے التوا کا ذکر

دفعہ ۱۵۶- عدالت کو اختیار ہے کہ بحالت پیش ہونے وجہ موجہ اثناء دوران مقدمہ مین کسی وقت فریقین یا کسی فریق کو مہلت دے اور مقدمہ کی سماعت کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرتی رہے +

تمام ایسی صورتون مین عدالت کوئی اور روز واسطے سماعت آئندہ مقدمہ کی مقرر کریگی اور نسبت خرچہ کے جو التوا کے باعث سے عائد ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگی +

مگر شرط یہ ہے کہ جب مقدمہ کی سماعت ایک مرتبہ شروع ہو جاوے چاہئیے کہ سماعت روز بروز برابر جاری رہے جب تک کل گواہان حاضرین کے اظہارات قلمبند نہولین بجز اوس صورت کے کہ بدلالت عدالت باعتبار کسی وجہ موجہ کے جو عدالت کی قلم سے لکھی جائیگی مقدمہ کا ملتوی کرنا ضرور ہو +

دفعہ ۱۵۷- اگر اوس تاریخ پر جو بعد التوا مقدمہ کے سماعت کی تاریخ معین ہوئی ہو فریقین یا اونمین سے کوئی حاضر ہونیسے قاصر رہے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو اون طریقون مین سے کسی ایک کے بموجب فیصل کرے جو از روئے باب ۷ کے مقرر ہوئے ہین یا ایسا حکم صادر کرے جو اوسکے نزدیک مناسب ہو +

دفعہ ۱۵۸- اگر فریق مقدمہ جسکو مہلت ملی ہوا بلا وجہ ثبوت پیش نکرے یا اپنے گواہون کو حاضر نہ کرائے یا اور کوئی امر جو واسطے جاری رہنے کارروائی مقدمہ کے ضروری ہو اور جسکے لئے مہلت ملی ہو بجا نہ لائے تو عدالت باوصف اوس عدم پیروی کے اور بر روئداد موجودہ مثل کے مقدمہ کو اوسیوقت فیصل کریگی +

چودہوان باب

گواہون کی طلبی اور حاضری کا ذکر +

دفعہ ۱۵۹- اہالی مقدمہ کو اختیار ہی کہ بعد حوالہ ہونے سمن بغرض جاری کئے جانے اور مدعا علیہ
کے عام اس سے کہ وہ صرف تنقیحات کی قرار دینے کے لیئے ہو یا واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے
قبل اوس تاریخ کے جو واسطے انفصال قطعی یا تنقیح کی مقرر ہوئی ہو عدالت مین یا اوس عہدہ دار روبرو
جو اس کام کے لیئے مقرر ہو اس مضمون کی درخواست دین کہ سمن اون لوگون کے نام جنکی حاضری ضرور ہو
اس حکم کے ساتھہ جاری کیا جاوے کہ وہ حاضر ہو کر اظہار دین یا دستاویز پیش کرین +

دفعہ ۱۶۰- جو شخص اجرا سمن کی درخواست کرے اوسکو لازم ہی کہ سمن کے دیئے جانے سے پہلے اور
اوس میعاد کے اندر جو عدالت نے مقرر کی ہو بابت زادراہ وغیرہ اخراجات اوس شخص کے جسپر
سمن بہیجا جاوے اور جو اوس عدالت کی آمد و رفت کے لیئے جس مین طلبی اوسکی بغرض ادا ے
شہادت ضرور ہو اور نیز بابت ایک روز حاضری عدالت کے جسقدر روپیہ عدالت کافی سمجھے
عدالت مین داخل کرے +

اگر وہ عدالت محکمہ ہائی کورٹ کے ماتحت ہو تو بروقت مقرر کرنے تعداد زادراہ وغیرہ اخراجات مذکور
کے اون قواعد کی پابندی ہوگی جو حکام ذی اختیار کی تجویز سے اس باب مین مقرر ہین +

دفعہ ۱۶۱- مبلغ جو بابت خرچہ مذکور کے عدالت مین جمع کیا جاے بروقت جاری ہونے سمن کے
اگر اوسکا اجرا ممکن ہو اوس شخص کے روبرو حاضر کیا جائیگا جسکے نام کا وہ سمن ہو +

دفعہ ۱۶۲- اگر عدالت کو یا اوس شخص کو جو اس کام کے لیئے مقرر ہوا ہو یہہ دریافت ہو کہ جو مبلغ
عدالت مین داخل کیا گیا وہ اخراجات مذکور کے ادا کے لیئے کافی نہین ہے تو عدالت یہہ ہدایت کر سکتی
ہے کہ بابت مزید مبلغ مذکور کے جسقدر روپیہ شخص موسومہ سمن کو بابت اخراجات مذکور کے دلانا مناسب
ہو دلایا جاوے اور اگر زر مذکور ادا نہ کیا جاے تو عدالت یہہ حکم دے سکتی ہی کہ زر مزید مطلوبہ اوس شخص کی
جائداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کیا جاے جسنے سمن جاری کرایا ہو یا شخص طلب شدہ بلا لینے
اظہار کے رخصت کیا جاے یا زر مذکور کے وصول کرنے اور اوس شخص کو رخصت کرنے یعنی دونو باتون کا
جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا حکم دے

اگر شخص طلب شدہ کو ایک روز سے زیادہ عرصہ تک ٹہرانا ضروری ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً
واسطے ادخال اوسقدر روپیہ کے جو واسطے اخراجات اوسکے قیام مزید کی کافی ہو طلب کرانیوالے کو حکم دے اور اگر

زر مذکور داخل نہ کیا جاے تو یہہ حکم صادر کرسکے کہ زر مذکور اوس شخص کے مال منقولہ کی قرقی اور نیلام سے
وصول کیا جاے جسکی درخواست پر وہ شخص طلب ہوا تھا یا بلا لینے اظہار کے وہ شخص رخصت کیا جاے
یا زر مذکور کے وصول کرنے اور اوس شخص کو رخصت کرنے یعنے دونون باتون کا جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا حکم دے

دفعہ ۱۶۳- ہر سمن مین جو بحکم حاضر ہونے شخص طلب شدہ کے واسطے اداے شہادت یا پیش کرنے دستاویز
کے جاری کیا جاے صراحت اوس وقت اور موقع کی ہوگی جس وقت اور جہان اوسکو حاضر ہونا ضرور
ہے اور اوس مین یہہ بھی لکھا جائیگا کہ حاضری بغرض اداے شہادت یا درپیشی دستاویز یا دونون امر
کے لئے مطلوب ہے اور اگر شخص طلب شدہ کو کسی دستاویز خاص کے پیش کرنیکا حکم ہوا ہو تو کیفیت اوس
دستاویز کی صحت مناسب کے ساتھہ سمن مین لکھی جائیگی +

دفعہ ۱۶۴- ہر شخص دستاویز کے پیش کرنے کے لئے بدون اسکے کہ واسطے دینے اظہار کے طلب ہو
طلب ہوسکتا ہے اور اگر کوئی شخص جو صرف واسطے درپیشی دستاویز کے طلب ہوا ہو دستاویز پیش کرنے
کے لئے اصالتاً حاضر نہ ہو بلکہ کسی اور شخص سے دستاویز کو پیش کراے تو اوسکی نسبت یہہ سمجھا جائیگا
کہ اوسنے حکم سمن کی تعمیل کی +

دفعہ ۱۶۵- عدالت کو اختیار ہے کہ حاضرین عدالت مین سے کسی شخص کو حکم دے کہ وہ اپنا اظہار
لکھاے یا ایسی کوئی دستاویز پیش کرے جو اوس وقت اوسکے قبضہ واقعی یا اختیار مین ہو +

دفعہ ۱۶۶- جو سمن کسی شخص کے نام اس حکم سے صادر کیا جاے کہ وہ شہادت دے یا دستاویز پیش
کرے وہ حتی الامکان قریب قریب ویسی طور سے جاری کیا جائیگا جسطرح اس مجموعہ مین مدعا علیہ کے
نام سمن جاری کرنے کا حکم ہے اور وہ قواعد جو اس مجموعہ کے چھٹے باب مین درباب ثبوت تعمیل سمن
کے مندرج ہین ہر قسم کے سمن سے متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے بموجب جاری کیا جاے +

دفعہ ۱۶۷- ہر ایک صورت مین سمن شخص مطلوب کے پاس اتنے ایام ماقبل اوس تاریخ کے جو شخص
مطلوب کی حاضری کے لئے سمن مین مندرج ہو پہنچایا جائیگا کہ اوس ایام مین اوسکو بغرض تہیہ ایام
سفر اور طے منازل کے اپنی مسکن سے اوس مقام تک جہان اسکا حاضر ہونا ضرور ہے مہلت مناسب حاصل ہو +

دفعہ ۱۶۸- اگر شخص برندہ سمن عدالت کے روبرو تصدیق کرے کہ سمن بطلب کسی شخص کے واسطے
اداے شہادت یا درپیشی کسی دستاویز کے بموجب کسی طریقہ مذکورہ بالا کے جاری نہین ہوسکتا ہے تو

عدالت اظہار حلفی بربندہ سمن کا درباب عدم تعمیل سمن کے لیگی ✦

اور اگر عدالت کے نزدیک ایسی شہادت کا ادا یا دستاویز کا پیش ہونا بہت ضرور ہو اور اس بات کا اطمینان ہو کہ وہ شخص جسکے حضار کے لئے سمن جاری ہوا ہے اس مراد سے فراری یا روپوش ہو گیا ہے کہ سمن اوسکے پاس نہ پہنچ سکے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوسکے نام اعلام نامہ اس حکم کے ساتھہ مشتہر کرائے کہ وہ حاضر ہو کر ادای شہادت کرے یا اوسوقت اور موقع پر جو اعلام نامہ مین مندرج ہو دستاویز پیش کرے ✦ چنانچہ ایک پرت اعلام نامہ کی اوس مکان کے صدر دروازہ پر آویزان کی جاے گی جسمین شخص مذکور رہتا ہو ✦

اگر وہ وقت او موقع مندرجہ اعلام نامہ پر حاضر نہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھی بر طبق گذرنے درخواست اوس فریق کے جسنے سمن جاری کرایا ہو یہہ حکم صادر کرے کہ جائداد اوس شخص کی جسکی حاضری کی ضرورت ہے اوس مقدار تک جو عدالت مناسب سمجھی اور جو قرقی کے کل خرچہ اور اوس جرمانہ کی تعداد سے زیادہ نہو جو دفعہ ۱۷۰ کے موجب اوسپر عائد ہو سکتا ہے قرق کی جاے ✦

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی عدالت مطالبہ خفیفہ جائداد غیر منقولہ کی قرقی کا حکم نہ دے سکیگی ✦

دفعہ ۱۶۹ - اگر شخص مطلوب اوسکی جائداد کی قرقی کے وقت حاضر ہو کر عدالت کو اس بات سے مطمین کردے کہ وہ سمن کے اجراسے گریز کرنیکے لئے فراری یا روپوش نہین ہوا تہا اور اوسکو اس قدر مدت پیشتر سے اعلام نامہ کی اطلاع نہین ہوئی تہی کہ وہ وقت اور موقع مندرجہ اعلام نامہ پر حاضر ہو سکتا تو عدالت یہہ حکم دیگی کہ جائداد قرقی سے واگذاشت کی جاے اور قرقی کے اخراجات کی نسبت جو حکم مناسب سمجھے صادر کر سکیگی

دفعہ ۱۷۰ - اگر شخص مطلوب حاضر نہو یا حاضر آئے مگر عدالت کو اس بات سے مطمئن نکرے کہ وہ سمن کے اجراسے بچنے کے لئے فراری یا روپوش نہین ہوا تہا اور اوسقدر مدت پیشتر سے اعلام نامہ کی اطلاع نہین پائی تہی کہ وقت اور موقع مندرجہ اعلام نامہ پر حاضر ہو سکتا تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوسپر اوسکی حیثیت کے مطابق اور جملہ حالات مقدمہ پر لحاظ کر کے اپنی راے سے کسی قدر جرمانہ عائد کرے جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو اور یہہ حکم دے کہ جائداد مقروقہ یا جزو اوسکا واسطے اداے جملہ اخراجات متعلقہ قرقی اور زر جرمانہ متذکرہ بالا کے نیلام کیا جاے ✦

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر وہ شخص جسکی حاضری مطلوب ہے کل اخراجات قرقی اور زر جرمانہ مذکورہ بالا عدالت مین

ادا کردے تو عدالت جائداد کی نسبت قرقی سے واگذاشت ہونے کا حکم صادر کریگی +

دفعہ ۱۷۱ - بحفظ قواعد اس مجموعے کے جو عدالت مین حاضر رہنے یا حاضر ہونیکے باب مین ہین اور شرائط مندرجہ قانون شہادت مجریہ ہند کے اگر عدالت کو کسی وقت ایسے شخص کا اظہار لینا ضروری معلوم ہو جو فریق مقدمہ ہو اور جسکو کسی فریق نے بطور گواہ کے نامزد نہ کیا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ خود اپنی مرضی سے شخص مذکور کے نام سمن اس حکم کے ساتھ جاری کرائے کہ وہ تاریخ مقررہ پر بطور گواہ کے ادائے شہادت کرے یا کوئی دستاویز مقبوضہ اپنی پیش کرے اور عدالت مجاز ہوگی کہ اوسکا اظہار بطور گواہ کے لے یا اوس سے دستاویز مطلوبہ پیش کرائے +

دفعہ ۱۷۲ - بحفظ اون مراتب کے جو دفعہ ملحقہ بالا مین مذکور ہین جس شخص کے نام سمن کسی مقدمہ مین حاضر ہوکر شہادت دینے کے لئے صادر ہوا ہو اوسکو لازم ہے کہ اوس وقت اور موقع پر حاضر ہو جو سمن مین اس غرض سے مقرر ہوا ہو اور جس شخص کے نام سمن دستاویز پیش کرنیکے لئے صادر ہو اوسکو لازم ہے کہ اوس وقت اور موقع پر خود حاضر ہوکر دستاویز پیش کرے یا دوسرے سے پیش کرائے +

دفعہ ۱۷۳ - کوئی شخص جو سمن کے حکم کے بموجب حاضر ہو عدالت سے جانے نہ پائیگا الا اوس صورت مین کہ (الف) اوسکا اظہار ہو گیا ہو یا اوسنے دستاویز پیش کر دی ہو اور عدالت برخاست ہو گئی ہو یا (ب) اوسنے عدالت سے چلے جانے کی اجازت لی ہو +

دفعہ ۱۷۴ - اگر کوئی شخص جسپر سمن بحکم ادائے شہادت یا درپیشی دستاویز کے جاری ہوا ہو سمن کی تعمیل نکرے یا اگر کوئی شخص سمن کے حکم کے بموجب حاضر ہوکر خلاف احکام دفعہ ۱۷۳ کے عدالت سے چلا جائے تو عدالت اوسکی نسبت یہہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ گرفتار ہوکر عدالت کے روبرو حاضر کیا جائے +

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر عدالت کو کسی قرینہ سے معلوم ہو کہ وہ شخص جسنے سمن کی تعمیل نکی اوسکی عدم تعمیل کی کوئی وجہ جائز رکھتا ہو تو ایسا حکم جو اوپر مذکور ہے ندیا جائیگا +

جب کوئی شخص جسنے سمن کی تعمیل نکی ہو عدالت کے روبرو حاضر کیا جائے اگر وہ عدالت کو اس بات سے مطمئن نکر سکے کہ سمن کی تعمیل نکرنے کی اوسکو کوئی وجہ جائز حاصل تہی تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوسپر کسی تعداد تک جرمانہ کرے جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو +

تشریح - حسب مراد اس دفعہ کے ادا یا حاضر نکرنا کسی مبلغ معقول کا واسطے زادراہ وغیرہ اخراجات متذکرہ دفعہ ۱۶۰ کے سمن کی عدم تعمیل کی وجہہ جائز سمجھا جائیگا +

اگر کوئی شخص جو اوس طور سے گرفتار ہو کر عدالت کے روبرو حاضر کیا جاسے فریقین مقدمہ یا کسی فریق کی غیر حاضری کے سبب سے وہ شہادت ادا نکر سکے یا وہ دستاویز پیش نکر سکے جسکے ادا یا پیش کرنیکے لئے اوسکی طلبی ہوئی تھی تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوس سے ضمانت نامہ باندراج تاوان معقول ساتھہ اقرار حاضر ہونے روبرو عدالت کے اوسوقت اور موقع پر جو عدالت سے مقرر ہو لکھوالے اور بعد لکھے جانے ضمانت نامہ کے اوسکو رہا کرے +

دفعہ ۱۷۵ - اگر کوئی شخص جسنے سمن کی تعمیل نکی ہو فراریا روپوش ہو جاے اس طور سے کہ اوسکو گرفتار کرکے عدالت مین حاضر کرنا غیر ممکن ہو تو شرائط دفعات ۱۶۸ اور ۱۶۹ اور ۱۷۰ کی بہ تبدیل الفاظ تبدیل طلب شخص مذکور سے متعلق کی جائینگی +

دفعہ ۱۷۶ - کسی شخص پر عدالت مین ادا ے شہادت کرنے یا اظہار دینے کے واسطے اصالتاً حاضر ہونا واجب نہین ہے الا اوس صورت مین کہ اوسکی سکونت -

(الف) عدالت کی اختیار سماعت ابتدائی معمولی کی حدود ارضی کے اندر ہو +

(ب) حدود ارضی مذکور کے باہر ہو مگر ایسی جگہہ پر ہو جو مقام عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اگر درمیان مقام سکونت شخص مذکور اور مقام عدالت کے ریل کی سڑک کل فاصلہ کے پانچ گئیے کے چھٹے حصہ پر ہو تو جو مقام عدالت سے دوسو میل سے کم فاصلہ پر ہو +

دفعہ ۱۷۷ - اگر کوئی فریق مقدمہ جو عدالت مین حاضر ہو بلا وجہہ جائز عدالت سے حکم ہونے کے وقت شہادت دینے یا کوئی ایسی دستاویز کے پیش کرنے سے انکار کرے جو اوسوقت اوسکے قبضہ واقعی یا اختیار مین ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے اوسکے نام ڈگری صادر کرے یا مقدمہ کی نسبت ایسا حکم دے جو عدالت کو مقتضاے انصاف معلوم ہو +

دفعہ ۱۷۸ - جب کسی فریق مقدمہ کو حکم دیا جاے کہ وہ شہادت ادا یا دستاویز پیش کرے تو قواعد متعلقہ گواہان جو اس مجموعہ مین مندرج ہین جہان تک متعلق ہو سکین فریق مذکور سے بھی متعلق سمجھے جائینگے +

پندرہوان باب

بابت سماعت مقدمہ اور لینے اظہارات گواہون کے

دفعہ ۱۷۹- مقدمہ کی سماعت کے لئے جو روز مقرر ہوا ہو اوس روز یا جس روز تک مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو اوس روز وہ فریق جو شروع کرنیکا استحقاق رکہتا ہے اپنے مقدمہ کے حالات بیان کرنی شروع کریگا اور بتا ئیدا ون امور تنقیح یافتہ کے جنکا ثابت کرنا اوسکے ذمہ ہے اپنا وجہہ ثبوت پیش کریگا +

تشریح- شروع کرنیکا استحقاق مدعی کو ہے الا اوس صورت مین کہ مدعا علیہ مدعی کے بیان کئے ہوئے واقعات کو تسلیم کرکے یہہ اصرار کرتا ہو کہ از روے قانون یا بربنا ہا ون واقعات تازہ کے جو خود مدعا علیہ بیان کرے مدعی اوس دادرسی کا مستحق نہین ہے جسکا وہ دعوی کرتا ہے ایسی صورت مین شروع کرنے کا استحقاق مدعا علیہ کو پہنچیگا +

دفعہ ۱۸۰- تب فریق ثانی اپنے مقدمہ کے حالات بیان کرکے جو کچہہ ثبوت رکہتا ہو پیش کریگا +

جو فریق مقدمہ شروع کرے وہ جواب الجواب دینے کا مستحق ہوگا +

جب چند امور تنقیح طلب ہون اور اونمین سے بعض امور کا بار ثبوت فریق ثانی پر ہو تو شروع کرنیوالے فریق کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجہے اون امور کا ثبوت اوسی وقت داخل کرے یا اوسکو پیچہے سے بطور جواب ثبوت گذرانیدہ فریق ثانی کے پیش کرے اور پچہلی صورت مین شروع کرنیوالا فریق مجاز ہوگا کہ جب فریق ثانی اپنا کل ثبوت داخل کر لیا ہو اپنی طرف سے تمام امور مذکور کی بابت ثبوت دے اور اوسوقت فریق ثانی کو اختیار ہوگا کہ شروع کرنیوالے فریق نے جو شہادت بطور مذکور پیش کی ہو خاص اوسیکا جواب دے لیکن اوسوقت شروع کرنیوالا فریق تمام مقدمہ کی نسبت ایک جواب عام دینے کا مستحق ہوگا +

دفعہ ۱۸۱- اظہارات گواہان حاضرین کے زبانی کچہری عام مین جج کے روبرو اور اوسکے سننے مین اور زیر ہدایت اور اہتمام ذاتی جج کے لئے جائینگے +

دفعہ ۱۸۲- جن مقدمات مین اپیل قانوناً جائز ہو اظہار ہر گواہ کا عدالت کی زبان مین جج کے ہاتہہ سے یا جج کے روبرو اور زیر اہتمام اور ہدایت ذاتی جج کے لکہا جاے گا اور بالعموم بطور سوال و جواب کے نہین بلکہ بطور ایک بیان سلسلہ بندکی تحریر ہوگا اور جب اظہار تمام ہوجائے تو وہ روبرو جج اور گواہ اور بہی روبرو

فریقین اور اونکے وکلاء کے پڑہا جائیگا اور اگر ضرورت ہو اوس مین ترمیم کی جائیگی اور اوسپر جج کے دستخط کئے جائینگے +

دفعہ ۱۸۳- اگر اظہار حسب دفعہ ۱۸۲ اوس زبان مین جس مین گواہ بیان کرے تحریر نہو بلکہ دوسری زبان مین لکہا جاوے جسکو گواہ نہ سمجہتا ہو تو وہ اظہار جو قلمبند کیا جائے گواہ کو اوس زبان مین ترجمہ ہوکر سمجہا دیا جائیگا جس زبان مین اوسنے اظہار دیا ہو +

دفعہ ۱۸۴- جن مقدمات مین اظہار گواہ کا جج کے ہاتہہ سے نہ لکہا جاوے جج کو لازم ہے کہ جیسا گواہ اپنے اظہار مین بولتا جاوے اوس کا خلاصہ بیان بطور یادداشت کے لکہتا جائے اور واجب ہے کہ جج ایسی یادداشت اپنے ہاتہہ سے لکہے اور اوسپر دستخط کرے اور وہ مثل مین شامل کی جائیگی +

دفعہ ۱۸۵- جہان کہ زبان انگریزی عدالت کی زبان نہین ہے لیکن تمام فریق مقدمہ جو اصالتاً حاضر ہون اور وکلاء اونکے جو وکالتاً حاضر ہون اوس شہادت کو جو انگریزی مین ادا کیجاوے انگریزی مین لکہنے پر اعتراض نہ کرین تو جج اوسکو اپنے ہاتہہ سے انگریزی مین لکہہ لیگا +

دفعہ ۱۸۶- عدالت کو اختیار ہے کہ خود اپنی خوشی سے یا کسی فریق یا اوسکے وکیل کی درخواست پر کسی خاص سوال اور اوسکے جواب کو یا کسی اعتراض کو جو کسی سوال پر کیا جاوے قلمبند کرے یا کرائے بشرطیکہ اوسکے قلمبند کرنے یا کرانے کی کوئی وجہ خاص پائی جائے +

دفعہ ۱۸۷- اگر کسی سوال کی نسبت جو کسی گواہ سے کیا جاوے کسی فریق یا اوسکے وکیل کو اعتراض ہو اور جج سوال کا پوچہنا جائز رکہے تو جج کو لازم ہے کہ سوال اور اوسکے جواب اور اعتراض اور اعتراض کرنیوالے کا نام اور اپنی تجویز سب کو قلمبند کرے +

دفعہ ۱۸۸- عدالت کو اختیار ہے کہ نسبت وضع کسی گواہ کی جو وہ اظہار دینے کے وقت اختیار کرے جو کچہہ لکہنا ضرور سمجہے لکہے +

دفعہ ۱۸۹- جن مقدمات مین کہ اپیل جائز نہو یہہ بات ضرور نہوگی کہ اظہارات لفظ بلفظ لکہے جائین بلکہ جج کو لازم ہوگا کہ ہر گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت جیسا وہ بولتا جاوے اپنے ہاتہہ

لکھکر اوسپر اپنے دستخط کریگا اور وہ یادداشت مثل مین شامل کیجائیگی +

دفعہ ١٩٠ - اگر جج اوس یادداشت کے لکھنے سے جو حسب احکام مندرجہ بالا اس باب کے لکھنی چاہئے معذور ہو تو وہ اپنی معذوری کی وجہ قلمبند کرائیگا اور کچہری عام مین اظہار اوسیا یادداشت اپنی زبان سے لکھوادیگا + ایسی ہر یادداشت مثل مین شامل کیجائیگی +

دفعہ ١٩١ - اگر کوئی جج جسنے اس باب کے احکام کے بموجب کوئی یادداشت یا اظہار اپنے ہاتھ سے لکھا ہو مقدمہ کے ختم ہونے سے پہلے فوت کرے یا عدالت سے علیحدہ کیا جائے تو اوس حاکم کو جو اوسکی جگہہ مقرر ہو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے اوس اظہار یا یادداشت کی نسبت اوسیطرح عمل کرے کہ گویا خود اوسی نے وہ اظہار یا یادداشت لکھی تھی یا لکھوائی تھی +

دفعہ ١٩٢ - اگر کوئی گواہ عنقریب عدالت کے علاقہ اختیار سے باہر جانیوالا ہو یا اور کسی وجہ موجہ سے عدالت کا اطمینان کیا جائے کہ اوسکا فوراً اظہار لینا ضروری ہے تو عدالت کو اختیار رہے کہ کسی فریق یا خود گواہ کی درخواست پر بعد دائر ہونے مقدمہ کے کسی وقت گواہ مذکور کا اظہار اوسیطرح لے جسطرح اوپر حکم ہو چکا ہے +

اگر ایسے گواہ کا اظہار فوراً روبرو فریقین کے نہ لیا جائے تو اوسکا اظہار لینے کے لئے جو تاریخ مقرر ہو اوسکی اطلاع اوسقدر عرصہ پہلے سے جو عدالت مناسب سمجھے فریقین کو دی جائیگی +

اظہار جو اسطور سے لیا جائے گواہ کو پڑھکر سنادیا جائیگا اور اگر وہ اوسکی صحت کو قبول کرے تو اوسپر اوسکے دستخط کئے جائینگے اور وہ اظہار مقدمہ کی کسی تحقیقات میں پڑھے جانے کے لائق ہوگا +

دفعہ ١٩٣ - عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر کسی گواہ کو جسکا اظہار ہو چکا ہو اور جو دفعہ ١٧٣ کی شرائط کے بموجب عدالت سے نہ چلا گیا ہو اپنے حضور پھر طلب کرے اور برعایت احکام مندرجہ قانون شہادت مجریہ ہند کے اوس سے ایسے سوالات کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں +

سولہواں باب

بیان حلفی

دفعہ ١٩٤ - ہر عدالت ملازمت عالی اور ہر عدالت اپیل ہر وقت مجاز ہے کہ ذالر وجہ کافی

پائی جائے تو اون شرائط پر جو بدلالت عدالت قرین انصاف ہوں یہہ حکم دیسکے کوئی خاص امر یا امور واقعاتی کسی بیان حلفی کی روسے ثابت کئے جائیں یا کسی گواہ کا بیان حلفی مقدمہ کی روبکار کے وقت پڑہا جائے ٭

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر عدالت کو دریافت ہو کہ فریق ثانی براہ نیک نیتی کسی گواہ کو اس غرض سے اظہار کے لئے حاضر کرایا چاہتا ہی کہ وہ اوس سے جرح کے سوالات کرے اور اوس گواہ کا حاضر کرنا ممکن ہو تو حکم اس مضمون کا نہ دیا جائیگا کہ ایسے گواہ کا اظہار بذریعہ بیان حلفی کے لیا جائے ٭

دفعہ ۱۹۵-جائز ہے کہ کسی درخوست پر شہادت بذریعہ بیان حلفی کے لی جائی لیکن عدالت مجاز ہے کہ کسی فریق کی درخوست پر بیان حلفی کرنیوالے کو اس غرض سے اپنے روبرو حاضر کرائے کہ اوس سے جرح کے سوالات کئے جائیں ٭

ایسی حاضری عدالت مین ہونی چاہئے الا اوس حالتمین کہ بیان حلفی کرنیوالا اس مجموعہ کی روسے عدالت مین اصالتاً حاضر ہونے سے معاف ہو یا عدالت اور طرح کی ہدایت کرے ٭

دفعہ ۱۹۶-بیان حلفی مین صرف وہی واقعات ظاہر کئے جائینگے جنکو بیان کرنیوالا اپنے علم خاص سے ثابت کرسکتا ہو بجز اوس صورت کے کہ کوئی درخوست درمیانی گذرے کہ اوس وقت بیان مذکور مین امور یقینی کا داخل کرنا جائز ہی بشرطیکہ یقین کی وجوہ معقول ظاہر کی جائیں ٭

خرچہ ہر بیان حلفی کا جسمین مراتب سمعی یا دلائل بلا ضرورت داخل ہوئے ہوں یا جسمین دستاویزات کی نقل یا انتخاب مندرج ہو اوس فریق کے ذمہ عائد ہوگا جو ایسا بیان داخل کرے (الا اوس صورت مین کہ عدالت اَور طرح کا حکم دے) ٭

دفعہ ۱۹۷-نسبت ہر بیان حلفی کے جو اس مجموعہ کے موجب لکہا جائے -

(الف) ہر ایک عدالت یا مجسٹریٹ یا ٭

(ب) وہ عہدہ دار جو اس کام کے لئے ہائی کورٹ کی تجویز سے مقرر ہو ٭

(ج) وہ عہدہ دار جو کسی اور عدالت سے مقرر ہوا ہو جس عدالتکو لوکل گورنمنٹ نے اس غرض سے اختیار عام یا خاص دیا ہو ٭

مجاز ہے کہ بیان کرنیوالے کو حلف دے ٭

تیرہوان باب

درباب فیصلہ اور ڈگری کے

دفعہ ۱۹۸ - عدالت کو لازم ہے کہ بعد از انکہ شہادت حسب ضابطہ لی گئی ہو اور فریقین کے سوال و جواب اصالتاً یا بذریعہ وکلاء یا مختاران مقبولہ کے سماعت ہوچکین اپنا فیصلہ اوسیوقت یا کسی تاریخ آئندہ پر جسکی اطلاع حسب ضابطہ فریقین یا اونکے وکلاء کو دی جائیگی کچہری عام مین سنادے +

دفعہ ۱۹۹ - جائز ہے کہ کوئی جج ایسی تجویز سنادے جو جج سابق نے جسکا وہ قائم مقام ہے لکھی ہو مگر سنائی نہو اور ایسی صورت مین وہ دفعہ ۱۹۸ کی شرائط کا پابند نہوگا بجز اسکے کہ اطلاع دینی پڑیگی +

دفعہ ۲۰۰ - فیصلہ عدالت کی زبان مین یا انگریزی مین یا جج کی اصلی زبان مین لکھا جائیگا +

دفعہ ۲۰۱ - جب کبھی فیصلہ سوائے زبان عدالت کے کسی دوسری زبان مین لکھا جائے تو اگر فریقین یا کوئی فریق درخواست کرے اوسکا ترجمہ عدالت کی زبان مین کیا جائیگا اور ترجمہ پر جج کے دستخط ہونگے خواہ اوس عہدہ دار کے دستخط ثبت ہونگے جسکو جج اوس کام کے لئے مقرر کرے +

دفعہ ۲۰۲ - جب فیصلہ سنایا جاے اوسیوقت حاکم عدالت کچہری عام مین اوسپر اپنے دستخط اور تاریخ لکھیگا اور فیصلہ مین کچھ بدلا یا بڑہایا نہ جائیگا الا بغرض صحت کسی غلطی لفظی کے یا بغرض رفع کرنے کسی سقم اتفاقی کی جس سے مقدمہ کی کسی جزو نفس الامری مین فرق نہ پڑے یا بروقت تجویز ثانی کے +

دفعہ ۲۰۳ - عدالت مطالبہ خفیفہ کے فیصلہ مین سوائے امور تنقیح طلب اور تجویز بابت امور مذکور کے کچھ اور لکھنا ضرور نہین ہے +

باقی جملہ عدالتون کے فیصلہ مین بیان مختصر مقدمہ کا اور امور تنقیح طلب اور تجویز ہر امر مذکور کی اور تجویز کی وجوہ لکھنی ضرور ہین +

دفعہ ۲۰۴ - جن مقدمات مین امور تنقیح طلب منضم ہوئے ہون حاکم عدالت اپنی تجویز یا تجویز بہ نسبت ہر ایک امر جداگانہ کے لکھیگا الا اوس حالت مین کہ منجملہ امور تنقیح طلب کے ایک یا چند امور کی تجویز واسطے انفصال مقدمہ کے کافی ہو +

دفعہ ۲۰۵ - ڈگری پر تاریخ فیصلہ سنانے کی لکھی جائیگی اور جب حاکم کو اطمینان ہوجائیگا کہ ڈگری

مطابق فیصلہ کے لکہی گئی ہے تو وہ ڈگری پر دستخط کریگا +

دفعہ ۲۰۶ - چاہئے کہ ڈگری مطابق فیصلہ کے ہو ڈگری مین نمبر مقدمہ اور فریقین کے نام ورا ونکا پتہ اور دعوی کی تفصیل جیسا عدالت کے رجسٹر مین مندرج ہوا ور بیان صاف ڈگری شدہ کا یا اور نتیجہ مقدمہ کا لکہا جائیگا +

نیز ڈگری مین تصریح مقدار خرچہ کی جو مقدمہ مین پڑا ہوا ور یہہ کہ کسقدر خرچہ کس حساب سے کس کس فریق کے ذمہ رہیگا لکہا جائیگا +

اگر ڈگری فیصلہ کے مطابق نپائی جائے یا ڈگری مین کوئی غلطی کتابت یا حساب کی پائی جائے تو عدالت کو اختیار ہے کہ خود اپنی رائے سے یا کسی فریق کی درخواست پر ڈگری کو اس طرح پر ترمیم کرے کہ وہ فیصلہ کے مطابق ہو جائے یا غلطی کی ترمیم کرے مگر شرط یہہ ہے کہ اطلاع ارادہ ترمیم کی ایک عرصہ معقول پیشتر سے فریقین یا اونکے وکلاء کو دیجائیگی

دفعہ ۲۰۷ - جب شئے متدعویہ جائداد غیر منقولہ کی قسم سے ہوا ور جائداد مذکور کی حدود یا اوسکی اراضی کے نمبر کسی کاغذ بندوبست یا نقشہ پیمائش مین مندرج ہون اگر ڈگری کی روسے جائداد مذکور کا صرف ایک جزو دلایا جائے تو اوس مین جزو مذکور کی حدود یا اراضی کی نمبر بتفصیل وار لکہے جائینگے +

دفعہ ۲۰۸ - اگر مقدمہ بابت مال منقولہ کے ہوا ور ڈگری واسطے دلانے اوس مال کے ہو تو اوسمین تعداد اوس روپیہ کی بہی جو بصورت عدم امکان دلانے مال مذکور کی بالعوض اوسکے واجب الادا ہوگا لکہی جائیگی +

دفعہ ۲۰۹ - اگر مقدمہ واسطے دلاپانے کسی زر نقد یا قیمتی مدعی کے ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اپنی ڈگری مین حکم سود کا بابت اوس زر اصل کے جسکی ڈگری ہو اوس شرح سے جو کہ عدالت مناسب تصور کرے تاریخ رجوع نالش سے تاریخ ڈگری تک علاوہ اوس سود کے جو کہ زر اصل پر تاریخ رجوع نالش تک بابت کسی مدت ماقبل کے اسکے دلانا تجویز کیا ہو معہ سود زائد کے اُس زر مجموعی پر جو اس نہج پر تجویز کیا جائے تاریخ ڈگری سے یوم ادا تک یا اوسکے مابین کسی اور تاریخ تک جو کہ عدالت مناسب سمجہے اوس شرح سے جو کہ عدالت کی دانست مین واجبی ہو صادر کرے +

دفعہ ۲۱۰ - جملہ ڈگریات زر نقد مین حاکم کو اختیار ہے کہ بصورت ہونے وجہ موجہ کے حکم دے کہ زر ڈگری بسبیل قسط بندی معہ سود یا بلا سود ادا کیا جائے +

تیرہوان باب

درباب فیصلا ور ڈگری کے

دفعہ ۱۹۸- عدالت کو لازم ہے کہ بعد ازانکہ شہادت حسب ضابطہ لی گئی ہو اور فریقین کے سوال و جواب اصالتاً یا بذریعہ وکلاء یا مختاران مقبولہ کے سماعت ہو چکین اپنا فیصلا اوسیوقت یا کسی تاریخ آئندہ پر جسکی اطلاع حسب ضابطہ فریقین یا اونکے وکلاء کو دی جائیگی کچہری عام مین سنادے +

دفعہ ۱۹۹- جائز ہے کہ کوئی جج ایسی تجویز سنادے جو جج سابق نے جبکا وہ قائم مقام ہے لکھی ہو مگر سنائی نہو اور ایسی صورت مین وہ دفعہ ۱۹۸ کی شرائط کا پابند نہوگا بجز اسکے کہ اطلاع دینی پڑیگی +

دفعہ ۲۰۰- فیصلہ عدالت کی زبان مین یا انگریزی مین یا جج کی اصلی زبان مین لکھا جائیگا +

دفعہ ۲۰۱- جب کبہی فیصلہ سوا ے زبان عدالت کے کسی دوسری زبان مین لکھا جائے تو اگر فریقین یا کوئی فریق درخواست کرے اوسکا ترجمہ عدالت کی زبان مین کیا جائیگا اور ترجمہ پر جج کے دستخط خواہ اوس عہدہ دار کے دستخط ثبت ہونگے جسکو جج اوس کام کے لئے مقرر کرے +

دفعہ ۲۰۲- جب فیصلہ سنایا جاے اوسیوقت حاکم عدالت کچہری عام مین اوسپر اپنے دستخط اور تاریخ لکھیگا اور فیصلہ مین کچہہ بدلا یا بڑہایا نہ جائیگا الا بغرض صحت کسی غلطی لفظی کے یا بغرض رفع کرنے کسی سقم اتفاقی کی جس سے مقدمہ کی کسی جز و نفس الامری مین فرق نہ پڑیا برد قت تجویز ثانی کے +

دفعہ ۲۰۳- عدالت مطالبہ خفیفہ کے فیصلہ مین سواے امور تنقیح طلب ور تجویز بابت امور مذکور کے کچہہ اور لکہنا ضرور نہین ہے +

باقی جملہ عدالتون کے فیصلہ مین بیان مختصر مقدمہ کا اور امور تنقیح طلب ور تجویز ہر امر مذکور کی اور تجویز کی وجوہ لکہنی ضرور ہین +

دفعہ ۲۰۴- جن مقدمات مین امور تنقیح طلب منقح ہوئے ہون حاکم عدالت اپنی تجویز یا تجویز بہ نسبت ہر ایک امر جداگانہ کے لکہیگا الا اوس حالت مین کہ منجملہ امور تنقیح طلب کے ایک یا چند امور کی تجویز واسطے انفصال مقدمہ کے کافی ہو +

دفعہ ۲۰۵- ڈگری پر تاریخ فیصلہ سنانے کی لکہی جائیگی اور جب حاکم کو اطمینان ہو جائیگا کہ ڈگری

مطابق فیصلہ کے لکھی گئی ہے تو وہ ڈگری پر دستخط کریگا +

دفعہ ۲۰۶ - چاہیئے کہ ڈگری مطابق فیصلہ کے ہو ڈگری میں نمبر مقدمہ اور فریقین کے نام اور اونکا پتہ اور دعوی کی تفصیل جیسا عدالت کے رجسٹر مین مندرج ہوا ور بیان صاف ڈگری شدہ کا یا او نتیجہ مقدمہ کا لکھا جائیگا +

نیز ڈگری مین تصریح مقدار خرچہ کی جو مقدمہ مین پڑا ہوا ور یہہ کہ کسقدر خرچہ کس حساب سے کس کس فریق کے ذمہ رہیگا لکھا جائیگا +

اگر ڈگری فیصلہ کے مطابق نہ پائی جاوے یا ڈگری مین کوئی غلطی کتابت یا حساب کی پائی جائے تو عدالت کو اختیار ہے کہ خود اپنی رائے سے یا کسی فریق کی درخواست پر ڈگری کو اس طرح پر ترمیم کرے کہ وہ فیصلہ کے مطابق ہو جاوے یا غلطی کی ترمیم کرے مگر شرط یہہ ہے کہ اطلاع ارادہ ترمیم کی ایک عرصہ معقول پیشتر سے فریقین یا اونکے وکلاء کو دی جائیگی +

دفعہ ۲۰۷ - جب شئے متدعویہ جائداد غیر منقول کی قسم سے ہوا ور جائداد مذکور کی حدود یا اوسکی اراضی کے نمبر کسی کاغذ بندوبست یا نقشہ پیمائش مین مندرج ہون اگر ڈگری کی رو سے جائداد مذکور کا صرف ایک جزو دلایا جاوے تو اوس مین جزو مذکور کی حدود یا اراضی کے نمبر تفصیل وار لکھے جائینگے +

دفعہ ۲۰۸ - اگر مقدمہ بابت مال منقولہ کے ہوا ور ڈگری واسطے دلانے اوس مال کے ہو تو اوسمین تعداد اوس روپیہ کی بھی جو در صورت عدم امکان دلانے مال مذکور کے بالعوض اوسکے واجب الادا ہوگا لکھی جائیگی +

دفعہ ۲۰۹ - اگر مقدمہ واسطے دلا پانے کسی زر نقد یا نقدی مدعی کے ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اپنی ڈگری مین حکم سود کا بابت اوس زر اصل کے جسکی ڈگری ہوا اوس شرح سے جوکہ عدالت مناسب تصور کرے تاریخ رجوع نالش سے تاریخ ڈگری تک علاوہ اوس سود کے جوکہ زر اصل پر تاریخ رجوع نالش تک بابت کسی مدت ماقبل کے اوسکے دلانا تجویز کیا ہو معہ سود زائد کے اُس زر مجموعی پر جو اس نہج پر تجویز کیا جاے تاریخ ڈگری سے یوم ادا تک یا اوسکے مابین کسی اور تاریخ تک جو کہ عدالت مناسب سمجھے اوس شرح سے جوکہ عدالت کی دانست مین واجبی ہو صادر کرے +

دفعہ ۲۱۰ - جملہ ڈگریات زر نقد مین حاکم کو اختیار ہے کہ در صورت ہونے وجہ معقول کے حکم دے کہ زر ڈگری بسبیل قسط بندی معہ سود یا بلا سود ادا کیا جاوے +

اور بعد صادر ہونے ایسی ڈگری کے عدالت مجاز ہے کہ اگر مدیون ڈگری درخواست کرے اور ڈگریدار راضی ہو تو عدالت یہہ حکم صادر کر سکتی ہے کہ برعایت ایسی شرائط بابت ادائی سود یا قرقی جائداد مدعاعلیہ یا لینے ضمانت وغیرہ کے مدعاعلیہ سے جو عدالت مناسب سمجھے تعداد ڈگری شدہ قسط قسط ہو کر ادا کی جائے +

سوائے اوس صورت کے جو اس دفعہ اور دفعہ ۲۰۶ مین مندرج ہے کوئی ڈگری فریقین کی درخواست پر تبدیل نہ کی جائیگی +

دفعہ ۲۱۱ - جب مقدمہ بابت کسی اراضی یا ایسی جائداد کے ہو جس سے زرلگان یا منافع حاصل ہوتا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ اپنی ڈگری مین یہہ حکم شامل کرے کہ جائداد مذکور کا زرلگان یا وصلات تاریخ رجوع نالش سے اوس تاریخ تک کہ ڈگری دار کو قبضہ ملے یا جبتک کہ تاریخ ڈگری سے تین برس نگذر جائین جونسا امر پہلے واقع ہو معہ سود بموجب اوس شرح کے جو عدالت مناسب سمجھے ڈگری دار کو ملے +

تشریح - لفظ واصلات سے وہ منافع مراد ہے جو جائداد کے قابض ناجائز نے فی الحقیقت جائداد سے وصول کیا ہو یا جو وہ معمولی کوشش سے اوس سے وصول کر سکتا ہے +

دفعہ ۲۱۲ - جب مقدمہ واسطے دلا پانے جائداد غیر منقولہ اور اوسکی واصلات کے ہو جو نالش کے دائر ہونے سے پیشتر کسی ایام مین واجب الوصول ہو گئی ہو اور نسبت تعداد واصلات کے فریقین مین تکرار ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ خود اپنی ڈگری مین واصلات کی تعداد طے کر دے یا ڈگری کی روسے جائداد دلا دے اور نسبت تعداد واصلات کے تحقیقات ہونیکا حکم دے اور بذریعہ حکم آئندہ تعداد مذکور تجویز کر دے +

دفعہ ۲۱۳ - جب مقدمہ کا یہہ منشا ہو کہ جائداد کا حساب لیا جائے اور اوسکا انتظام حسب فیصلہ عدالت کی ڈگری کے بموجب کیا جائے تو عدالت کو لازم ہے کہ ڈگری صادر کرنے سے پہلے واسطے لئے جانے حساب اور ہونے تحقیقات کے حکم دے اور اوسکے علاوہ ایسی اور ہدایت کرے جو مناسب معلوم ہو +

جب کسی ایسے شخص کی جائداد کا انتظام عدالت کی معرفت ہو جو اس مجموعہ کے نفاذ کے بعد فوت کرے تو اگر وہ جائداد اسقدر گنجائش نہ رکھتی ہو کہ اوسکے تمام دیون واجبہ و ذمہ داریان اوس سے بیباق ہو جائین تو نسبت استحقاق دائنان کفالت دار و غیر کفالت دار کے اور نسبت اون

دیون اور ذمہ داریون کے جو قابل ثبوت کے ہون اور نسبت دریافت مالیت زر ہاے سالانہ اور
ذمہ داری ہاے آئندہ اور شرطیہ کے وہی قواعد مد نظر رہینگے جو نسبت ترکہ ہاے اشخاص دیوالیہ قرار پائے ہوئے
کے کسی وقت نفاذ پذیر ہون +
اور جملہ اشخاص جو ایسی صورت مین جائداد سے اپنا دین وصول کرنیکے مستحق ہوتے یا مجاز ہونگے
کہ جائداد کے انتظام کی ڈگری کے بموجب عمل کرین اور جائداد پر ایسا دعوی کرین جو اس مجموعہ
کی روسے اونکو استحقاقاً پہنچتا ہو +
جو درخواستین بموجب دفعہ ۲۴۰ قانون معاہدہ متعلقہ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء کے گذرین
اس دفعہ کی مراد کے بموجب مقدمات سمجھی جائینگی +
دفعہ ۲۱۴ - جب مقدمہ حق شفعہ کا کسی بیع جائداد کی بابت ہو اور عدالت ڈگری بحق مدعی
صادر کرے تو جس حالمین کہ زر ثمن عدالت مین داخل کردیا گیا ہو ڈگری مین تصریح اوس تاریخ کی
لکھی جائیگی جس مین یا جس سے پہلے داخل کیا جاے اور عدالت یہہ قرار دیگی کہ بروقت ادا ہونے
اوس زر ثمن کے معہ خرچہ (اگر کچھہ) ڈگری مین مدعی پر عاید کیا گیا ہو مدعی متصنہ اوس جائداد کا حاصل کرے
لیکن جس حال مین کہ وہ روپیہ اور خرچہ بطور مذکور داخل کیا جاے نالش معہ خرچہ ڈسمس ہو جائیگی +
دفعہ ۲۱۵ - جب مقدمہ واسطے شکست کرنے کسی شراکت کے ہو عدالت مجاز ہے کہ ڈگری
کرنے سے پہلے اپنے حکم کے ذریعہ سے ایسی تاریخ مقرر کرے جس تاریخ کو شراکت فسخ سمجھی جائیگی اور
واسطے لینے ایسے حساب اور عمل مین آنے ایسے فعلون کے جو مناسب معلوم ہون ہدایت کرے +
دفعہ ۲۱۶ - اگر مدعا علیہ نے کوئی مطالبہ اپنا مدعی کے دعوی مین مجرا ہونیکے لئے پیش کیا ہو اور
عدالت نے اوسکا مجرا ہونا منظور کیا ہو تو ڈگری مین یہہ لکھا جائیگا کہ کسقدر تعداد یافتنی مدعی ہے
اور کسقدر یافتنی مدعا علیہ پس ڈگری کی روسے وہ تعداد عائد جائیگی جو ایک فریق
کو دوسرے فریق سے یافتنی معلوم ہو +
عدالت کی ڈگری نسبت کسی مبلغ کے جو مدعا علیہ کو دلایا جاوے وہی تاثیر رکھیگی اور نسبت اپیل کے
یا اور طور پر وہی قواعد کی رعایت اوسمین واجب ہوگی کہ گویا دعوی مبلغ مذکور کا مدعا علیہ نے
بذریعہ نالش علحدہ بنام مدعی کے کیا تہا +

دفعہ ۲۱۷ - فیصلہ اور ڈگری کی نقول مصدقہ فریقین مقدمہ کو انکی درخواست گذرنے پر اونہیں کے صرف سے دیجائیگی +

اٹھارہوان باب

بابت خرچہ

دفعہ ۲۱۸ - عدالت کو اختیار ہے کہ کسی درخواست کی نسبت حکم دینے کے وقت جو اس مجموعہ کے احکام کے بموجب گذری مدخواست کا خرچہ کسی فریق کو دلائے یا خرچہ کی تجویز مقدمہ کی کسی کارروائی آیندہ تک ملتوی رکہے +

دفعہ ۲۱۹ - فیصلہ مین یہہ حکم داخل ہونا چاہئے کہ ہر فریق کا خرچہ کسکو ادا کرنا چاہئے یعنے یہہ کہ وہ اپنا خرچہ آپ ادا کریگا یا فریق ثانی سے پاویگا اور اپنا کل خرچہ پائیگا یا صرف ایک جزو اوسکا اور کس حساب رسدی سے +

دفعہ ۲۲۰ - عدالت کو کل اختیار حاصل ہے کہ ہر مقدمہ اور درخواست مین جس طرح مناسب سمجہے خرچہ عائد یا تقسیم کرے اور یہہ امر کہ عدالت مقدمہ کی تجویز کرنے کی مجاز نہ تہی خرچہ کی نسبت اختیارات عمل مین آنیکا مانع نہ ہوگا +

بشرطیکہ یہہ ہے کہ اگر عدالت یہہ حکم دے کہ کسی مقدمہ یا درخواست کا خرچہ مطابق نتیجہ مقدمہ کے عائد نہ کیا جائے تو عدالت کو ایسے حکم دینے کی وجہ لکہنی پڑیگی +

دفعہ ۲۲۱ - عدالت یہہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ خرچہ جو ایک فریق کو دوسرے فریق سے پانا ہو اوس روپیہ مین مجرا دیا جائے جو فریق مستحق خرچہ کی تسلیم سے یا ثبوت مدخلہ مقدمہ کی رو سے فریق مقابل کو پانا چاہئے + لیکن ایسے حکم سے اوس مطالبہ مین خلل واقع نہوگا جو کسی وکیل کو بابت اپنے محنتانہ کے از روے ڈگری کے زر ڈگری مشتہ بہ ہو +

دفعہ ۲۲۲ - عدالت کو اختیار ہے کہ خرچہ پر سود کسی حساب سے دلائے جو سالانہ ۶ فی صدی سے زیادہ نہو اور یہہ بہی ہدایت کرے کہ خرچہ معہ سود یا بلا سود شئے متنازعہ فیہ مین سے دیا جائے یا اوسپر عائد کیا جاے +

انیسوان باب

اجراء ڈگری کا ذکر

(الف) - عدالت جسکے ذریعے سے ڈگری جاری ہو سکتی ہے

دفعہ ۲۲۳ - جائز ہے کہ ڈگری مطابق اون شرائط کے جو ذیل مین لکھی ہین اوس عدالت سے جاری کی جاسے جسنے ڈگری صادر کی ہو یا اوس عدالت سے جسمین ڈگری اجرا کے لئے بھیجی جاسے -

جائز ہے کہ عدالت جسنے ڈگری صادر کی ہو ڈگریدار کی درخواست کنندے پر ڈگری کو دوسری عدالت مین جاری ہونے کے لئے بھیج دے ان صورتون مین -

(الف) اگر وہ شخص جس پر ڈگری صادر ہوئی ہو اوس دوسری عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر فی الواقع اور بالارادہ سکونت رکھتا یا کوئی کاروبار کرتا یا منافع کے لئے بذات خاص کوئی پیشہ کرتا ہو

(ب) اگر اوس شخص کے پاس اوس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جسنے ڈگری صادر کی ہو اس قدر جائداد نہو جو واسطے ایصال زر ڈگری کے کافی ہو بلکہ اُس دوسری عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جائداد رکھتا ہو یا +

(ج) اگر ڈگری مین حکم نیلام ایسی جائداد غیر منقولہ کا ہو جو اوس ضلع سے باہر جس مین کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری ہے واقع ہو یا -

(د) اگر عدالت جسنے ڈگری صادر کی ہو کسی اور وجہ سے جو وجہہ ضبط تحریر مین آئیگی یہہ مناسب سمجھے کہ ڈگری اوس دوسری عدالت سے جاری کی جاسے +

عدالت صادر کنندہ ڈگری کو اختیار ہے کہ اپنی مرضی سے ڈگری کو واسطے اجرا کے اپنی کسی عدالت ماتحت مین بھیجدے +

عدالت جسمین ڈگری اس دفعہ کی رو سے اجرا کے لئے بھیجی جاسے اوسکے اجرا پانے کا سارٹیفکٹ عدالت صادر کنندہ ڈگری کے پاس مرسل کریگی یا اگر عدالت اول الذکر اوسکا اجرا نکر سکے تو اوسکی نہ جاری ہونیکی حالات کا اہلکار مرسل کریگی +

اگر ڈگری کسی ایسے مقدمہ مین صادر ہوئی ہو جو لائق سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ کے ہو اور عدالت جسنے صادر کی ہو یہہ چاہے کہ اوسکی تعمیل کلکتہ یا مدراس یا بمبئی یا رنگون مین ہو تو عدالت مذکور کو اختیار ہے کہ نقول اور سارٹیفکٹ متذکرہ ضمن ہاسے (الف) اور (ب) اور (ج) دفعہ ۲۲۴ کو موقع کی عدالت خفیفہ کے پاس بھیج دے اور عدالت مطالبہ خفیفہ اوسی طرح ڈگری کی تعمیل کریگی کہ گویا اوسی نے ڈگری صادر کی تہی +

اگر وہ عدالت جسمین ڈگری واسطے تعمیل کے بہیجی جاے اوسی ضلع مین واقع ہو جسمین کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری ہے تو یہہ عدالت ڈگری کو بلا وساطت اوس عدالت مین بہیجدیگی لیکن جس حال مین کہ وہ غیر ضلع مین ہو تو عدالت صادر کنندہ ڈگری کو اوس ضلع کی عدالت ضلع کے توسط سے بہیجیگی جسمین اوسکی تعمیل ہونیوالی ہے +

دفعہ ۲۲۴ - جو عدالت کہ ڈگری کو حسب دفعہ ۲۲۳ بہیجے اوسے لازم ہے کہ اوسکے ساتھہ کاغذات مفصلہ ذیل بہی مرسل کرے -

(الف) ڈگری کی نقل +

(ب) سارٹیفکیٹ اس مضمون کا کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری کے علاقہ کے اندر صیغہ اجراسے ڈگری کی تعمیل نہین ہوئی ہے یا اگر ڈگری کی جزئی تعمیل ہوئی ہو تو یہہ لکہا جائیگا کہ کس قدر تعمیل ہوئی اور ڈگری کا کس قدر جزو تعمیل ہونے کو باقی ہے اور +

(ج) نقل کسی حکم کی جو واسطے جاری ہونے ڈگری کے صادر ہوا ہو اور اگر ایسا نہ ہوا ہو تو یہہ بیان کیا جائیگا کہ ڈگری کے اجرا کے لئے کوئی حکم صادر نہین ہوا ہے +

دفعہ ۲۲۵ - عدالت جسمین ڈگری تعمیل کے لئے بہیجی نقول اور سارٹیفکیٹ مذکور کو بلا ثبوت مزید صحت ڈگری اور حکم تعمیل کے اور بلا ثبوت نقول مذکور در اختیار عدالت صادر کنندہ ڈگری کے شامل مثل کریگی الا اوس صورت مین کہ کسی خاص وجہ سے جو وجوہ حاکم عدالت کے قلم سے لکہی جائینگی ایسا ثبوت اوسکو درکار ہو +

دفعہ ۲۲۶ - جب وہ نقول شامل مثل ہو چکین تو وہ ڈگری یا حکم اگر عدالت جسمین کہ بہیجا گیا ہو عدالت ضلع ہے تو وہی عدالت جاری کردیگی یا جس عدالت ماتحت کو وہ حکم دے اوسکی معرفت تعمیل کیا جائیگا

دفعہ ۲۲۷ - اگر وہ عدالت جس مین ڈگری تعمیل کے لئے بہیجی گئی ہو عدالت ہائی کورٹ ہو تو وہ اوسکی تعمیل اوسی طور پر کریگی کہ گویا وہ اوسکے معمولی اختیار سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کے نافذ کرنے مین وہ ڈگری اوسی عدالت سے صادر ہوئی تہی +

دفعہ ۲۲۸ - جس عدالت کو ڈگری اس باب کے بموجب تعمیل ہونے کے لئے بہیجی جاے اوسکو ڈگری مذکور کی تعمیل کرنے کے وقت وہی اختیارات حاصل ہونگے کہ گویا خود اوسی نے ڈگری صادر کی تہی

اور وہ لوگ جو ڈگری کی تعمیل مین معدول حکمی کرین یا بارج ہون اوسی طرح عدالت مذکور کی تجویز سے سزا پانے کے لائق ہونگے کہ گویا اوسی عدالت نے ڈگری صادر کی تہی — اور عدالت مذکور کے حکم سے جو احکام ڈگری کی تعمیل مین صادر ہوں اونکا اوسی طرح اپیل ہوسکیگا کہ گویا اوسی عدالت نے ڈگری صادر کی تہی +

دفعہ ۲۲۹ - اگر کسی ایسی عدالت نے ڈگری صادر کی ہو جو بموجب حکم جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے ہندوستان کے کسی رئیس اعظم یا والی ملک کے قلمرو کے اندر مقرر ہو اور اوسکی تعمیل اوس عدالت کے علاقہ کے اندر نہو سکے جہان سے ڈگری صادر ہوئی ہو تو اوسکی تعمیل مطابق اون شرائط کے جو اس مجموعہ مین مندرج ہین برٹش انڈیا کی کسی عدالت کے علاقہ کے اندر ہوسکیگی +

(ب) درخواست اجراے ڈگری

دفعہ ۲۳۰ جب ڈگری دار اپنی ڈگری جاری کرانا چاہے وہ اوس عدالت مین درخواست دیگا جسنے ڈگری صادر کی ہو یا اوس عہدہ دار کے پاس دیگا اگر کوئی ایسا عہدہ دار ہو جو اوس کام پر مقرر ہوا ہو یا اگر ڈگری حسب شرائط بمنشا صدر کسی اور عدالت مین بہیجی گئی ہو تو درخواست اوس عدالت کو یا اوسکے عہدہ دار مناسب کو دی جائیگی +

عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجہے مدیون کی ذات اور اوسکی جائداد دونون پر ایک ہی وقت اجرا کرنے سے انکار کرے +

جب اس دفعہ کے بموجب درخواست واسطے اجرا ایسی ڈگری کے گذر کر منظور کی جاے جسکی رو سے زر نقد کے ادا یا کسی مال کے حوالہ کرنیکا حکم ہوا ہے تو اوسکے بعد کوئی درخواست بغرض جاری کرنے اوسی ڈگری کے منظور نہ کیجائیگی الا اوس صورت مین کہ عدالت کو اطمینان ہو کہ درخواست سابق پر جو آخر مرتبہ دیگئی کوشش قرار واقعی اس امر مین کی گئی تہی کہ ڈگری کا اجرا کامل ہو جاے اور حکم عدالت جسکی رو سے ایسی درخواست مابعد منظور ہوئی ہو اس بات کا ثبوت قطعی ہوگا کہ شے ڈگری شدہ کے وصول کے لئے کوشش قرار واقعی ہوئی تہی +

مگر ایسی درخواست مابعد تواریخ مفصلہ ذیل سے کسی تاریخ پر بارہ برس کے گذر جانے کے بعد منظور نہ کیجائیگی

(الف) تاریخ ڈگری سے جسکا اجرا منظور ہے یا تاریخ ڈگری اپیل سے (اگر اپیل ہوا ہو) جس مین ڈگری سابق بحال رہی ہو +

(ب) جب ڈگری یا حکم ابعد مین یہہ حکم ہو کہ زر نقد یا مال بذریعہ قسطون کے ادا یا حوالہ کیا جاے اوس قسط کے ادا یا حوالہ نہ کرنے کی تاریخ سے جس قسط کی بابت ڈگریدار ڈگری جاری کرانا چاہتا ہو یا +

اس دفعہ کی کسی عبارت سے ایسی صورت مین کہ مدیون ڈگری نے کسی فریب یا جبر سے ڈگری کے اجراء کو کسی ایام مین جو درخواست دینے کی تاریخ سے بارہ برس ماقبل کے اندر ہو ممتنع کیا ہو عدالت ممنوع نہ ہوگی کہ بعد گذرنے میعاد بارہ برس کے درخواست اجراء ڈگری کو منظور کرے +

باوجود کسی عبارت مندرجہ مجموعہ ہذا کے اوسکے نفاذ کے بعد تین سال کے اندر ہر ڈگری کے اجراء کی کارروائی عمل مین آسکتی ہے الا اوس حال مین کہ جو قانون عین ماقبل نفاذ مجموعہ ہذا نافذ تہا اوس کے بموجب میعاد عمل مین لانے ایسی کارروائی کی اون تین سال کے گذرنے سے پہلے ختم ہوگئی ہو +

دفعہ ۲۳۱- اگر ڈگری چند اشخاص کے حق مین بالاشتراک صادر ہوئی ہو تو اون مین سے کوئی ایک یا کئی شخص یا اوسکے یا اونکے قائم مقام لوگ سب کے فائدہ کے لئے کل ڈگری کے اجراء کی درخواست کر سکتے ہین یا جس حال مین کہ اونمین سے کوئی مرگیا ہو تو باقیماندون اور متوفی کی قائم مقام ابن حقیت کے فائدہ کے لئے درخواست کر سکتے ہین +

اگر عدالت کو از روے وجہ موجہ کے مناسب متصور ہو کہ ایسی درخواست کے گذرنے پر اجراء ڈگری منظور کیا جاے تو وہ ایسا حکم ضروری صادر کریگی جس سے حفظ حقوق اون اشخاص کا ہو جو درخواست مین شامل نہوئے ہون +

دفعہ ۲۳۲- اگر انتقال کسی ڈگری کا بذریعہ انتقال تحریری یا بوجہ اثر قانون کے ڈگریدار کی طرف سے کسی اور شخص کے نام عمل مین آئے تو منتقل الیہ کو جائز ہوگا کہ اوس کے اجراء کی درخواست اوس عدالت مین کرے جسنے ڈگری صادر کی ہو اور اگر عدالت مناسب سمجھے تو ڈگری کا اجرا اوسی طور پر اور بقید اونہین شرائط کے عمل مین آئیگا کہ گویا درخواست ڈگریدار کی طرف سے گذری تہی +

مگر شرط یہہ ہے کہ جب ڈگری بذریعہ انتقال تحریری کے منتقل ہوئی ہو تو اوسکی اطلاع تحریری انتقال کرنے والے اور مدیون ڈگری دونون کو دی جائیگی اور جب تک کہ عدالت اونکے عذرات کو اگر وہ اجراء ڈگری کی نسبت کچھہ عذر رکھتے ہون نہ سن لے تب تک ڈگری جاری نہ کی جائیگی +

اور یہہ بھی شرط ہے کہ جب ڈگری چند اشخاص کے نام ہوا ور وہ اونمین سے ایک شخص کے نام منتقل کی گئی ہو تو ڈگری اون باقی اشخاص پر جاری نہ کی جائیگی +

دفعہ ۲۳۳ - ہر شخص جسکے نام ڈگری منتقل کیجاے بپابندی اون حقوق کے ڈگری کا مالک ہوگا جنکو مدیون اصل ڈگریدار کے مقابلہ مین جاری کرسکتا تہا +

دفعہ ۲۳۴ - اگر مدیون ڈگری ڈگری کی تعمیل کامل ہونے سے پہلے فوت کرے تو ڈگری دار کو اختیار ہے کہ مدیون متوفی کے قائم مقام قانونی پر ڈگری جاری ہونے کی درخواست عدالت صادر کنندہ ڈگری کو گذرانے +

ایسے قائم مقام کی ذمہ داری صرف اوسی قدر ہوگی جسقدر جائداد شخص متوفی کی اوسکے ہاتہہ مین آئی ہو اور حسب ضابطہ صرف ہونے سے باقی رہ گئی ہو چنانچہ واسطے دریافت مقدار ذمہ داری کے عدالت تعمیل کنندہ ڈگری مجاز ہوگی کہ اپنی مرضی سے یا ڈگری دار کی درخواست گذرنے پر قائم مقام مذکور سے ایسے کاغذات حساب جبراً داخل کرائے جو اوسکو مناسب معلوم ہون +

دفعہ ۲۳۵ - درخواست اجرای ڈگری تحریری ہوگی اور اوسپر تصدیق کی عبارت جسطرح عرضی نالش پر عبارت تصدیق لکہنے کا حکم ہوچکا ہے لکہی جائیگی اور اوس مین تفصیل مراتب مفصلہ ذیل بطور نقشہ درج ہوگی یعنے -

(الف) نمبر مقدمہ +

(ب) اسماء متخاصمین +

(ج) تاریخ ڈگری +

(د) کیفیت اس امر کی کہ بابت اراضی ڈگری کے اپیل ہوا یا نہین +

(ہ) اور یہہ کہ شئے متنازعہ کی بابت کسی طرح کا تصفیہ درمیان متخاصمین بعد صدور ڈگری کے عمل مین آیا یا نہین اور اگر عمل مین آیا تو تصفیہ کسطرح ہوا +

(و) آیا اوس سے پہلے ڈگری کے جراء کے لئے کوئی درخوست گذری یا نہین اور گذری تو کس مضمون کی اور اوسکا کیا نتیجہ ہوا +

(ز) تعداد زر قرضہ یا معاوضہ کی معہ سود کے اگر کچھہ ہو جو ڈگری کی رو سے یافتنی ہو یا ڈگری کی رو سے اور کسی طرح کی دادرسی ہوئی ہو +

(ح) تعداد خرچہ بشرطیکہ خرچہ دلایا گیا ہو +

(ط) نام اوس شخص کا جسکے اوپر ڈگری جاری کرنا منظور ہوا ور +

(ی) یہہ کہ کسطرح سے عدالت کی اعانت مطلوب ہے یعنے بذریعہ لائے جانے مال کے جسکی نسبت ڈگری بالتخصیص ہوئی ہو یا بذریعہ گرفتاری اور قید اوس شخص کے جسکا نام درخوست مین مندرج ہو یا بذریعہ قرقی اوسکی جائداد کے یا اور طور پر جیسا کہ از روئے نوعیت دادرسی کے مطلوب ہو +

دفعہ ۲۳۶ - جب درخوست واسطے قرقی کسی مال منقولہ از آن مدیون ڈگری کے گذرے اور وہ اوسکے قبضہ مین ہو تو ڈگریدار کو لازم ہے کہ اوسکے ساتھہ ایک فرد تعلیقہ اوس مال کی جو قرق کرانا منظور ہو اوسکے ایسے بیان کے جو بوجہ معقول صحیح ہو منسلک کرے +

دفعہ ۲۳۷ - جب درخوست واسطے قرقی کسی مال غیر منقولہ از آن مدیون ڈگری کے گذرے اوسکے ذیل مین تفصیل جائداد کی جس سے اوسکی قرار واقعی شناخت ہوسکے معہ صراحت حصہ یا استحقاق مدیون ڈگری کے جہانتک کہ سائل کو معلوم و سائل تحقیق کرسکا ہو مندرج کرے +

ایسی ہر تفصیل اور صراحت کے ذیل مین عبارت تصدیق جیسیکہ عرضی نالش کے ذیل مین لکھی جاتی ہے تحریر ہوگی +

دفعہ ۲۳۸ - اگر جائداد ایسی اراضی کی قسم سے ہو جو دفتر کلکٹری مین درج رجسٹر ہو تو مناسب ہے کہ قرقی کی درخواست کے ساتھہ دفتر مذکور کے رجسٹر کا انتخاب مصدقہ بتفصیل ان مراتب کے کہ کون کون اشخاص رجسٹر مین بلفظ مالک یا قابض حقوق قابل انتقال واقع اراضی مذکور یا اوسکے منافع کے یا بلفظ ذمہ دار ادائے مالگذاری اوسی

چسٹر ہے ہوئے ہین اور تفصیل حصص مالکان مندرجہ رجسٹر کے داخل کیا جائیگا +

(ج) - درباب التواء اجراء ڈگری کے

دفعہ ۲۳۹ - اوس عدالت کو جسمین ڈگری اس باب کے احکام کے بموجب اجراء کے لئے مرسل کیجائے لازم ہے کہ اگر وجہ کافی ظاہر کی جائے ڈگری کے اجراء کو ایک میعاد معقول کے لئے اس غرض سے ملتوی رکھے کہ مدیون ڈگری اوس عدالت مین جسنے ڈگری صادر کی ہو یا کسی اور عدالت مین جو اختیار سماعت اپیل بسنبت ڈگری مذکور یا اوسکے اجراء کے رکھتی ہو اس امر کی درخواست کرے کہ حکم واسطے التواء اجراء ڈگری کے صادر ہو یا کوئی اور حکم متعلقہ ڈگری یا اجراء ڈگری صادر ہو جو عدالت مرافعہ اولی یا عدالت اپیل اوس حال مین صادر کرنے کی مجاز ہوتی جب کہ ڈگری اوسی عدالت سے جاری کی جاتی یا جب کہ درخواست اجراء کی اوسی عدالت مین گذرتی +

اور اگر ذات یا جائداد مدیون ڈگری کی صیغہ اجراء ڈگری سے گرفتار ہو گئی ہو تو وہ عدالت جس نے حکمنامہ اجراء کا صادر کیا ہو اس حکم کے صادر کرنے کی مجاز ہوگی کہ تا دریافت ہونے نتیجہ درخواست کے جو واسطے صدور حکم مفصلہ بالا کے گذری ہو جائداد مقروقہ واپس دیجائے یا ذات مدیون کی رہا کی جائے +

دفعہ ۲۴۰ - قبل اسکے کہ دفعہ ۲۳۹ کے بموجب حکم التواء اجراء کا یا حکم واسطے واپس دینے جائداد یا رہا کرنے مدیون کے صادر کیا جائے عدالت مجاز ہوگی کہ مدیون ڈگری سے اوسقدر ضمانت طلب کرے یا اوسکو ایسی شرائط کا پابند کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہون +

دفعہ ۲۴۱ - مدیون ڈگری کی ذات یا جائداد کی رہائی جو دفعہ ۲۳۹ کے بموجب عمل مین آئے مانع اس بات کی نہوگی کہ وہ جائداد یا ذات مدیون کی پھر بعلت ڈگری کے جو تعمیل کے لئے بھیجی گئی ہو گرفتار کیجائے

دفعہ ۲۴۲ - حکم اوس عدالت کا جسنے ڈگری صادر کی ہو یا عدالت اپیل کا جسکا اوپر مذکور ہوا ہے اور جو ڈگری کے اجراء سے متعلق ہو اوس عدالت پر واجب التعمیل ہوگا جسمین ڈگری تعمیل کے لئے مرسل کی گئی ہو +

دفعہ ۲۴۳ - اگر کسی عدالت مین کوئی نالش اوس شخص کیطرف سے جسپر اوسی عدالت کی ڈگری ہوئی ہو ڈگری کے مالک کے نام دائر ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے نالش دائرہ کے فیصل ہونے تک ڈگری مذکور کا اجراء قطعًا یا بپابندی ایسی شرائط کے ملتوی رکھے جو بمقتضائے انصاف معلوم ہون +

(د) - امور قابل تجویز عدالت اجرا کنندہ ڈگری +

دفعہ ۲۴۴ - امور مفصلہ ذیل کی تجویز اور تصفیہ اوس عدالت کے حکم سے ہوگا جو ڈگری کی تعمیل کریگی نہ بذریعہ نالش جداگانہ کے یعنے -

(الف) تنازعات نسبت تعداد واصلات کے جسکی بابت ڈگری مین حکم ہے کہ اوسکی تحقیقات کیجائے +

(ب) نزاعات نسبت تعداد کسی واصلات یا سود کے جسکی بابت ڈگری مین حکم ہے کہ شے متدعویہ کی واصلات یا سود تاریخ رجوع نالش سے تاریخ اجراء ڈگری تک یا تاریخ ڈگری سے تین برس کے گذرنے تک ادا کی جاے +

(ج) کوئی اور امور نزاعی مابین فریقین اوس مقدمہ کے جسمین ڈگری صادر ہوئی ہو یا مابین اونکے قائم مقامون کے اور جو اجراء ڈگری سے تعلق رکھتے ہون +

اس دفعہ کی کوئی عبارت ایسی نالش جداگانہ کی مانع نہ ہوگی جسمین اوس واصلات کا دعوی ہو جو مابین تاریخ ارجاع مقدمہ مرافعہ اولی اور تاریخ اجراء ڈگری اوس مقدمہ کے واجب الادا ہو جاے بشرطیکہ اوس ڈگری مین ایسی واصلات کی بابت کچھہ حکم نہو +

(د) ڈگریات کے اجراء کا طریقہ

دفعہ ۲۴۵ - عدالت کو لازم ہے کہ وقت داخل ہونے درخوست اجراء ڈگری کے یہہ دریافت کرے کہ درخوست مین وہ کل مراتب جو دفعہ ۲۳۵ مین مذکور ہین یا اونمین سے بعض جو مقدمہ سے تعلق ہین مندرج ہین یا نہین اور اوسکے ساتہہ وہ تعلیقہ بہی داخل ہوا ہے یا نہین جو دفعہ ۲۳۶ مین محکوم ہے اور اگر مراتب یا تعلیقہ مذکور درخوست کے ساتہہ نہ گذرا ہو تو عدالت درخوست نامنظور کریگی یا اوسکو ترمیم کے لئے یا بغرض شامل ہونے تعلیقہ کے جیسا کہ موقع ہو واپس کریگی یا اوسیوقت اور اوسی موقع پر اوسکی ترمیم کریگی اور یہہ ترمیم کے ذیل مین جو اس دفعہ کے بموجب کیجاے حاکم عدالت کے دستخط بتصدیق ثبت ہونگے +

جب درخوست اجراء کی منظور کیجاے تو عدالت کو لازم ہے کہ مقدمہ کے رجسٹر مین ایک یاد دشت درخوست کی معہ تاریخ کے جب کہ درخوست گذری تہی درج کرے اور اوسکے بعد درخوست کے مضمون کے مطابق ڈگری کے جاری ہونے کا حکم دے +

بشرطیکہ یہہ ہے کہ اگر ڈگری بابت زرنقد کے ہو تو اوسی قدر مالیت کی جائداد قرق کی جائیگی جو قریب قریب اوس تعداد کے برابر ہو جو بہ ڈگری کی رو سے دلائی گئی ہو +

دفعہ ۲۴۶ - اگر مابین دو فریق کے ہر ایک کی ڈگری دوسرے پر بابت ادائے زر عدالت مین پیش کی جائے تو اجرا صرف اوس فریق کی ڈگری کا عمل مین آئیگا جسکا زر ڈگری کثیر ہو اور صرف اوس قدر زر کی بابت جو بعد مجرا دینے زر قلیل کی ڈگری کے باقی رہے - اور قدر کثیر کی ڈگری پر ایفاء زر قلیل کا درج ہوگا اور نیز زر قلیل کی ڈگری پر ایفاء زر مذکور کا مندرج ہوگا +

اگر دونون رقم برابر ہون تو دونون ڈگریون پر ایفاء زر مذکور درج کیا جائیگا +

تشریح ۱ - جن ڈگریون سے مراد اس دفعہ مین ہے وہ یہہ ہین (الف) وہ ڈگریان جو ایک ہی عدالت سے صادر ہوئی ہون (ب) وہ ڈگریان جو ایک ہی عدالت مین اجرا کے لئے بہیجی گئی ہون (ج) وہ ڈگریان جنمین سے ایک وہی عدالت نے صادر کی ہو جسمین دوسری اجراء کے واسطے بہیجی گئی ہو لیکن (د) اون ڈگریون سے مراد نہین ہے جنمین سے ایک ایک عدالت نے اور دوسری دوسری عدالت نے صادر کی ہو اور پہلی عدالت مین اجراء کی واسطے نہ بہیجی گئی ہو +

تشریح ۲ - یہہ دفعہ اوس صورت سے بہی متعلق ہے جسمین کہ کوئی فریق اون ڈگریون مین سے ایک ڈگری کا منتقل الیہ ہو اور نیز بابت قرضہ ڈگری شدہ کی جو اصل منتقل کرنیوالے سے پانا ہو اوسی طرح متعلق ہوگی جسطرح کہ خود منتقل الیہ سے زر قرضہ ادنی سے متعلق ہے +

تشریح ۳ - یہہ دفعہ بجز صورتہائے مفصلہ ذیل کے اور صورتون سے متعلق نہین ہے -

(ہ) جب کہ دونون ڈگریان ایک ہی وقت مین قابل اجرا ہون +

(و) جبکہ ڈگریدار ایک مقدمہ کا اون مقدمات مین سے جنمین ڈگریان صادر ہوئی ہون مدیون ڈگری دوسرے مقدمہ کا ہو اور ہر فریق ایک ہی حیثیت دونون مقدمہ مین رکہتا ہو + — (ز) جبکہ زر یافتنی مدیون کا معین تعداد کا ہو +

مثیلات

(الف) زید کے پاس ڈگری بنام عمرو ایک ہزار روپیہ کی ہے اور عمرو کے پاس ایک ڈگری بنام زید کے ایکہزار روپیہ کی ہے اس شرط سے کہ اگر زید ایک زمانہ آئندہ مین فلان مال حوالہ نہ کرے تو عمرو حسب دفعہ ہذا اپنی ڈگری کو قابل مجرائی نہین قرار دے سکتا ہے +

(ب) زید اور عمرو شراکتی مدعیان نے ایک ڈگری ایک ہزار روپیہ کی بکر پر حاصل کی اور بکر نے ایک ڈگری ایکہزار روپیہ کی عمرو پر حاصل کی بکر اپنی ڈگری حسب دفعہ ہذا قابل مجرائی نہین قرار دے سکتا ہے +

(ج) زید نے ایک ڈگری بکر پر ہزار روپیہ کی پائی اور بکر نے جو کہ عمرو کا امانت دار ہے زید پر ایک ڈگری ہزار روپیہ کی حاصل کی عمرو حسب دفعہ ہذا بکر کی ڈگری کو قابل مجرائی نہین قرار دے سکتا +

دفعہ ۲۴۷ جب ایک ہی ڈگری کے بموجب دو فریق مین سے ہر ایک دوسرے سے تعداد مختلف کے پانے کا مستحق ہو تو جس فریق کی تعداد یافتنی کم ہے وہ فریق ثانی پر اجراء ڈگری نہین کرا سکتا ہے لیکن اوسکی ڈگری پر اوس تعداد کا ادا ہو جانا لکھہ دیا جائیگا +

جب کہ دونون تعداد برابر ہون تو کسی فریق کو اجراء ڈگری کرانے کا اختیار نہوگا بلکہ ہر رقم کا ادا ہو جانا ڈگری پر لکھہ دیا جائیگا +

دفعہ ۲۴۸ صورت ہاے مفصلہ ذیل مین سے کسی مین یعنے —

(الف) اگر تاریخ ڈگری سے تا وقت گذرنے درخواست اجراے ڈگری کے ایک برس سے زیادہ عرصہ گذر جاے یا +

(ب) جس مقدمہ مین کہ ڈگری صادر کی گئی ہو اگر اوسکے کسی فریق کے قائم مقام جائز نے ڈگری جاری کرانے کی درخواست ہو تو عدالت ایک اطلاعنامہ بنام اوس شخص کے جسکے اوپر ڈگری جاری کرانے کی درخواست ہو مشعر اس بات کے صادر کریگی کہ نامبردہ بین المیعاد معینہ عدالت کے اعتراض نسبت جاری ہونے ڈگری کے پیش کرے +

مگر شرط یہہ ہے کہ صورت ہاے مفصلہ ذیل مین اطلاعنامہ کی ضرورت نہوگی —

جب تاریخ ڈگری اور درخواست اجراء ڈگری کے مابین عرصہ زیادہ ایک سال سے گذر گیا ہو بشرطیکہ جس ڈگری کے اجرا کی درخواست ہو اوسکے اپیل کی ڈگری یا اوس حکم اخیر کی تاریخ سے جو خلاف مراد اوس فریق کے جسپر اجراء کرانیکی درخواست ہے کسی پہلی درخواست اجراء ڈگری مذکور پر صادر ہوا ہو ایک سال کے اندر درخواست گذرے +

جب کہ درخواست بہ مقابلہ قائم مقام جائز اوس فریق کے گذرے جسپر ڈگری صادر کی گئی ہو اور اوسی شخص پر اوس سے بیشتر درخواست اجراء کی گذر چکی ہو اور اوسپر ڈگری کے جاری ہونے کا حکم عدالت نے دیا ہو +

تشریح — دفعہ ہذا مین عدالت سے مراد وہ عدالت ہے جسنے کہ ڈگری صادر کی ہو الا جب ڈگری

اجرا کے لئے دوسری عدالت مین بہیجی جاسے تو اوس صورتمین وہ دوسری عدالت اوسی معنی مین داخل

دفعہ ۲۴۹ - اگر وہ شخص جسپر اطلاعنامہ حسب دفعہ ملحقہ بالا کے صادر ہو حاضر نہ آئے یا وجہہ موجب اطمینان عدالت بنسبت جاری نہونے ڈگری کے پیش نکرے تو عدالت حکم اجرائے ڈگری کا صادر کریگی + اگر وہ بنسبت اجرائے ڈگری کے کچہہ اعتراض پیش کرے تو عدالت اوس اعتراض پر غور کرکے وہ حکم صادر کریگی جو اوسکے نزدیک مناسب ہو +

دفعہ ۲۵۰ - بعد تکمیل مراتب ابتدائی کے جو از روے احکام مرقومۂ بالا کے مطلوب ہون عدالت کو لازم ہوگا کہ وارنٹ بغرض اجرائے ڈگری صادر کرے الا اوس صورتمین کہ اوسکے نزدیک کوئی وجہ مانع ہو +

دفعہ ۲۵۱ - اجرائے ڈگری کے وارنٹ پر وارنٹ کے صادر ہونیکی تاریخ اور دستخط حاکم یا اور عہدہ دار کے جسکو عدالت اوس کام کے لئے مقرر کرے ثبت ہونگے اور مہر عدالت ثبت ہوکر وارنٹ مذکور مناسب عہدہ دار کو تعمیل کے لئے حوالہ کیا جائیگا +

اوس وارنٹ مین وہ خاص تاریخ لکہدی جائیگی جسمین یا جس سے پہلے اوسکی تعمیل ہونی چاہیے اور عہدہ دار جسکا یہہ کام ہو اوسکی پشت پر تاریخ اور طور اوسکی تعمیل پانیکا اور درصورت عدم تعمیل وجہ عدم تعمیل کی لکہیگا اور بعد تحریر اس عبارت ظہری کے اوس عدالت کو واپس بہیجیگا جسنے اوسے صادر کیا ہو +

دفعہ ۲۵۲ - اگر کسی شخص متوفی کے قائم مقام قانونی پر ڈگری ہوئی ہو اور ڈگری مذکور داسطے دلانے زر نقد کے جائداد شخص متوفی سے ہو تو ایفا ڈگری کا بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد مذکور کے ہوسکتا ہے اگر کوئی ایسی جائداد دستیاب نہوگی اور مدیون ڈگری حسب اطمینان عدالت یہہ ثابت نکر سکے کہ اوسنے اوس جائداد شخص متوفی کو جسکا اوسکے قبضہ مین آنا ثابت ہو بیجا صرف نہیں کیا ہے تو مدیون ڈگری پر ڈگری بابت اوسقدر جائداد کے جسکو اوسنے بیجا صرف نہ کیا ہو اوسی طریق سے جاری ہوسکتی ہے جیسے کہ ڈگری مذکور خود اوسکی ذات خاص پر ہوئی ہو +

دفعہ ۲۵۳ - جب کوئی شخص قبل صادر ہونے ڈگری کسی مقدمہ ابتدائی کے اوس ڈگری یا اوسکے کسی جزو کی تعمیل کے لئے ضامن ہوگیا ہو تو جائز ہے کہ ڈگری مین اوسکی ذات پر اوس حد تک کہ وہ اوسکا ذمہ دار ہوگیا ہے اوسیطرح جاری کیجاسے جسطرح ڈگری کی تعمیل مدعا علیہ پر ہوسکتی ہے +

مگر شرط یہ ہے کہ اطلاع تحریری اوس مضمون سے جو عدالت ہر صورت مین کافی سمجھے
ضامن کو پہنچائی جاوے ◆

دفعہ ۲۵۴ - ہر ایک ڈگری یا حکم جسمین کسی فریق کو بطور معاوضہ یا خرچہ مقدمہ کے یا بطور بدل کسی اور طرح کی دادرسی کے جو از روے ڈگری یا حکم کے کی گئی ہو یا کسی اور وجہ سے زر نقد ادا کرنے کا حکم ہوا ہو اس طرح تعمیل پا سکتا ہے کہ مدیون ڈگری مقید کیا جاوے یا اوسکی جائداد اوس طریقہ سے قرق اور نیلام کیجائیگی جو آئندہ مذکور ہے یا دونون طریقون سے ◆

دفعہ ۲۵۵ - اگر ڈگری زر واصلات یا اور ایسے معاملہ کی ہو جسکی زر نقد کا تعین من بعد ہونیوالا ہو تو جائداد مدیون ڈگری کے قبل ازآنکہ وہ تعداد زر جو بموجب ڈگری کے اوسکے ذمہ وادنی ہو تحقیق کی جاسے اوسیطرح قرق کیجا سکتی ہے جسطرح کہ درصورت معمولی ڈگری زر نقد کے کیجاتی ہے ◆

دفعہ ۲۵۶ - جب ڈگری صرف بابت ایک تعداد نقد کے صادر ہوئی ہو اور تعداد ڈگری شدہ الف سے زیادہ نہو تو عدالت مجاز ہے کہ ڈگری صادر کرنے کے وقت ڈگریدار کی زبانی درخواست پر فوراً ڈگری جاری ہونے کا حکم دے اور وارنٹ اوپر ذات مدیون ڈگری کے اگر وہ عدالت کے علاقہ کی حد معامی کے اندر ہو یا اوپر جائداد منقولہ شخص مذکور کے جو حدود مذکور کے اندر ہو صادر کرے ◆

دفعہ ۲۵۷ - کل روپیہ جو ڈگری کے بموجب اجبلا ادا ہو حسب تفصیل مندرجہ ذیل ادا کیا جائیگا -

(الف) اوس عدالت مین جسسے ڈگری جاری کرنا متعلق ہو یا ◆

(ب) ڈگریدار کو عدالت سے باہر یا ◆

(ج) جسطرح عدالت صادر کنندہ ڈگری ہدایت کرے ◆

دفعہ ۲۵۸ - اگر ڈگری کا روپیہ عدالت سے باہر وصول کیا جاوے یا ڈگری کا تصفیہ کسی اور طور پر ڈگریدار کے ساتھ ہو جاوے تو ڈگریدار کو لازم ہے کہ روپیہ مذکور کا وصول یا تصفیہ اوس عدالت مین تصدیق کرے جس سے ڈگری کی تعمیل متعلق ہو اور کوئی تعداد کلی یا جزئی ڈگری کی جو بذریعہ ایسے وصول یا تصفیہ کے ہو عدالت مین قبول نہوگی الا اوس صورت مین کہ وصول یا تصفیہ مذکور کی تصدیق حسب مندرجہ کو ...

کی گئی ہو - اور اگر ڈگریدار ایسی تصدیق نکرے تو مدیون ڈگری کو اختیار ہے کہ عدالت مین درخواست
دے سکہ عدالت اپنا حکم صادر کرکے جبراً ڈگریدار سے اوسکی تصدیق کرائے اور عدالت مجاز ہے کہ ڈگریدار
کا بیان سنکر ایسا حکم صادر کرے اور اگر ڈگریدار اوس حکم کی اطاعت نہ کرے تو عدالت اوس ڈگری
کی کچھہ اور تعمیل نہ کرے +

دفعہ ۲۵۹ - اگر ڈگری کسی خاص شئے منقولہ یا کسی شئے منقولہ کے حصہ یا نقد جو واپس پانیکی بابت
ہو تو اوسکا اجرا اسطور پر ہوگا کہ شئے منقولہ یا حصہ پر قبضہ کیا جائیگا بشرطیکہ مقابضت اوسپر ممکن ہو اور
شئے یا حصہ مذکور اوس شخص کے سپرد کیا جائیگا کہ جسکو وہ شئے یا حصہ ڈگری کی روسے دلایا گیا ہو یا اوس
شخص کو دیا جائیگا کہ جسکو ڈگریدار نے اپنی طرف سے اوسکے لینے کے واسطے مقرر کیا ہو یا وہ شخص قید
کیا جائیگا کہ جسکے اوپر ڈگری ہوئی ہو یا جائداد اوسکی قرق ہوکر تا صدور حکم ثانی عدالت کے معرض قرقی
مین رہیگی یا عند الضرورت قید اور قرقی دونوں عمل مین آئینگی +
کوئی قرقی جو اس دفعہ کے بموجب عمل مین آئے چھہ مہینے سے زیادہ عرصہ تک اثر پذیر نہ رہیگی اور بعد چھہ مہینے کے
اگر مدیون ڈگری نے ڈگری کی تعمیل نہ کی ہو تو جائز ہے کہ جائداد مقروقہ نیلام ہوکر اوسکے زرثمن
مین سے اوسقدر روپیہ بطور معاوضہ کے ڈگریدار کو دیا جائے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو اور جو زر
باقی رہے اگر کچھہ باقی ہو وہ مدیون ڈگری کو اوسکی درخواست پر دیا جائیگا +

دفعہ ۲۶۰ - اگر وہ فریق جسکے نام ڈگری واسطے تعمیل کسی خاص معاہدہ کے یا واسطے دلائے جانے
حقوق ازدواج کے یا واسطے تعمیل کسی اور خاص فعل کے صادر ہوئی ہو ڈگری یا حکم امتناعی کی تعمیل
کرنے کا موقع پا چکا ہو اور عمداً اوسکی تعمیل کرنے سے باز رہا ہو تو جائز ہے کہ اوس ڈگری کی تعمیل
بالجبر اس طور سے ہو کہ وہ قید یا اوسکی جائداد قرق کی جاوے یا قید اور قرقی دونوں عمل مین آئین +
کوئی قرقی جو اس دفعہ کی بموجب ہو ایک برس سے زیادہ عرصہ تک اثر پذیر نہوگی اور بعد اوس مدت کے اگر
مدیون ڈگری نے ڈگری کی تعمیل نکی ہو تو جائز ہے کہ جائداد ڈگری شدہ نیلام ہوکر اوسکے زرثمن مین
سے اوسقدر روپیہ بطور معاوضہ ڈگریدار کو دیا جائے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو اور جو روپیہ باقی رہے
اگر کچھہ باقی ہو مدیون ڈگری کو اوسکی درخواست پر واپس کیا جائیگا +

دفعہ ۲۶۱ - اگر ڈگری واسطے لکھانے کسی تمسک یا دستاویز یا واسطے لکھانے عبارت ظہر پشت دستاویز

کسی ہندسی وغیرہ ــــ ہو اور مدیون ڈگری کی تعمیل نہ کرے یا تعمیل کرنیسے انکار کرے تو ڈگریدار حاکم ہوگا کہ ڈگری کی شرائط کے مطابق انتقال نامہ کا مسودہ یا فروخت کی عبارت تیار کرکے دونونکو عدالت کے حوالہ کرے +
اوسوقت عدالت مسودہ مذکور کو مدیون ڈگری پر اوسیطرح جاری کرائیگی جسطرح سمن کے جاری کرنے کے لئے اوسپر حکم ہو چکا ہے اور سمن کے ساتھہ ایک اطلاع تحریری مشعر اس امر کے جاری ہوگی کہ اگر مدیون کو کچھہ عذر ہو تو اپنے عذرات اوس مدت کے اندر پیش کرے جو عدالت اوس غرض سے مناسب سمجھے اور اوس اطلاع نامہ میں مدت لکھی جائیگی +
ڈگریدار کو یہہ بھی اختیار ہے کہ مسودہ کا مثنی اس غرض سے عدالت مین پیش کرے کہ وہ اسٹامپ کامل القیمت پر اگر اسٹامپ قانوناً درکار ہو لکھا جاوے +
بعد گذرنے ثبوت تعمیل کے عدالت یا عہدہ دار جسکو عدالت نے اس کام پر مقرر کیا ہو مثنی پیش کردہ تکمیل کریگا یا وہ مجاز ہوگا کہ اگر ضرورت دیکھے اوسکو تبدیل کرے تاکہ وہ شرائط مندرجہ ڈگری سے مطابق ہو جاوے اور مثنی تبدیل شدہ کی تکمیل کریگا +
مگر شرط یہہ ہے کہ اگر کوئی فریق اوس مسودہ پر اعتراض رکھتا ہو جو حسب مرقومہ بالا اوسکے نام جاری ہوا ہو تو لازم ہے کہ اوسکے عذرات میعاد مقررہ کے اندر بذریعہ تحریر کے پیش ہون اور اونکی نسبت عدالت کے روبرو بحث کی جاوے اوسپر عدالت جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگی اور مثنی کو اوسکی شرائط کے مطابق یا تبدیل اور تکمیل معلوم کریگی +

دفعہ ۲۶۲ ــ جائز ہے کہ کسی انتقال نامہ کی تکمیل یا کسی دستاویز قابل بیع دستی کی عبارت فروخت جو حسب شرائط دفعہ ملحقہ بالا عدالت کی طرف سے ہو اس نمونہ سے لکھی جاوے (ج د) جج عدالت واقعہ ــ (جہان واقع ہو) طرف سے (ا ب) کے مقدمہ (ہ و) موسومہ (ا ب) یا کسی اور نمونہ سے ہو جو ہائی کورٹ کی تجویز سے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جاوے اور اوسکا عدالت کی طرف سے لکھا جانا ہی اثر رکھیگا کہ گویا اوسی فریق نے جسکو انتقالنامہ یا عبارت فروخت لکھنے کا حکم ہوا تھا انتقالنامہ لکھایا دستاویز کی ظہر پر فروخت کی عبارت لکھی +

دفعہ ۲۶۳ ــ اگر ڈگری کی رو سے جائداد غیر منقولہ دلائی گئی ہو تو اوسپر اوس فریق کو قبضہ دلایا جائیگا جسکو وہ جائداد دلائی گئی ہو یا جس شخص کو وہ اوسکی طرف سے قبضہ لینے کے واسطے مقرر کرے اور اوسکو قبضہ

دیا جائیگا اور اگر کوئی شخص جسپر ڈگری کی پابندی لازم ہے جائداد کو خالی کرنے سے انکار کرے تو
بشرط ضرورت وہ جبراً نکال دیا جائیگا +

دفعہ ۲۶۴ - اگر ڈگری بابت کسی جائداد غیر منقولہ کے ہو اور وہ جائداد بقبضہ اسامی یا دیگر شخص
مستحق دخل کے ہو تو عدالت کو لازم ہوگا کہ جائداد مذکور کے کسی منظر عام پر نقل وارنٹ کی آویزاں کرا کے
دخل دلائے اور بذریعہ منادی بضرب دہل موقع ہای مناسب یا اور طور بموجب رواج مروجہ کے مضمون ڈگری کا نسبت
جائداد مذکور کے مشتہر کرا دے +

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر تلاش سے شخص قابض کا پتہ لگ سکے تو اطلاعنامہ تحریری باندراج مضمون
ڈگری اوسپر جاری کیا جائیگا اور اوس صورت مین اشتہار دینے کی ضرورت نہوگی +

دفعہ ۲۶۵ - اگر ڈگری بابت تقسیم محال یا علیحدگی قبضہ حصہ محال غیر منقسمہ کے جسکی مالگذاری سرکار مین
دیجاتی ہے صادر ہوئی ہو تو تقسیم محال یا علیحدگی حصہ کی معرفت صاحب کلکٹر کے عمل مین آئیگی +

(ہ) - درباب قرقی جائداد

دفعہ ۲۶۶ - جو جائداد کہ بعلت اجراء ڈگری قابل قرقی اور نیلام کے ہے تفصیل اوسکی یہہ ہے یعنے
اراضیات اور مکانات یا دیگر عمارات اور اسباب اور زر نقد اور بینک نوٹ اور چک یعنی رقعہ اور بل آف
ایکسچینج اور ہنڈیات اور پرامیسری نوٹ اور نوٹ سرکاری اور تمسک یا دیگر کفالت نامجات زر نقد اور زر قرضہ
اور حصہ متعلقہ سرمایہ یا سرمایہ مشترکہ کارخانہ کسی ریلوے یا انجمن کوٹھی داد و ستد یا بنیک یعنی مجمع کوٹھی یا اور کسی مجمع عام یا جماعت
سند یافتہ اور بجز اوسکے جسکا بعد ازین ذکر ہے تمام دیگر جائداد منقولہ یا غیر منقولہ قابل فروخت جو مدیون
ڈگری کی ہو یا جسپر یا جسکے منافع پر اوسکو ایسا اختیار تصرف کا پہنچتا ہو کہ وہ اوسکو اپنی منفعت کے
لیے عمل مین لا سکے خواہ جائداد مذکور اوسکے نام سے ہو یا بطور اوسکی امانت کے یا منجانب اوسکے
دوسرے شخص کے نام سے ہو

مگر شرط یہہ ہے کہ اشیاء مندرجہ ذیل قابل قرقی یا نیلام نہونگی یعنے

(الف) ضروری پوشاک مدیون ڈگری اور اوسکی زوجہ اور اطفال کی +

(ب) اہل حرفہ کے اوزار اور زراعت کے آلات اور وہ مویشی جو بصوابدید عدالت مدیون ڈگری کو
اوسکے پیشہ زراعت مین معاش پیدا کرنیکے لئے ضروری ہوں +

(ج) مصالح مکانات یا دیگر عمارات مملوکہ و مقبوضہ کاشتکاران +

(د) بہی جات حساب +

(ہ) محض حقوق نالش کرنیکے واسطے خسارہ کے +

(و) ہر حق ذاتی خدمت کا +

(ز) وظیفہ پنشن داران سرکاری فوجی ہون یا ملکی اور پنشن صیغہ پولٹیکل +

(ح) نصف تنخواہ ملازم سرکار یا ریلوے کمپنی کے ملازم کی +

(ط) تنخواہ اور موجب ان لوگون کے جنپر قواعد فوج ہندوستانی متعلق ہین +

(ی) اجرت مزدوران اور ملازمان خانگی کی +

(ک) امید وراثت بحالت پس ماندگی یا اور حق یا استحقاق جو محض معلق یا تجویز امکان ہو +

(ل) حق نان و نفقہ آئندہ کا +

تشریح - وظیفہ وغیرہ مندرجہ ضمن (ز) و (ح) و (ط) و (ی) قرقی اور نیلام سے جالین یعنے قبل خواہ بعد واجب الادا ہونیکے مستثنٰے ہین +

مگر شرط یہہ ہے کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہہ مفہوم نہوگا +

(الف) کہ مصالحہ مکانات یا دیگر عمارات کا ڈگری زدگان کے اجرا مین قرقی و نیلام سے بری ہے +

(ب) یہہ کہ جو قانون پارلیمنٹ نافذہ وقت واسطے سزا دہی لبغاوت اور معزوری اشخاص فوج اور احسن انتظام تقسیم تنخواہ اور مکانات قیام اہالی فوج کے ہوا وسمین خلل انداز ہے +

دفعہ ۲۶۷ - عدالت مجاز ہے کہ باختیار خود یا ڈگریدار کی درخوست پر جس شخص کو طلب کرنا مناسب سمجھے طلب کرے اور اوس سے لسنبت کسی ایسی جائداد کے استفسار کرے جو ڈگری کے ایفا کیلئے قرق ہونیکے لائق ہو اور شخص طلب شدہ سے ایسی دستاویز داخل کرائے جو اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہو اور جائداد سے تعلق رکھتی ہو اور باختیار خود سمن جاری کرنے سے پہلے قرار دے کہ کسکی کالت کے لئے ایسا سمن جاری کیا گیا +

دفعہ ۲۶۸ - جب شئے قرقی طلب قسام مفصلہ ذیل سے ہو (الف) قرضہ جسکے استحکام کیلئے کوئی دستاویز قابل بیع دشری نہ لکھی گئی ہو یا (ب) کسی مجمع عام یا جماعت سندیافتہ کی سرمایہ کا

حصہ یا (ج) کوئی اور جائداد منقولہ جو مدیون ڈگری کے قبضہ مین نہو بجز ایسی جائداد کے جو کسی عدالت مین جمع یا عدالت کی حفاظت مین ہو تو قرقی بذریعہ حکم تحریری کے مشعر ممانعت ان امور کے ہوگی —

(الف) قرضہ کی صورت مین قرض خواہ کو یہہ ممانعت ہوگی کہ تا صدور حکم ثانی عدالت کے وہ قرضہ وصول نکرے اور قرضدار کو یہہ کہ وہ تا صدور حکم مذکور قرض ادا نکرے +

(ب) درصورت حصہ کے جسکے نام سے حصہ درج رجسٹر ہوا اوسکو یہہ ممانعت ہوگی کہ اوسکو منتقل کرے یا اوسکا منافع وصول نکرے +

(ج) درصورت اور جائداد منقولہ کے سواے اوسکے جو اوپر مستثنا ہوئی ہے شخص قابض جائداد کو یہہ ممانعت ہوگی کہ وہ اوسکو مدیون ڈگری کے حوالہ نکرے +

حکم قرقی کی ایک نقل کچہری کے کسی منظر عام پر آویزان کی جائیگی اور ایک نقل قرضدار کو اگر معاملہ قرضہ کا ہو یا مجمع عام خواہ جماعت سند یافتہ کے عہدہ دار مناسب کو اگر معاملہ حصہ سرمایہ کا ہو یا شخص قابض جائداد کو اگر معاملہ کسی اور جائداد منقولہ کا ہو سواے اوسکے جو اوپر مستثنا ہوئی ہے مرسل کی جائے گی +

قرضدار کو جسکو اس دفعہ کی ضمن (الف) کے بموجب ممانعت ہوئی ہو اختیار ہے کہ زر قرضہ ذمگی اپنا عدالت مین جمع کردے اور اوسکے جمع کرنے سے وہ اوسی قدر بری الذمہ ہوجائیگا کہ گویا اوسنے شخص مستحق وصول قرضہ کو ادا کیا تھا +

کوئی قرقی جو اس دفعہ کے بموجب عمل مین آئے چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک اثر پذیر نہ رہے گی اور بعد اوس عرصہ کے اگر مدیون ڈگری نے ڈگری کی تعمیل نکی ہو جائداد مقروقہ نیلام ہونیکے لائق ہوگی اور عدالت مجاز ہوگی کہ زر ثمن نیلام سے ڈگریدار کو اوسقدر معاوضہ دلائے جو مقتضای نقصان معلوم ہو اور باقی روپیہ اگر کچھہ باقی رہے مدیون ڈگری کو اوسکی درخوست پر حوالہ کرے +

دفعہ ۲۶۹ - اگر شے قرقی طلب ایسی جائداد منقولہ ہو جسپر مدیون ڈگری قابض ہے مگر اون متعلق جائداد مین سے نہو جو دفعہ ۲۶۶ کی پہلی شرط کے بموجب قرقی سے محفوظ ہین تو اوسکی قرقی بذریعہ گرفتاری واقعی کے ہوگی اور اہلکار قرقی اوس جائداد کو اپنی درخوست مین یا اپنے کسی ماتحت کی

حراست مین رکہیگا اور اوسکی صحت اور سلامتی کا ذمہ دار ہوگا +

پر شرط یہہ ہے کہ جب شئے معروقہ اوس قسم کی ہو جو جلد از خود خراب ہو جاتی ہے تو اہلکار مناسب کو اختیار ہوگا کہ اوسیوقت اوسکو فروخت کروائے +

لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ قواعد مناسب درباب خبرگیری اور حفاظت جانوران اور مال منقولہ کے مین دوران قرقی کے وقتاً فوقتاً مرتب کرتی رہے اور اہلکار اس دفعہ کے بموجب مال قرق کرے اوسکو لازم ہے کہ اون قواعد کے مطابق عمل کرے گو اس دفعہ کے جز اول مین کچہہ اور شرائط ہون +

دفعہ ۲۷۰- اگر شئے قرقی طلب کوئی دستاویز قابل بیع وشری ہو جو عدالت مین داخل نہوئی ہو تو اوسکی قرقی بذریعہ گرفتاری واقعی کے ہوگی اور دستاویز مذکور عدالت مین حاضر کی جائیگی اور تا حکم ثانی عدالت کے عدالت مین رہیگی +

دفعہ ۲۷۱- اگر وہ شخص جو اس مجموعہ کے بموجب کسی ایسے حکمنامہ کی تعمیل مین مصروف ہو جسمین مال منقولہ کے گرفتار کرنے کا حکم ہے کسی مکان سکونت یا دیگر عمارت کے اندر پہنچ گیا ہو تو مجاز ہوگا کہ دروازہ کسی کمرہ کا کہول ڈالے جسمین کسی وجہ سے اوسکو یقین ہو کہ مال منقولہ رکہا ہے +

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر وہ کمرہ ایسی عورت کے دخل واقعی مین ہو جو حسب رواج ملک کے باہر نہین نکلتی ہے تو اہلکار تعمیل کنندہ حکمنامہ اوسکو اطلاع کریگا کہ اوسکو کمرہ سے نکل جانیکا اختیار ہے اور ایک عرصہ معقول تک عورت کے نکل جانیکا انتظار کرکے اور نکلنے کے لئے اوسکو سہولت مناسب دیکر اہلکار مذکور مجاز ہوگا کہ مال گرفتار کرنے کے لئے کمرہ کے اندر جاوے مگر بہ نگہداشت شرائط دفعہ ہذا اس امر کی بہی احتیاط رکہے کہ مال کمرہ سے خفیہ نہ اوٹہہ جاوے +

دفعہ ۲۷۲- اگر مال قرقی طلب عدالت یا عہدہ دار سرکاری کے پاس جمع یا اوسکی تحویل مین ہو تو اوسکی قرقی اسطرح ہوگی کہ عدالت یا عہدہ دار مذکور کے پاس اطلاعنامہ اس درخواست کے ساتہہ بہیجا جائیگا کہ تا صدور حکم ثانی اوس عدالت کے جہان سے اطلاعنامہ صادر ہوا ہو مال مذکور اور اوسکا سود یا منافع جو واجب الادا ہو کسی کو نہ دیا جاوے +

پر شرط یہہ ہے کہ اگر مال مذکور کسی عدالت مین جمع ہو یا اوسکی حراست مین ہو تو نزاع استحقاق ملکیت یا وصول مقدم کی جو مابین ڈگریدار اور کسی ایسے شخص غیر کے پیدا ہو جو مدیون ڈگری نہین

ہے اور جو بذریعہ کسی انتقال بحق خود یا قرقی یا اور طریق سے مال مذکور مین حق رکھنے کا دعویدار ہو عدالت مذکورسے ہے طے کی جائیگی +

دفعہ ۲۷۳- اگر شے قرقی طلب وہی عدالت کی ڈگری زرنقد ہو جسنے ڈگری زیر تعمیل صادر کی ہو تو اوسکی قرقی اسطرح ہوگی کہ عدالت سے حکم صادر کیا جائیگا کہ ڈگری اول الذکر کا زرشن نیلام ڈگری آخر الذکر کی بیباقی مین لگایا جاے +

اگر شے مذکور کسی اور عدالت کی صادر کی ہوئی ڈگری بابت زرنقد ہو تو اوسکی قرقی اسطرح ہوگی کہ اطلاعنامہ تحریری بہ ثبت دستخط حاکم اوس عدالت کے جسنے ڈگری زیر تعمیل صادر کی ہو اس درخواست کے ساتھ دوسری عدالت مین مرسل کیا جائیگا کہ اپنی ڈگری کا اجرا ملتوی رکھے اوسوقت تک کہ وہ اطلاعنامہ مرسل کرنے والی عدالت کے حکم سے فسخ کیا جاے پس عدالت وصول کنندہ اطلاعنامہ اپنی ڈگری کی اجرا برطبق اوسکے ملتوی رکھیگی اس شرط سے اور اوسوقت تک کہ (الف) عدالت صادر کنندہ ڈگری زیر تعمیل اوس اپنے اطلاعنامہ کو فسخ کرے یا -

(ب) ڈگریدار ڈگری زیر تعمیل کا عدالت وصول کنندہ اطلاعنامہ کو درخواست دے کہ وہ عدالت اپنی ڈگریکو جاری کرے اگر بروقت وصول ہونے ایسی درخواست کے عدالت وصول کنندہ اطلاعنامہ ڈگریکو جاری کریگی اور زر وصول شدہ کو ڈگری زیر تعمیل کے ایفا مین لگا دیگی در صورت تمام دوسری ڈگریونکے قرقی اسطرح ہوگی کہ جج عدالت صادر کنندہ ڈگری زیر تعمیل کا اطلاعنامہ دستخطی اپنا ڈگریدار ڈگری قرقی طلب کے نام اس امتناع سے بھیجیگا کہ وہ اوس ڈگریکو منتقل یا کسی نوع کے مطالبہ کا زیر بار نہ کرے اور جس حال مین کہ ڈگری کسی اور عدالت کی صادر کی ہوئی ہو تو اوس عدالت کے پاس بھی اوسیطرح کا اطلاعنامہ اس مضمون سے بھیجے کہ وہ ڈگری قرقی طلب کا اجرا نکرے تاوقتیکہ یہہ اطلاعنامہ بحکم عدالت مرسل کنندہ کے فسخ نہ کیا جاے اور ہر عدالت جسمین ایسا اطلاعنامہ پہنچے تاوقتیکہ وہ فسخ نہ کیا جاے اوسکی تعمیل کریگی +

جو ڈگری کہ اس دفعہ کے بموجب قرق ہوا اوسکے قابض کو لازم ہے کہ عدالت تعمیل کنندہ ڈگری مذکور کو وہ اطلاع اور مدد دے جو بوجہ معقول طلب کیجاے +

دفعہ ۲۷۴- اگر وہ شے جائداد غیر منقولہ ہو تو اوسکی قرقی اسطرح ہوگی کہ اس حکم کے ذریعہ سے مدیون ڈگری کو تاکید کی جائیگی کہ وہ جائداد مذکور کو کسی طور سے منتقل اور کسی نوع کی زیر بار مطالبہ

لکہے اور تاکید عام ہوگی کہ کوئی شخص بذریعہ خریداری یا ہبہ یا بطور دیگر مدیون سے جائداد نہ لے + اشتہار اوس حکم کا کسی جگہ جائداد مذکور کے اوپر یا اوسکے متصل بذریعہ ضرب دہل یا بموجب کسی اور طریقہ معمولی کے کیا جائیگا اور اس حکم کی ایک ایک پرت جائداد اور بہی مکان عدالت کے کسی منظر عام پر آویزان کی جائیگی +

جبکہ جائداد اراضی مالگذار سرکار ہو تو اوس حکم کی ایک نقل اوس ضلع کے کلکٹر کی کچہری مین بہی چسپان ہوگی جسمین وہ اراضی واقع ہو +

دفعہ ۲۷۵ - اگر تعداد ڈگری شدہ معہ خرچہ اور جملہ اخراجات اور مصارف کے جو کسی جائداد کی قرقی مین ہوئے ہون عدالت مین داخل کردی جاسے یا اگر ڈگری کی تعمیل عدالت کی معرفت اور طرح ہوجائے یا اگر ڈگری مسترد یا منسوخ کی جاسے تو بر طبق اوس درخواست کسی شخص کے جو جائداد مقروقہ مین کسی طرح کا حق رکہتا ہو حکم واگذاشت قرقی کا صادر کیا جائیگا +

دفعہ ۲۷۶ - جب قرقی بذریعہ گرفتاری واقعی یا بصدور حکم تحریری کے جسکا اشتہار اور اعلان باضابطہ حسب شرائط مندرجہ صدر کے کیا گیا ہو وقوع مین آئے تو انتقال خانگی جائداد مقروقہ کا بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن یا بطور دیگر اور ایام دوران قرقی مین مدیون ڈگری کو قرضہ یا سرمایہ کا منافع دینا یا حصہ حوالہ کرنا بمقابلہ اون مطالبہ جات کے جو قرقی کی روسے جاری کئے جاسکتے ہین باطل و ناجائز ہوگا +

دفعہ ۲۷۷ - اگر جائداد مقروقہ سکہ یا کرنسی نوٹ ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ کسی وقت اثنا دوران قرقی مین یہہ ہدایت کرے کہ وہ سکہ یا کرنسی نوٹ یا کوئی جزو اوسکا جو ڈگری کے ایفا کے لئے کافی ہو اوس فریق کو ادا کیا جاسے جو ڈگری کی روسے اوسکے پانے کا مستحق ہو +

دفعہ ۲۷۸ - اگر کوئی جائداد بصیغہ اجراء ڈگری سے قرق کیجاسے اور کوئی دعوی نسبت اوس جائداد کے یا اعتراض نسبت قرقی کے اس بنیاد پر کیا جائے کہ وہ جائداد قرقی کے لائق نہین ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ دعوی یا اعتراض کی تحقیقات کرے اور درباب لینے اظہار شخص دعویدار یا معترض کے اور نیز جملہ امور مین وہی اختیارات عمل مین لائے کہ گویا وہ فریق مقدمہ تہا +

بشرطیکہ ہے کہ اگر عدالت کے نزدیک ایسے دعوے یا اعتراض کے پیش کرنے مین قصداً اور بلا ضرورت توقف ہوا ہو تو اوسکی تحقیقات نہ کی جائیگی +

اگر وہ جائداد جسپر دعوی یا اعتراض کیا جائے مشتہر بہ نیلام ہو چکی ہو تو عدالت آمر نیلام تا تحقیقات دعوی یا اعتراض کے نیلام کو ملتوی رکھے +

دفعہ ۲۷۹- شخص دعویدار یا اعتراض کنندہ کو اس بات کا ثبوت دینا لازم ہے کہ قرقی کی تاریخ پر وہ جائداد مقروقہ مین کچہہ حق رکہتا تھا یا اوسپر قابض تھا +

دفعہ ۲۸۰- اگر ایسی تحقیقات کے وقت عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ باعتبار وجوہ مندرجہ دعوی یا اعتراض کے جائداد مذکور قرقی کے وقت مدیون ڈگری کے قبضہ مین یا اوسکی طرف سے کسی اور شخص کے قبضہ امانتی مین نہ تہی یا کسی کاشتکار یا اور شخص کے دخل مین نہ تہی جو مدیون ڈگری کو لگان دیتا ہو یا کہ ہر چند وہ جائداد قرقی کے وقت مدیون ڈگری کے قبضہ مین رہی ہو الا وہ اپنے لئے بطور اپنی ملکیت کے اوسپر قابض نہ تہا بلکہ کسی غیر شخص کے لئے یا بطور امانت دار دوسرے شخص کے یا جزؤً اپنے لئے اور جزؤً دوسرے شخص کی طرف سے قبضہ رکہتا تہا تو عدالت اس حکم کے صادر کرنے کی مجاز ہوگی کہ جائداد مذکور کلاً یا جزؤً جس قدر مناسب معلوم ہو قرقی سے واگذاشت کیجائے +

دفعہ ۲۸۱- اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ مدیون ڈگری جائداد مقروقہ پر قرقی کے وقت بطور مالک کے قابض تہا نہ کسی دوسری شخص کیطرف سے یا کہ کوئی اور شخص اوسپر مدیون ڈگری کی طرف سے امانتاً قابض تہا یا کہ وہ کسی کاشتکار یا اور شخص کے دخل مین تہی جو مدیون ڈگری کو لگان دیتا ہے تو عدالت دعوی کو نامنظور کریگی +

دفعہ ۲۸۲- اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ جائداد مقروقہ کسی ایسے شخص کے پاس مرہون یا ملفوف ہے جو اوسپر قبضہ نہین رکہتا ہے اور عدالت کے نزدیک قرقی قائم رکہنا مناسب ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ بحفظ رہن یا کفالت کے قرقی قائم رکہے +

دفعہ ۲۸۳- جس فریق کے خلاف حکم دفعہ ۲۸۰ یا ۲۸۱ یا ۲۸۲ کے بموجب صادر کیا جاوے اوسی اختیار ہے کہ وہ نالش نمبری واسطے ثابت کرانے اوس حق کے جو اوسکو جائداد متنازعہ مین پہنچتا ہے رجوع کرے مگر سوائے پابندی نتیجہ ایسی نالش کے (اگر نالش ہو) اور کسیطرح وہ حکم قطعی ہوگا +

دفعہ ۲۸۴- ہر عدالت ایسی حکم صادر کرنیکی مجاز ہوگی کہ جائداد مقروقہ یا جزو اوس کا

جو ڈگری کے ایفا کے لئے کافی معلوم ہو نیلام کیا جاے اور زر ثمن نیلام یا اوسکا کوئی جزو کافی اوس فریق کو دیا جاے جو ڈگری کی روسے اوسکے پانے کا مستحق ہو +

دفعہ ۲۸۵ جس حال مین کہ جائداد جو کسی عدالت کی حراست مین نہ ہو کئی عدالتون کی ڈگری کے اجراے مین قرق کیجاے تو اوس جائداد کو لینا اور وصول کرنا اور اوسکی نسبت ہر دعوی یا اوسکی قرقی پر ہر اعتراض کی بابت تجویز کرنا اوس عدالت سے متعلق ہوگا جو اون عدالتون مین سب سے اعلی درجہ کی ہو اور اگر اونکے درجہ مین کچھہ فرق نہو تو اوس عدالت سے متعلق ہوگا جسکی ڈگری کی علت مین جائداد پہلے قرق ہوئی ہو +

(ز) - درباب نیلام اور حوالہ کرنے جائداد کے

(الف) - قواعد عام

دفعہ ۲۸۶ - نیلام بصیغہ اجراء ڈگری معرفت کسی اہلکار عدالت یا اور شخص کے جسکو عدالت مقرر کرے عمل مین آئیگا اور بجز اوس صورت کے جو دفعہ ۲۹۶ مین مذکور ہے اور صورتون مین نیلام بر ملا حسب طریقہ مفصلہ ذیل کے ہوا کرے گا +

دفعہ ۲۸۷ - جب صیغہ اجراء ڈگری سے کسی جائداد کے نیلام ہونے کا حکم دیا جائے تو عدالت کو مناسب ہے کہ نیلام مقصودہ کا اشتہار عدالت کی زبان مین مشتہر کرائے اور اشتہار مذکور مین نیلام کی تاریخ اور وقت مقررہ مندرج ہوگا اور مراتب مفصلہ ذیل اوسمین حتی المقدور صحت اور صداقت واجبی کے ساتھ لکھے جاینگے +

(الف) جائداد جو نیلام ہونیوالی ہے +

(ب) تعداد مالگذاری محال یا حصہ محال کی جب حق و مرافق نیلام طلب ایسے محال کے حق و مرافق ہون یا ایسے محال کے جزو ہون جو سرکار کو مالگذاری دیتا ہے + -

(ج) بار کفالت جسمین وہ جائداد مکفول ہو + -

(د) تعداد جسکے وصول کے لئے نیلام کا حکم دیا گیا ہو +

(ہ) ہر ایک حال جس سے بدانست عدالت خریدار کو اس غرض سے واقف ہونا چاہئے کہ وہ جائداد زیر نیلام کی کیفیت اور مالیت دریافت کر سکے +

بغرض تحقیق کرنے اون مراتب کے جو لکھے جائینگے عدالت کو جائز ہے کہ جس شخص کی ضرورت ہو

اوسے طلب کرے اور اون مین سے کیسکی بابت اوس سے اظہار لے اور جو دستاویزات اونکے متعلق اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہو وہ اوس سے حاضر کرائے +

ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ اس مجموعہ کے نفاذ پذیر ہو جانے کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو واسطے ہدایت عدالتون کے اون ایام مین جب کہ وہ اس دفعہ کی بموجب اپنی کار منصبی کی تعمیل مین مصروف ہون قواعد مرتب کرے اور ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً ایسے قواعد کو تبدیل کرتی رہے اور وہ تمام قواعد مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر ہونگے اور اوسکے بعد حکم قانون کا رکھینگے اور صاحب ریکارڈر رنگون نسبت اپنی عدالت اور عدالت خفیفہ رنگون کے حسب معنی دفعہ ہذا ہائی کورٹ سمجھا جائیگا اس دفعہ کی کوئی عبارت اون صورتون سے متعلق نہوگی جنمین ڈگری کی تعمیل صاحب کلکٹر کے پاس منتقل ہو گئی ہو +

دفعہ ۲۸۸ - کوئی جج یا عہدہ دار سرکاری کسی غلطی یا خلاف بیانی یا فردگذاشت کی بابت جو بموجب دفعہ ۲۸۷ کسی اشتہار مین پائی جائے لائق مواخذہ کے نہوگا الا اوس صورت مین کہ وہ غلطی وغیرہ براہ بددیانتی واقع ہوئی ہو +

دفعہ ۲۸۹ - اعلان نامہ مطابق طریقہ معینہ دفعہ ۲۷۴ اوسی موقع پر مشتہر کیا جائیگا جہان جائداد قرق ہوئی تہی +

اگر عدالت ہدایت کرے تو اعلان نامہ سرکاری گزٹ مین چہاپا جائیگا اور موقع کے کسی اخبار مین بہی درج ہو کر مشتہر کیا جائیگا اور خرچہ اوس مشتہری کا منجملہ خرچہ نیلام کے متصور ہوگا +

دفعہ ۲۹۰ - بجز صورت جائداد متذکرہ عبارت شرطی دفعہ ۲۶۹ کے کوئی نیلام محکومہ باب ہذا بلا رضامندی تحریری مدیون ڈگری کے اوس وقت تک نہوگا کہ جس تاریخ کو اشتہار حاکم امر نیلام کا عدالت مین چسپان کیا گیا ہو اوس سے درصورت جائداد غیر منقولہ کے عرصہ اقل درجہ ۳۰ یوم کا اور درصورت جائداد منقولہ کے اقل درجہ عرصہ پندرہ روز کا نہ گذر جائے +

دفعہ ۲۹۱ - عہدہ دار عامل نیلام کو جو اس باب کے مطابق کاربند ہو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے نیلام ملتوی کرکے التوا کی وجوہ قلمبند کرے مگر شرط یہ ہے کہ جب نیلام مکان عدالت کے احاطہ کے اندر ہو تو بغیر اجازت عدالت کے التوا نکیا جائے اور اگر لاٹ کی بولی ختم ہونے سے پہلے

تعداد قرضہ اور خرچہ معہ خرچہ نیلام عہدہ دار مذکور کے روبرو حاضر کی جائے یا ثبوت اس بات کا
حسب اطمینان عدالت دیا جاوے کہ وہ تعداد قرضہ معہ خرچہ اوس عدالت مین داخل ہو چکی ہے
جسنے نیلام کا حکم دیا تہا تو نیلام موقوف کیا جائیگا +

دفعہ ۲۹۲- کوئی عہدہ دار جو اس باب کے مطابق کسی نیلام سے متعلق کوئی خدمت انجام دیتا ہو
حیلتاً یا صراحتاً کسی جانداد کے لئے جو نیلام پر چڑہائی جاوے بطور خریدار کے بولی نہ بولیگا اور نہ ایسی
جانداد مین کوئی استحقاق حاصل کریگا اور نہ حاصل کرنیکا قصد کریگا +

دفعہ ۲۹۳- عہدہ دار عامل نیلام کی قیمت کو (اگر کمی ہوئی ہو) جو اس مجموعہ کے بموجب نیلام
مکرر ہونے کے باعث بوجہ قصور خریدار نیلام واقع ہو معہ جملہ اخراجات کے جو ایسے نیلام مکرر سے
متعلق ہون عدالت کے روبرو ظاہر کر کے اوسکی تصدیق کریگا +
اور وہ کمی قیمت اور اخراجات ڈگریدار یا مدیون ڈگری کی درخواست پر شخص قاصر سے اون قواعد
کے بموجب وصول کئے جائینگے جو متعلق تعمیل ڈگری زر نقد کے اس باب مین مندرج ہین +

دفعہ ۲۹۴- مالک اوس ڈگری کا جسکے ایفا کے لئے جانداد نیلام کیجائے مجاز نہین ہے کہ بلا
حصول اجازت صریح عدالت کے جانداد نیلامی کے لئے بولی بولے یا اوسکو خرید کرے +
جب ڈگریدار عدالت کی اجازت صریح حاصل کرکے جانداد خریدا کرے تو جائز ہے کہ وہ مطالبہ جو
ڈگری کی رو سے واجب الادا ہو اور زر ثمن نیلام مقابلہ ایک دوسرے کے اگر وہ چاہے تو مجرا ہو جاوے اور عدالت تعمیل کنندہ ڈگری کل
یا جزو ایفاء ڈگری کا یعنی جیسی صورت ہو اوسکے مطابق اوسپر لکھدے +

دفعہ ۲۹۵- جب صیغہ اجراء ڈگری سے کچھہ روپیہ بذریعہ نیلام جانداد یا بطور دیگر عدالت کو
وصول ہوا اور ایک سے زیادہ اشخاص نے اوسکے وصول ہونے سے پہلے درخواستین واسطے جاری
ہونے اپنی اپنی ڈگریات زر نقد کے اوپر ایک ہی مدیون ڈگری کے داخل کی ہون مگر ڈگریات کا
روپیہ نہ پایا ہو تو روپیہ وصول شدہ بعد منہائی خرچہ وصول کرنے کے اون جملہ اشخاص کے
درمیان بحساب رسدی تقسیم کیا جائیگا +
مگر شرط یہہ ہے کہ جب کوئی جانداد بتحفظ رہن یا مطالبہ کے جو اوسپر ہو نیلام کی جاسے تو زر ثمن نیلام
سے جو کچھہ فاضل نکلے اوسمین مرتہن یا مطالبہ دار حصہ پانیکا مستحق نہوگا +

اور یہہ بہی شرط ہے جب وہ جائداد بہیئۃ اجراء ڈگری سے نیلام ہونیکے قابل ہے کسی کے پاس مرہون ہو یا اوسپر کچہہ مطالبہ ہو تو عدالت مجاز ہے کہ برضامندی مرتہن یا مطالبہ دار کے یہہ حکم دے کہ جائداد بلا بار رہن یا مطالبہ کے نیلام کی جاسے اور مرتہن یا مطالبہ دار کو نیلام کے زرثمن پر وہی استحقاق دے جو اوسکو جائداد نیلامی پر حاصل تہا +

اگر وہ کل روپیہ یا جزو اوسکا جو عدالت مین جمع کیا گیا ہو ایسے شخص کو دیا جاسے جو اوسکے لینے کا مستحق نہ تہا تو وہ شخص جو لینے کا مستحق ہو دوسرے شخص پر نالش واسطے جبراً واپس کرانے ایسے روپیہ کے دائر کرسکتا ہے +

اس دفعہ کی کوئی عبارت سرکار گورنمنٹ کے کسی حقوق مین خلل انداز نہ ہوگی +

(ب) - قواعد متعلقہ جائداد منقولہ

دفعہ ۲۹۶ - اگر جائداد قابل نیلام از قسم دستاویز قابل بیع و شری ہو یا حصہ کسی عام کمپنی یا جماعت سند یافتہ کا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ بجاے صادر کرنے حکم نیلام برملا کے ایسی دستاویز یا حصہ مذکورۂ بالا کو مطابق نرخ بازار معرفت دلال کے فروخت کرائے +

دفعہ ۲۹۷ - درصورت اور جائداد منقولہ کے قیمت ہر لاٹ کی وقت نیلام یا حسبقدر جلد بعد نیلام کے اہلکار نیلام تجویز کرے داخل کرنی ہوگی اور درصورت نہ ادا ہونے زرثمن کردہ شی فوراً پہر نیلام کیجائیگی بعد ادا ہونے زرثمن کے اہلکار نیلام ایک رسید اوسکی بابت دیگا اور اوسوقت نیلام مکمل سمجہا جائیگا +

دفعہ ۲۹۸ - نیلام جائداد منقولہ کا بوجہ وقوع کسی بے ضابطگی بیچ مشتہری یا تعمیل نیلام کے قابل منسوخی نہ ہوگا لیکن اگر کسی شخص کو ایسی بے ضابطگی سے جو کسی اور شخص کیجانب سے واقع ہوئی ہو ضرر پہنچے تو اوسکو اختیار ہے کہ وہ واسطے وصولیابی ہرجہ یا (اگر وہ شخص خریدار ہو) بابت وصولیابی اوس خاص جائداد اور بابت اوس ہرجے کے جو اوسکی عدم وصولیابی کے باعث عائد ہوا ہو اوسکے نام نالش دائر کرے +

دفعہ ۲۹۹ - اگر جائداد نیلامی از قسم جائداد منقولہ بالکفالت ناجات قابل بیع و شری کے ہو اور ضبطی واقعی اوسکی عمل مین آئی ہو تو ایسی جائداد خریدار کے حوالہ کی جائیگی +

دفعہ ۳۰۰ - جب جائداد نیلامی از قسم جائداد منقولہ کے ہو جسپر مدیون ڈگری کو تعلق اس

قیمت سے ہو کہ کوئی اور شخص وسپر قبضہ رکھے تو خریدار کو جائداد مذکور اس طور سے دلائی جائیگی کہ شخص
قابض جائداد مذکور کو اطلاع دیجائے کہ جائداد پر کسی شخص کو سوائے خریدار نیلام کے دخل نہ دے +

دفعہ ۳۰۱ - اگر جائداد نیلامی از قسم دین کے ہو جسکی مضبوطی کے لئے کوئی دستاویز قابل بیع ہوئے نہ لکھی گئی ہو یا حصہ کسی کمپنی کا ہو تو سپرد گی اوسکی بذریعہ حکم تحریری عدالت مشعر اس بات کی عمل مین آئیگی کہ دائن زر قرضہ یا اوسکا حق و مرافق وصول نکرے اور مدیون بجز خریدار کے اور کسی شخص کو زر قرضہ مذکور ادا نکرے یا یہہ کہ وہ شخص جسکے نام سے حصہ مذکور ہو حصہ مذکور کو بجز خریدار کے کسی اور شخص کے ہاتھ منتقل نکرے اور نہ کچھہ منافع یا حق و مرافق بابت اوسکے لے اور منیجر یا سیکرٹری یا کوئی اور عہدہ دار مجاز ایسی کمپنی کا کسی اور شخص کے ہاتھ بجز خریدار کے ایسا انتقال یا ادا کیا جانا منافع کا نہونے دے +

دفعہ ۳۰۲ - اگر کوئی دستاویز قابل بیع و شری یا کسی مجمع عام کا حصہ کسی شخص کے نام سے ہو اور یہہ مطلوب ہو کہ وہ شخص اوس دستاویز یا حصہ کی بابت عبارت انتقالی یا دستاویز انتقال لکھدے تو جائز ہے کہ صاحب جج ایسی دستاویز کی پشت پر یا حصہ کے سارٹفکیٹ پر عبارت انتقالی لکھدے یا اور کسی ایسی دستاویز کی تکمیل کرے جو ضروری ہو +

نمونہ عبارت انتقالی یا تکمیل کا حسب مندرجہ ذیل یا مثل اوسکے ہوگا یعنے - دستخط زید معرفت خالد حاکم عدالت فلان یا جیسی صورت ہو بمقدمہ بکر بنام زید +

جب تک کہ دستاویز یا حصہ مذکور کا انتقال نہو عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو واسطے وصول سود یا منافع کے جو بابت اوسکے یافتنی ہو اور لکھدینے رسید اوسکے مقرر کرے اور اسطرح کی عبارت انتقالی مثبتہ یا دستاویز تکملیہ یا رسید دستخطی کل امور کی نسبت مثل ساختہ اور پرداختہ دستخطی اوس شخص کے واسطے تمام اغراض کے جائز اور ناطق ہوگی +

دفعہ ۳۰۳ - درصورت کسی ایسی جائداد منقولہ کے جسکا ذکر اوپر نہین کیا گیا عدالت کو جائز ہے کہ حکم کی رو سے مشتری کو وہ حقیت اسمین عطا کرے جو کہ اوسکی دانست مین مناسب ہو اور اوسی کے مطابق وہ حقیت اوسکو حاصل ہوگی +

(ج) - قواعد متعلقہ جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۳۰۴ - نیلام جائداد غیر منقولہ بصیغہ اجراء ڈگری کسی عدالت کے حکم سے ہو سکتا ہے

بجز عدالت مطالبہ خفیفہ کے +

دفعہ ۳۰۵ - جب حکم واسطے نیلام کسی جائداد غیر منقولہ کے صادر ہو اگر مدیون ڈگری عدالت کو اس بات سے مطمئن کردے کہ وجہ کافی اس گمان کی ہے کہ ڈگری کا مطالبہ بذریعہ رہن یا استاجری یا بیع خانگی جائداد مذکور یا اوسکے جزو کے یا مدیون ڈگری کی کسی اور جائداد غیر منقولہ کے وصول ہو سکتا ہے تو عدالت مجاز ہے کہ بطبق گذرنے درخوست مدیون ڈگری کے اس جائداد کے نیلام کو جو نیلام کے حکم مین مندرج ہو کسی عرصہ تک جو عدالت کو مناسب معلوم ہو اس انتظار سے ملتوی رکھے کہ مدیون ڈگری اوس درمیان مین ڈگری کے روپیہ کی سبیل کر سکے +

ایسی صورت مین مدیون ڈگری کو ایک سارٹیفکٹ عدالت سے ملیگا جسمین اوسکو اختیار دیا جائیگا کہ وہ ایک میعاد معین کے اندر جو سارٹیفکٹ مین درج ہوگی رہن یا استاجری یا بیع عمل مین لائے لیکن جو روپیہ ایسے رہن یا استاجری یا بیع کی بابت واجب الادا ہو عدالت مین داخل کیا جائیگا مدیون ڈگری کو نہ ملیگا جب ایسا سارٹیفکٹ عطا ہوا اور جبتک کہ وہ اثر پذیر ہے دفعہ ۲۴۸ کے احکام متعلق نہ کئے جائینگے +

دفعہ ۳۰۶ - جب کبھی جائداد غیر منقولہ اس باب کی بموجب نیلام کی جاے تو وہ شخص جو خریدار نیلام قرار دیا جائے بعد خریدار قرار پانیکے اوسکی بولی کی تعداد پر پچیس ۲۵ روپیہ سیکڑہ عہدہ دار نیلام کنندہ کی پاس اوسیوقت جمع کریگا اور وصورت جمع نہونے روپیہ مذکور کے جائداد فوراً پھر نیلام کیجائیگی +

دفعہ ۳۰۷ - خریدار نیلام کو لازم ہے کہ روز نیلام سے پندرہویں دن علاوہ اوس روز کے قبل برخاست عدالت کل زرثمن داخل کرے یا اگر پندرہوین دن روز اتوار یا اور کوئی روز تعطیل عام کا واقع ہو تو پندرہوین دن کے بعد جس روز پہلے کچہری کہلے زر مذکور ادا کرے +

دفعہ ۳۰۸ - اگر روپیہ میعاد مندرجہ دفعہ ملحقہ بالا مین داخل نہ کیا جاے زر امانت بعد مجرا کرنے خرچہ نیلام کے سرکار مین ضبط ہوگا اور وہ جائداد دوبارہ نیلام کی جائیگی اور خریدار قاصر کا استحقاق نسبت جائداد یا کسی جزو زرثمن نیلام ثانی کے باقی نہ رہیگا +

دفعہ ۳۰۹ - نیلام ثانی جائداد غیر منقولہ کا درصورت عدم ادائے زرثمن کے اوس میعاد کے اندر جو اوسکے ادا کرنے کے لئے مقرر ہے بعد اجراے اشتہار جدید بموجب اوسی طریقہ اور بتقرر اوسی میعاد کے جو دفعات ماسبق مین نیلام کے لئے مقرر ہے عمل مین آئیگا +

دفعہ ۳۱۰ - اگر وہ جائداد جو بعلت اجراء ڈگری نیلام کی جاے حصہ کسی جائداد غیر منقولہ غیر منقسمہ کا ہو اور دو یا کئی اشخاص جنمین سے ایک حصہ دار اوس جائداد کا ہو اوس نیلام کے وقت کسی بولی مین ایک ہی تعداد کی بولی بولین وہ بولی حصہ دار کی بولی سمجھی جائیگی +

دفعہ ۳۱۱ - ڈگریدار یا کوئی شخص جسکی جائداد غیر منقولہ حسب باب ہذا نیلام ہوگئی ہو اوسے اختیار ہے کہ عدالت مین درخوست واسطے انفساخ نیلام کے بر بناء کسی بیضابطگی نفس الامری کے جو اوس نیلام کے اشتہار کرنے اور عمل مین لانے مین ہوئی ہو گذرانے +

لیکن کوئی نیلام بوجہہ بیضابطگی فسخ نہوگا الا اوس حال مین کہ سائل حسب اطمینان عدالت ثابت کرے کہ اوس بیضابطگی سے اوسکو ضرر واقعی پہنچا ہے +

دفعہ ۳۱۲ - اگر درخوست حسب دفعہ متذکرہ ملحقہ بالا نہ گذرے یا پیش ہو کر عذر نا منظور ہوجاے تو عدالت حکم منظوری نیلام جہان تک فریقین مقدمہ اور خریدار نیلام سے تعلق ہو صادر کریگی +

اگر درخوست مذکور گذر کر منظور ہوجاے تو عدالت حکم منسوخی نیلام کا صادر کریگی +

کوئی نالش نمبری بر بناء بیضابطگی واسطے منسوخی کسی حکم کے جو اس دفعہ کے مطابق صادر ہو طرف سے اوس شخص کے جسکے خلاف مطلب ایسا حکم ہوا ہو سماعت کے لائق نہوگی +

دفعہ ۳۱۳ - ایسے نیلام کے خریدار کو اختیار ہے کہ عدالت مین درخوست استرداد نیلام کی اس بنیاد پر گذرانے کہ وہ شخص جسکی ظاہری ہوئی جائداد نیلام ہوئی تھی دراصل جائداد مذکور مین ایسا کوئی حق نہین رکھتا تہا جو قابل نیلام کے تہا اوس پر عدالت مجاز ہوگی کہ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی حکم انفساخ نیلام کا نہ دیا جائیگا الا اوس حال مین کہ مدیون ڈگری اور ڈگریدار کو موقع سماعت عذرات کا نسبت اس حکم کے مل چکا ہو +

دفعہ ۳۱۴ - کوئی نیلام جائداد غیر منقولہ کا ناطق اور مختتم نہ ہوگا تا وقتیکہ وہ عدالت سے منظور نہ ہو +

دفعہ ۳۱۵ - جب نیلام کسی جائداد غیر منقولہ کا دفعہ ۳۱۳ کے بموجب مسترد کیا جائیگا + یا جب یہہ دریافت ہو کہ مدیون ڈگری جائداد نیلام شدہ مین کوئی حق جو قابل فروخت ہو نہین رکھتا تہا اور اس وجہ سے خریدار اوس سے محروم کیا گیا ہے +

تو خریدار مستحق ہوگا کہ اپنا زر ثمن نیلام معہ یا بلا سود دے جیسا عدالت تجویز کرے اوس شخص سے واپس
پلائے جو زر ثمن مذکور لے گیا ہو +
اور جائز ہے کہ وہ زر ثمن اور سود اگر عدالت سے کچھہ سود دلایا گیا ہو جبراً شخص مذکور سے بموجب اون
قواعد کے واپس کرایا جاے جو واسطے تعمیل کرانے ڈگری زر نقد کے اس مجموعہ مین مندرج ہین +

دفعہ ۳۱۶ - جب نیلام جائداد غیر منقولہ کا حسب طریقہ متذکرہ صدر ناطق ہو جائے عدالت خریدار
کو ایک سارٹیفکٹ دیگی اوسمین نام اوس شخص کا جو بروقت نیلام خریدار اسکا ظاہر کیا گیا ہو
اور نیلام کی تاریخ لکھدیگی +

دفعہ ۳۱۷ - کوئی نالش اس بنا پر خریدار سارٹیفکٹ یافتہ کے نام نہو سکے گی کہ خرید کسی اور
شخص کی طرف سے یا ایسے شخص کی طرف سے کی گئی تہی جس کے ذریعہ سے وہ دوسرا
شخص دعوی کرتا ہے +
کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع نالش حاصل کرنے اس حکم کی نہ ہوگی کہ نام خریدار سارٹیفکٹ یافتہ کا
سارٹیفکٹ مین فریبًا یا بلا رضامندی اصل خریدار کے داخل کیا گیا ہے +

دفعہ ۳۱۸ - اگر جائداد نیلامی مدیون ڈگری یا منجانب اوسکے کسی اور شخص کے قبضہ مین یا بقبضہ
شخص دیگر کے ہو جو بذریعہ ایسے استحقاق کے اوس جائداد کی نسبت دعویدار ہو کہ بعد قرقی جائداد مذکور
کے مدیون ڈگری سے حاصل ہوا ہو اور دفعہ ۳۱۶ کے بموجب اوس جائداد کی بابت سارٹیفکٹ دیا گیا ہو
تو عدالت خریدار کی درخواست پر یہہ حکم دیگی کہ خریدار کو یا اور شخص کو جسکو کہ اوسنے اپنی طرف سے
قبضہ لینے کے لئے مقرر کیا ہو جائداد مذکور پر قبضہ دلا یا جاے اور اگر ضرورت ہو تو جو شخص
دخل دینے سے انکار کرے وہ اوسمین سے نکال دیا جاے +

دفعہ ۳۱۹ - اگر جائداد نیلامی بقبضہ اسامی یا کسی اور شخص کے ہو جسکو اوسکے قبضہ کا استحقاق
حاصل ہوا اور اوس جائداد کی بابت سارٹیفکٹ حسب دفعہ ۳۱۶ دیا گیا ہو تو عدالت اوسپر قبضہ دلانے
کی نسبت اسطرح سے حکم صادر کریگی کہ نقل سارٹیفکٹ نیلام کو جائداد مذکور کے کسی منظر عام پر آویزان
کرائیگی اور بضرب دہل یا بذریعہ دیگر طریقہ مروجہ کے مناسب مقام مین واسطے اطلاع قابضان جائداد
کے یہہ مشتہر کرائیگی کہ اوسمین حقیت مدیون ڈگری کی خریدار نیلام کے ہاتھہ منتقل کی گئی +

دفعہ ۳۲۰ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ منظوری جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اس بات کا اعلان کرے کہ فلان رقبہ اراضی مین تعمیل ڈگریات کی اُن مقدمات مین جنمین عدالت کے حکم سے کوئی حق و مرافق واقع جائداد غیر منقولہ نیلام ہونیوالا ہو یا تعمیل کسی خاص قسم کی منجملہ ایسی ڈگریون یا تعمیل ڈگریات کے جسمین حکم نیلام کسی خاص قسم جائداد غیر منقولہ یا حقیت واقعہ جائداد مذکور کا دیا گیا ہو کلکٹر کے پاس منتقل کی جاسے اور ایسے اعلان کو منسوخ یا ترمیم کرے +

معہذا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد درباب عمل ہونے ڈگری کے عدالت سے بتوسط صاحب کلکٹر اور تقرر اوس ضابطے کے جسکی پابندی بوقت اجراء ڈگری صاحب کلکٹر اور اوس کے ماتحتون پر واجب ہوگی مرتب کرتی رہے +

دفعہ ۳۲۱ - جب تعمیل ڈگری کی اس نہج پر منتقل کی جاسے کلکٹر کو اختیار ہے کہ -

(الف) جائداد مندرجہ ڈگری کا نیلام کرے اور وہ نیلام ایک یا کئی لاٹ کرکے ہو یعنی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے

(ب) ہر لاٹ کے واسطے قیمت مناسب پہلے سے مقرر کردے +

(ج) عرصہ مناسب تک نیلام ملتوی رکھے جس حال مین کہ جائداد کی قیمت واجبی اوٹھنے کے لئے التواء ضروری متصور ہو اور التواء کی وجوہ لکھے +

(د) نیلام پر چڑھائی ہوئی جائداد کو خرید کرکے پھر اوسکا نیلام کرے +

دفعہ ۳۲۲ - جب اس نہج پر تعمیل ایسی ڈگری کی منتقل کی جاسے جس مین حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا موافق ایک معاہدہ کے جو بالخصوص اوسپر تاثیر رکھتا ہو نہ دیا گیا ہو بلکہ وہ ڈگری زرنقد کی ہو جسکے ایفا کے لئے عدالت نے حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا دیا ہو تو کلکٹر کو جائز ہے کہ خواہ اوسی طرح حسب دفعہ ۳۰۰ کے کارروائی کرے جیسی کہ عدالت کرتی خواہ اوس حال مین کہ وہ اس بات کی تعین کرنے کی وجہ پائے کہ مدیون ڈگری کے قرضہ ہاے ڈگری شدہ اوس کل جائداد کے نیلام بغیر بیباق کرسکتے ہین تو کلکٹر کو مجاز ہوگا کہ باوجود صدور کسی حکم حسب مراد دفعہ ۳۰۳ کے مگر بلحوظی اون قواعد کے جو وقتاً فوقتاً تجویز حاکم اعلیٰ ریونیو متعلق صیغہ مال کے مرتب ہوا کرین منجملہ طریقہ ہاے مفصلہ ذیل کسی طریقہ سے اوس قدر روپیہ مہیا کرے جو واسطے اداے قرضہ ہاے مذکورہ معہ سود کے جسطرح

ڈگری مین حکم صادر ہوا اگر ڈگری مین کچھہ حکم سود کے باب مین نہو تو اوس شرح سے سود دلائے
(اگر کچھہ دلانا ہو) جو اوسکی دانست مین مناسب ہو +
(الف) مدیون ڈگری کی کل جائداد غیر منقولہ یا کسی جزو کو براے دوام یا کسی میعاد کے لئے بشرط
ادا ہونے پیشگی مبلغ جو مساوی تعداد مذکور کے ہو کرایہ پر دے +
(ب) بذریعہ رہن کل یا جزو جائداد مذکور کے +
(ج) بذریعہ نیلام جزو جائداد مذکور کے +
(د) بذریعہ مستاجری یا سربراہی کل یا کسی جزو جائداد مذکور کے جسے وہ خود اپنے ذمہ لے یا کوئی اور
کرے اوس میعاد تک جو حکم نیلام کی تاریخ سے ۲۰ برس سے زیادہ نہو +
(ہ) اون طریقون مین سے جزو بذریعہ ایک طریقہ کے اور جزو بذریعہ کسی ایک یا کسی دوسرے طریقون
سے کل یا جزو جائداد مذکور کا انتظام اس دفعہ کے بموجب کرنے کے لئے صاحب کلکٹر مجاز ہوگا کہ جائداد
کے مالک کے کل اختیارات عمل مین لاوے +

دفعہ ۳۲۳ - درصورت ڈگری زر نقد کے اگر صاحب کلکٹر کو دفعہ ۳۲۲ کے بموجب عمل کرنا منظور ہو
تو اوسکو لازم ہے کہ اطلاعنامہ بزبان مروجہ ضلع اس مضمون سے مشتہر کرے کہ جو جو شخص مدیون
ڈگری پر ڈگریات رکھتے ہون وہ تاریخ مشتہری مذکور سے ساٹھہ روز کے اندر کیفیت تحریری
اوسکی صاحب کلکٹر کے پاس داخل کرین +
مشتہری اطلاعنامہ کی اس طرح ہوگی کہ اوسکی ایک پرت اوس عدالت مین آویزان کیجائیگی
جسنے حکم بموجب دفعہ ۳۲۰ کے صادر کیا ہو اور دیگر پرتین اون مقامات پر لگائی جائینگی جو
صاحب کلکٹر کو مناسب معلوم ہون (اگر کوئی ہون)
جب تک کہ وہ مستاجری یا سربراہی دفعہ ۳۲۲ کے بموجب جاری رہے مدیون ڈگری اور اوسکے حق
و مرافق کا قائم مقام اوس جائداد کو جو اسطرح کرایہ یا استاجری پر دی گئی ہو یا جسکی سربراہی
کی گئی ہو یا اسکے کسی جزو کو رہن یا مکفول یا مستاجری یا منتقل نہ کر سکیگا +

دفعہ ۳۲۴ - اگر مستاجری یا سربراہی مذکور کی میعاد گذر جانے پر تعداد جو مدیون کے ذمہ قرض مع سود
(اگر سود واجب ہو) کی بیباقی کے لئے ضرور ہو وصول نہو چکی ہو تو صاحب کلکٹر اس امر کی اطلاع عدالت

ڈگری یا وسکے قائم مقام کو تحریر آدیگا اور اوسمین یہہ ظاہر کریگا کہ اگر باقی روپیہ جو بموجب بیباقی قرضہ ہاے مذکورہ معہ سود کے درکار ہو اطلاعنامہ کی تاریخ سے چہہ ہفتہ کے اندر کلکٹر کے پاس ادا نہ کیا جاے تو صاحب کلکٹر اوس جائداد کو نیلام کر دیگا۔ اور اگر اوس چہہ ہفتہ کے گذرنے کے بعد بہی وہ باقی ادا نہ کی جائے تو صاحب کلکٹر اوس جائداد کو نیلام کر ڈالیگا +

دفعہ ۳۲۵ - جب کبہی صاحب کلکٹر کسی جائداد کو بموجب کسی حکم نیلام متذکرہ صدر کے نیلام کرے یا احد الاختیارات جو دفعہ ۳۲۱ یا ۳۲۲ کی رو سے اوسکو عطا ہوئے ہین نافذ کرے تو اوسکو لازم ہے کہ اطلاع نیلام یا اختیارات مذکور کے عمل مین آنے کی اوس عدالت مین کرے جسنے حکم نیلام کا دیا ہو اور حساب آمدنی اور خرچ جائداد مذکور کا عدالت مذکور مین مرسل کرے اور جو روپیہ فاضل رہے اوسکو عدالت مذکور کے اختیار مین رکہے +

وہ زر فاضل بعد وضع اون قرضون اور ذمہ داریون کے جو مدیون ڈگری نے سرکار کے مقابلہ مین اپنے ذمہ لی ہون اون ڈگریدارون مین بحساب رسدی تقسیم کیا جائیگا جنہون نے اطلاعنامہ کی تعمیل کی ہو اور کوئی شخص جو اوس جائداد کا دعوی کرے جو مستاجری پر یا زیر سربراہی کلکٹر کے ہو یا جو زر فاضل کا دعویدار ہو اوسمین سے کچہہ پانے کا مستحق نہوگا +

دفعہ ۳۲۶ - جب کسی رقبہ اراضی مین جسمین حسب منشاء دفعہ ۳۲۰ کے کوئی اعلان نفاذ پذیر نہ ہو جائداد مقرر قسم اراضی یا حصہ اراضی سے ہو اور صاحب کلکٹر عدالت کو یہہ راے لکہہ بہیجے کہ اراضی یا حصہ اراضی کا نیلام کرنا نامناسب ہے اور ایصال زر ڈگری اندر میعاد معقول کے اسطرح ممکن ہے کہ اراضی یا حصہ مذکور چند روز کے لئے منتقل کیا جاے یا زیر سربراہی کلکٹر کے رہے تو عدالت صاحب کلکٹر کو اجازت دے سکتی ہے کہ بجاے نیلام اراضی یا حصہ مذکور کے حسب طریقہ منظورہ اپنے کے زر ڈگری کے ایصال کا بندوبست کرے ایسی صورت مین احکام دفعہ ۳۲۲ لغایت دفعہ ۳۲۵ صاحب کلکٹر سے متعلق ہونگے +

دفعہ ۳۲۷ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہو گی کہ وقتاً فوقتاً بمنظوری جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کسی رقبہ اراضی کے لئے قواعد خاص مرتب کرے اور دربارہ نیلام ہونے کسی اقسام حقوق و مرافق واقع اراضی بغرض ایصال ڈگریات زر نقد کے شرایط قایم کرے جب کہ وہ حقوق و مرافق ایسے مبہم اور غیر متحقق ہون کہ بدانست لوکل گورنمنٹ اونکی مالیت کا تعین

کرنا غیر ممکن ہو +

اور جب یہہ مجموعہ کسی رقبہ ارضی کے اندر نفاذ پائے اگر قواعد خاص درباب نیلام اراضی بعلت اجرا ڈگری اوسمین عمل پذیر ہون تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ ایسے قواعد کو برقرار رکھے یا بمنظوری جناب نواب معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے وقتاً فوقتاً اونمین ترمیم کرتی رہے تمام قواعد جو حسب مذکورہ صدر جاری ہون یا برقرار رکھے جائین اور ترمیمات جو اون قواعد مین ہوتی رہین مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر کی جائینگی اور مشتہر ہونے کے بعد مثل قانون کے واجب التعمیل ہونگی +

(ج) مزاحمت بیچ اجراء ڈگری کے

دفعہ ۳۲۸ اگر بوقت تعمیل کرنے کسی ڈگری کے جسکی رو سے جائداد پر قبضہ دلانا ہو کوئی شخص اوس عہدہ دار کے مقابلہ مین هارج یا مزاحم ہو جسکو وارنٹ اجراء ڈگری کی تعمیل سپرد ہوئی ہو تو ڈگریدار کو اختیار ہے کہ ایسی مزاحمت یا ہرج کے وقوع سے ایک مہینہ کے اندر کسی وقت عدالت مین اوسکا استغاثہ کرے +

عدالت استغاثہ کی تحقیقات کیلئے ایک دن مقرر کریگی اور اوس شخص کو جسکی نسبت استغاثہ ہوا ہو اوسکا جواب دینے کے لئے طلب کریگی +

دفعہ ۳۲۹۔ اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ مدیون ڈگری یا کوئی شخص باغواء اوسکے مقابل هارج ہوا تو عدالت کو لازم ہوگا کہ نسبت استغاثہ کے تحقیقات کرے اور ایسا حکم صادر کرے جو اوسکی نزدیک مناسب متصور ہو +

دفعہ ۳۳۰ اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ مقابلہ یا مزاحمت بلاوجہ جائز تہی اور یہہ کہ مدیون ڈگری یا دیگر شخص اوسکے اغواء سے جائداد کا قبضہ ملنے مین مقابلہ یا مزاحمت کر رہا ہے تو عدالت مجاز ہے کہ باستدعاے ڈگریدار کے مدیون ڈگری یا دیگر شخص مذکور کو واسطے اوسقدر میعاد کے جو تیس دن تک ہوسکتی ہے جیلخانہ مین بہیجدے اور اسطرح کی تجویز هارج کسی ایسی سزا کی نہوگی جسکا مدیون ڈگری یا دیگر شخص مذکور بموجب مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون کے نسبت تدارک مقابلہ یا مزاحمت کے سزاوار سمجہا جاوے اور یہہ ہدایت کرے کہ ڈگریدار کو قبضہ دلایا جاوے +

دفعہ ۳۳۱ - اگر مقابلہ یا مزاحمت نسبت اجراء ڈگری منجانب کسی اور شخص کے علاوہ مدیون ڈگری
کے سرزد ہوا اور وہ بہ نیک نیتی یہہ دعویٰ کرتا ہو کہ وہ بذات خاص یا منجانب کسی اور شخص علاوہ مدیون مذکور
ڈگری کے جائداد مذکور پر قابض ہے تو دعویٰ اوسکا بہ ثبت نمبر داخل رجسٹر ہو کر ایک مقدمہ قرار دیا جائیگا
کہ جسمین ڈگریدار مدعی متصور ہوگا اور دعویدار مذکور مدعاعلیہ +

اور عدالت کو لازم ہوگا کہ دعویٰ کی تحقیقات اوسی قاعدہ اور اختیار سے کرے گویا کہ نالش بابت جائداد
کے ڈگریدار کی طرف سے بنام دعویدار حسب احکام دفعہ ۹ ایکٹ دادرسی خاص مصدرہ ۱۸۷۷ع کے دائر ہوئی
تھی اسطرح کی تجویز بلا حارج کسی ایسی کارروائی کی نہوگی جسکی رو سے شخص دعویدار بموجب مجموعہ تعزیرات ہند
یا کسی اور قانون متعلقہ سزا سے مقابلہ یا مزاحمت کی سزاوار ہو سمجھا جاتا +

اور عدالت ایسا حکم بغرض اجراء ڈگری یا التواء اجراء ڈگری کے صادر کریگی جو اوسکے نزدیک مناسب ہو +

دفعہ ۳۳۲ - اگر کوئی شخص جو مدعاعلیہ نہو بعجلت اجراء ڈگری کے کسی جائداد سے بیدخل ہو جائے
اور شخص مذکور یہہ عذر کرے کہ ڈگریدار کو استحقاق اوسکے بیدخل کرنیکا جائداد مذکور سے بسبب ڈگری کے
اسوجہہ سے نہیں پہنچتا ہے کہ وہ شخص خود یا دیگر شخص کی جانب سے بجز مدیون کے جائداد مذکور پر حقیقت
مین قابض ہے اور جائداد ڈگری مین مندرج نہیں ہے یا اگر عذر اوسکا یہہ ہو کہ ڈگری مین مندرج
ہے مگر وہ اوس مقدمہ کے فریقین سے نہ تھا کہ جسمین ڈگری صادر ہوئی تو وہ مجاز ہے
کہ عدالت مین درخواست گذرانے +

اگر بعد لینے اظہار سائل کے عدالت کو معلوم ہو کہ درخواست اسکی بوجہ معقول کے گذری ہے تو درخواست
بہ ثبت نمبر داخل رجسٹر ہو کر ایک مقدمہ قرار دیا جائیگا کہ جس مین سائل مدعی متصور ہوگا اور
ڈگریدار مدعاعلیہ اور عدالت نسبت نزاع کے اوسی قاعدہ اور اختیار سے تحقیقات کریگی گویا کہ نالش
بابت جائداد مذکور منجانب سائل بنام ڈگریدار حسب احکام دفعہ ۹ ایکٹ دادرسی خاص مصدرہ ۱۸۷۷ع
کے دائر ہوئی تھی +

اور عدالت درباب جاری کرنے یا ملتوی رکھنے اجراء ڈگری کے وہ حکم صادر کریگی جو اوسکی
دانست مین مناسب ہو +

جو درخواستین کہ حسب دفعہ ہذا گذرین اونمین عدالت صرف بجہت نزاع مذکورہ بالا کی سماعت کریگی +

کوئی عبارت دفعہ ہذا یا دفعہ ۳۳۰ کی اوس شخص سے متعلق نہین ہے جسکے نام مدیون ڈگری نے جائداد کو بعد رجوع ہونے اوس نالش کے جسمین کہ ڈگری صادر کی گئی منتقل کر دیا ہو +

دفعہ ۳۳۳ - جو حکم کہ دفعات ۳۳۱ و ۳۳۲ مین سے کسی کی رو سے صادر کیا جائے وہ مثل ڈگری کے موثر اور کار آمد ہوگا اور درباب قابل یا غیر قابل اپیل ہونیکے وہی شرائط اوسکی نسبت بہی مرعی رہینگی +

دفعہ ۳۳۴ - اگر کوئی جائداد غیر منقولہ بعلت اجراء ڈگری کے نیلام ہوئی ہو اور اوسکے خریدار کی ساتھہ بہ نسبت دخلیابی کے مدیون ڈگری یا اوسکی طرف سے کوئی شخص مقابل یا مزاحم ہو تو وہ احکام اس باب کے جو ڈگریدار کو شئ ڈگری پر دخلدہانی مین مقابلہ یا مزاحمت کرنیکی بابت ہین عمل مین آئینگے +

دفعہ ۳۳۵ - اگر وقوع مین آنا مقابلہ یا مزاحمت کا بہ نسبت دخلدہانی کے کسی ایسے شخص کی جانب سے پایا جائے جو مدیون ڈگری نہو اور نہ قابض جائداد نیلامی ہو مگر جائداد نیلامی کے قبضہ کا دعویدار بذریعہ مالک یا مرتہن یا مستاجر ہونے یا بذریعہ کسی اور استحقاق کے ہو تو عدالت برطبق گذرنے استغاثہ خریدار نیلام کے مقابلہ یا مزاحمت کی نسبت تحقیقات کرکے ایسا حکم صادر کریگی جو اوسکے نزدیک مناسب ہو +

شخص مغلوب کو اختیار ہوگا کہ واسطے استقرار اوس حق کے جسکا کہ وہ جائداد کے قبضہ حال کے واسطے دعوی کرتا ہے نالش رجوع کرے لیکن بپابندی نتیجہ ایسی نالش کے اگر کوئی نالش ہو حکم مذکور قطعی ہوگا +

(ط) - درباب گرفتاری اور قید

دفعہ ۳۳۶ - جائز ہے کہ مدیون ڈگری کسی روز اور کسی وقت گرفتار کیا جائے اور جسقدر جلد ممکن ہو عدالت مین حاضر کیا جائیگا اور جائز ہے کہ وہ اوس ضلع کے جیلخانہ دیوانی مین قید رکھا جائے جہان عدالت صادر کنندہ حکم قید واقع ہو یا اگر اوس جیلخانہ مین گنجائش کافی اور مناسب نہو تو کسی اور جگہ قید کیا جائے جسے لوکل گورنمنٹ واسطے قید رکھنے اون اشخاص کے مقرر کرے جنکی نسبت ضلع کی عدالتون سے قید رکھنے کا حکم ہوتا ہے +

مگر شرط یہ ہے کہ کسی مکان کے اندر بعد غروب اور قبل طلوع آفتاب اس دفعہ کے بموجب گرفتاری کرنے

کے لئے جانا جائز نہوگا +
بیر شرط یہہ ہے کہ اگر وہ ڈگری جسکے اجرا کرنے مین کوئی مدیون ڈگری گرفتار ہوا ہو بابت زر نقد کے ہوا اور مدیون ڈگری اوسکی تعداد ادا اور خرچہ گرفتاری کا عہدہ دار گرفتار کرنیوالے کو ادا کر دے تو عہدہ دار مذکور اوسکو فوراً رہا کریگا +
لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مندرجہ سرکاری گزٹ کے یہہ حکم دے سکتی ہے کہ جب کوئی مدیون ڈگری اس دفعہ کے بموجب بیچ اجراء کسی ڈگری زر نقد کے گرفتار ہو کر عدالت کے روبرو حاضر کیا جائے عدالت اوسکو ہوشیار کریگی کہ اوسکو اختیار ہے کہ باب بستم کے مطابق انسالونٹ قرار پانے کے لئے درخوست دے اور اگر اوسنے کوئی فعل بدنیتی کا نسبت مضمون اپنی درخوست کے نکیا ہو اور اگر وہ اپنی کل جائداد کو عدالت کی کسی ایسے رسیور کے قبضہ مین کر دے جسے عدالت نے مقرر کیا ہو تو اوسکو رہائی دی جائیگی +
اگر بعد اشتہار مذکور مدیون ڈگری ایسی درخوست دینے کا ارادہ ظاہر کرے اور اگر وہ ضمانت کافی بوعدہ اس امر کے داخل کرے کہ جسوقت عدالت طلب کرے وہ حاضر ہوگا اور ایک مہینہ کے اندر حسب دفعہ ۳۴۴ کے انسالونٹ قرار دئے جانیکے لئے درخوست دیگا تو عدالت اوسکو رہائی دیگی لیکن جس حال مین کہ وہ ایسی درخوست نہ دے تو عدالت حکم دے سکتی ہے کہ ایسی ضمانت لیجائے یا بعلت اجراء ڈگری اوسکو جیلخانہ مین قید کرے +
دفعہ ۳۳۷ - ہر وارنٹ مین جو بغرض گرفتاری مدیون ڈگری کے جاری ہو یہہ ہدایت ہوگی کہ وہ عہدہ دار جسکو اوسکی تعمیل سپرد ہوئی ہو اوسکو عدالت کے روبرو جسقدر جلد کہ بسہولت ہو سکے حاضر کرے الا اوس حال مین کہ روپیہ جسکے کہ ادا کرنیکا اسکو حکم دیا گیا ہو معہ سود اور خرچہ کے اگر کچھہ اوسپر عائد ہوا ہو اوس سے پہلے ادا ہو جائے +
دفعہ ۳۳۸ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً شرح خوراک ماہواری کی جو مدیونان ڈگری کو بحالت قید دی جائیگی بلحاظ درجہ اور قوم اور مولد کے مقرر کیا کرے +
دفعہ ۳۳۹ - کوئی مدیون ڈگری صیغہ اجراء ڈگری سے گرفتار نہ کیا جائیگا تا وقتیکہ ڈگریدار اوسقدر مبلغ عدالت مین جمع نکرے جو بلحاظ شرح مقررہ بالا واسطے خوراک مدیون ڈگری کے سنہ

گرفتاری سے تا روز حاضر کئے جانے بحضور عدالت کے بدایت حاکم عدالت کافی ہو +
جب مدیون ڈگری بصیغہ اجراء ڈگری سے جیلخانہ مین بھیجا جائے عدالت اوسکی خوراک کے لئے
اوسقدر ماہانہ مقرر کریگی جسکا وہ شرح کی رو سے مستحق ہو یا جہان شرح مقرر نہ ہو جسقدر عدالت
اوسکے درجہ کے لحاظ سے دلانا کافی سمجھے +
خوراک ماہواری جو عدالت سے مقرر کی جاے عدالت کا عہدہ دار مناسب اوسکو بطور پیشگی
ہر مہینہ کی پہلی تاریخ سے پیشتر ما بماہ اوس فریق سے وصول کر لیگا جسکی درخواست پر
ڈگری جاری ہوئی ہو +
زر خوراک کی پہلی قسط ماہ رواں کے اوس قدر ایام کی بابت لی جائیگی جو مدیون ڈگری کے
جیلخانہ مین بھیجے جانے کے وقت گذرنے کو باقی رہین +
دفعہ ۳۴۰ - وہ روپیہ جو ڈگریدار نے مدیون ڈگری کی خوراک کے لئے بابت ایام قیام جیلخانہ
کے دیا ہو مقدمہ کے خرچہ مین شامل کیا جائیگا +
مگر شرط یہہ ہے کہ مدیون ڈگری کسی ایسے روپیہ کے لئے جیلخانہ مین نہ روک کہا جائیگا اور نہ گرفتار
کیا جائیگا جو بابت خوراک کے صرف ہوا ہو +
دفعہ ۳۴۱ - مدیون ڈگری جیلخانہ سے اون صورتوں مین چھوٹ جائے گا جو
ذیل مین مندرج ہین —
(الف) جب ڈگری کا ایفا کامل ہو جائے یا +
(ب) جب وہ شخص اوسکو رہا کرے جسکی درخواست پر وہ قید بھیجا گیا تہا یا +
(ج) جب وہ شخص جسنے اوسکو قید مین بھیجا ہو زر خوراک مقررہ بالا داخل نکرے یا +
(د) جب مدیون ڈگری انسالونٹ قرار دیا جائے جیسا کہ آئندہ مذکور ہے +
(ہ) جب اوسکی میعاد قید جسکی حدود دفعہ ۳۴۲ مین مقرر کی گئی ہین منقضی ہو جاے +
مگر شرط یہہ ہے کہ اول اور دوسری اور تیسری اور چوتہی صورتون مین جو اس دفعہ مین مندرج ہین
مدیون ڈگری بلا حکم عدالت رہا نہ کیا جائیگا +
مدیون ڈگری جو اس دفعہ کے بموجب رہائی پائے وہ بذریعہ قرضہ سے رہائی نہین پاتا لیکن

اوسی ڈگری کی علت مین پہر گرفتار نہین ہوسکتا ہی جسکے اجرا مین وہ قید کیا گیا تہا ۔

دفعہ ۳۴۲ - کوئی شخص صیغہ اجراء ڈگری سے چہہ مہینے سی زیادہ عرصہ تک قید کیا جائیگا یا ڈگری مین حکم واسطے اداکرنے کسی مبلغ کے ہو جوصہ سے زیادہ نہ ہو تو وہ چہہ ہفتہ سے زیادہ مدت تک قید نہ کیا جائیگا ۔

دفعہ ۳۴۳ - عہدہ دار جسکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوئی ہو اوسکی پشت پر یہہ کیفیت لکہیگا کہ اوسکی تعمیل کس تاریخ کو اور کیونکر ہوئی اور اگر تعمیل اوس روز کے بعد ہوئی ہو جو تعمیل کا آخر روز مقرر کیا گیا تہا تو توقف کی وجہ لکہی جائیگی اور اگر تعمیل نہ ہوئی ہو تو تعمیل نہونے کی وجہ لکہی جائیگی اور عہدہ دار مذکور ایسی عبارت ظہری لکہکر وارنٹ کو عدالت مین واپس کریگا ۔

اگر کیفیت ظہری یہہ ہو کہ عہدہ دار مذکور وارنٹ کی تعمیل نکرسکا تو عدالت اوسکی وجہ معذوری کی بابت اوسکا اظہار حلفی لیگی اور مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجہے اوسکی معذوری کی نسبت گواہون کی شہادت لیکر نتیجہ تحقیقات کا قلمبند کرے ۔

بیسوان باب

مدیونان مفلس

دفعہ ۳۴۴ - ہر شخص جو بعلت اجراء ڈگری زرنقد کے گرفتار یا قید کیا جاے مجاز ہے کہ درخوست تحریری اس استدعا سے دے کہ وہ مفلس قرار دیا جاے ۔

ایسی درخوست اوس عدالت ضلع مین ہو سکتی ہے جسنے حکم گرفتاری یا قید کا دیا ہو یا اگر عدالت ضلع نے ایسا حکم ندیا ہو تو اوس عدالت ضلع مین گذر سکتی ہے جسکی وہ عدالت ماتحت ہے جہان سے حکم گرفتاری وغیرہ صادر ہوا ہو ۔

دفعہ ۳۴۵ - اوس درخوست مین یہہ مراتب مندرج ہونگے ۔

(الف) ذکر اوسکی گرفتاری یا قید کا اور نام عدالت کا جسنے اوسکی گرفتاری یا قید کا حکم دیا اور مقام کا جہان وہ قید ہے ۔

(ب) تعداد و قسم اور حالات اوسکی جائداد کے اور قیمت اوس جائداد کی جو زرنقد کی قسم سے نہو ۔

(ج) مقام یا مقامات جہان اوسکی جائداد موجود ہو +

(د) اوسکا آمادہ ہونا اس بات پر کہ وہ جائداد عدالت کے تحت تصرف رہے +

(ہ) تعداد اور کوائف تمام مطالبہ جات زر نقد کیجو اوسکے ذمہ واجب ہون +

(و) نام اور سکونت اوسکے قرضخواہون کی جہان تک کہ اوسکو معلوم ہو یا اوسکو تحقیق ہو سکتی ہو +

دفعہ ۳۴۶ - درخواست پر دستخط اور تصدیق سائل کی اوسی طور پر ہوگی جیسا کہ قبل ازین مجموعہ ہذا مین واسطے دستخط اور تصدیق عرائض دعوی کے بیان کیا گیا ہے +

دفعہ ۳۴۷ - عدالت ایکدن واسطے سماعت درخواست کے مقرر کریگی اور اوس درخواست کی نقل معہ اشتہار تحریری بتعین اوسوقت اور مقام کے جسمین کہ اوسکی سماعت کیجائیگی سائل کو صرف سے ڈگریدار پر جسکے اجراء ڈگری مین وہ گرفتار یا قید ہوا ہو یا ڈگری دار کے وکیل پر اور دوسرے قرضخواہون پر جو درخواست مین نامزد ہون اگر نامزد ہوئے ہون جاری کرائیگی اور ایک تیر عدالتمین آویزان کرائیگی + عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے سائل کے خرچ سے درخواست مذکور کو ایسے گزٹ ہائے سرکاری اور کاغذات اخبار مین چھپوادے جو مناسب معلوم ہون +

دفعہ ۳۴۸ - اگر عدالت مناسب جانے تو اوسیطرح کی نقل اور اشتہار کسی اور شخص کے پاس جو کہ اپنے تئین سائل کا قرضخواہ بیان کرتا ہو اور بابت اوس درخواست کے عذر پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہو بھیجا جائیگا +

دفعہ ۳۴۹ - جب کہ سائل حراست مین ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ دراثناء سماعت مقدمہ بموجب دفعہ ۳۵۰ کے حکم دے کہ وہ فوراً جیلخانہ مین بھیجا جائے یا اوسکو اوسی عہدہ دار عدالت کی حراست مین رکھے جسکو کہ اجراء وارنٹ کے لئے مامور کیا ہو +

دفعہ ۳۵۰ - بتاریخ معینہ مذکور یا کسی اور تاریخ مابعد مین جسپر عدالت سماعت درخواست کی ملتوی رکھے عدالت روبرو اون اشخاص کے جنکے پاس وہ اشتہار بھیجا گیا ہو یا روبرو اونکے وکلاء کے سائل کا اظہار نسبت اوسکے حالات موجودہ وقت کے اور نسبت اوسکے آئندہ وسائل ادائے قرضہ لیگی اور عذرات ڈگریدار اور دیگر قرضخواہون کے جنکے نام درخواست مین مندرج ہون اور نیز

عذرات اون اشخاص کے جو اپنے تئین دائن قرار دیتے ہون ا سون نسبت عدم بریت سائل کے سماعت کریگی اور اگر مناسب جانے تو اوسکو اختیار ہے کہ ڈگری دار اور دیگر قرضخواہون اور اور اشخاص کو اگر کوئی ہون مہلت اس بات کی دے کہ وہ ثبوت اس امر کا پیش کرین کہ سائل مفلس قرار دئے جانے کا مستحق نہین ہے +

دفعہ ۳۵۱ - اگر عدالت کو اطمینان امور مفصلہ ذیل کا ہو -

(الف) یہہ کہ بیان سائل کا نفس الامر مین صحیح ہے +

(ب) سائل نے اوس نالش کے رجوع ہونیکے وقت سے جسمین ڈگری صادر ہوئی تہی کہ جسکے اجرا مین وہ گرفتار یا قید ہوا ہے یا کسی وقت مابعد مین اپنے قرضخواہون کا روپیہ فریب مارنے کی نیت سے اپنی کسی جائداد کا کوئی حصہ مخفی یا منتقل یا علیحدہ نہین کیا ہے +

(ج) یہہ کہ اوسنے یہہ بات جانکر کہ وہ اپنے قرضخواہون کا کل روپیہ ادا نہین کرسکتا ہے کوئی معاملہ قرضہ بے احتیاطی سے نہین کیا اور بے داجبی اپنے قرضخواہون مین سے کسی کو کچہہ ادا کرنے یا اپنی جائداد کے منتقل کرنے سے ترجیح نہین دی ہے +

(د) یہہ کہ اوسنے نسبت مرتب مندرجہ درخوست کے کوئی اور فعل بددیانتی کا نہین کیا ہے +

تو عدالت اوسکو مفلس تجویز کرسکتی ہے اور اگر مناسب سمجہے حکم دے سکتی ہے کہ مہتمم اوسکی جائداد کا مقرر کیا جائے یا اگر مہتمم جائداد کا مقرر نکرے مفلس کے رہا ہونے کا حکم دے سکتی ہے +

دفعہ ۳۵۲ - تب وہ قرضخواہ لوگ جنکے نام درخوست مین مندرج ہین اور اور اشخاص (اگر ایسے اشخاص ہون) جو اپنے تئین مفلس کا قرضخواہ ظاہر کرتے ہون اپنے دعاوی زرنقد کی تعداد اور تفصیل کا ثبوت پیش کرینگے اور عدالت بذریعہ حکم کے تجویز کردیگی کہ کن اشخاص نے اپنے تئین مفلس کا قرضخواہ ہونا اپنا قرضہ ثابت کیا ہے اور ایک فہرست اون اشخاص اور قرضون کی مرتب کریگی اور قرارداد مفلسی جو دفعہ ۳۵۱ مین مذکور ہے ایسا سمجہا جائیگا کہ گویا وہ ایسے ہر قرضخواہ کے حق مین اوسکے قرضہ مذکور کی ڈگری ہے +

ایسی فہرست کی ایک نقل مکان کچہری پر آویزان کی جائیگی +

اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی انسالونٹ (دوالیہ) کوٹہی کے شریک کو یا جبکہ وہ دوالیہ ہونے سے پہلے

فوت ہو تو قائم مقام جائز اوسکا مستحق ہوگا اور قرضخواہ کو مخالف کے مقابلہ مین وہ بہی اپنا ثبوت دیوے +

دفعہ ۳۵۳ - مفلس مذکور کے ہر قرضخواہ کو جسکا نام فہرست مین نہو اختیار ہے کہ فہرست کے مشتہر ہونے سے تین مہینے کے اندر عدالت مین درخوہست دیکر واسطے داخل کرنے ثبوت نسبت تعداد اور تفصیل اپنے دعاوی زر نقد کے جو اوسکو شخص مفلس سے واجب الادا ہو اجازت چاہے اور اگر سائل شخص مفلس کا قرضخواہ اپنے تئین ثابت کرے تو عدالت ایسے حکم صادر ہونیکی ہدایت کریگی کہ اوسکا نام قرضخواہونکی فہرست مین نسبت قرضہ ثابت شدہ کے درج کیا جاوے +

ہر قرضخواہ جسکا نام فہرست مین مندرج ہو مجاز ہوگا کہ فہرست کے مشتہر ہونے سے تین مہینے کے اندر عدالت مین اس مضمون کی درخوہست دے کہ حکم واسطے ترمیم پانے اوسقدر فہرست کے جہان تعداد اور کیفیت اور تفصیل اوسکے قرضہ کی مندرج ہے یا واسطے خارج ہونے نام کسی اور قرضخواہ کے یا واسطے تبدیلی اوس قدر فہرست کے جہان تعداد اور کیفیت اور تفصیل قرضہ کسی اور قرضخواہ کی مندرج ہے صادر کیا جائے +

جب کوئی درخوہست اس دفعہ کے بموجب گذرے عدالت کو اختیار ہے کہ نوٹس یعنی اطلاعنامہ بصرف درخوہست کنندہ اوس مضمون سے جو مناسب معلوم ہو شخص مفلس اور دوسرے قرضخواہون پر جاری کرا کر اور اونکے عذرات اگر کچھہ عذرات پیش ہون سنکر درخوہست کو منظور یا نامنظور کرے +

دفعہ ۳۵۴ - ہر ایک حکم جو دفعہ ۳۵۱ کے بموجب صادر ہو مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر کیا جائیگا اور اوسکے اثر سے تمام جائداد مفلس کی عام اس سے کہ وہ اوسکی فہرست مین مندرج ہو یا نہو باستثناء اون امور کے جو دفعہ ۲۶۶ کی شرط اول مین مذکور ہین رسیور یعنی مہتمم جائداد کو حوالہ ہو جائیگی +

دفعہ ۳۵۵ - رسیور یعنی مہتمم جائداد جو حسب مرقومہ بالا مقرر کیا جائے مطابق ہدایت عدالت کے ضمانت داخل کریگا اور ایسی تمام جائداد کو سوا مستثنیات مفصلہ بالا کے اپنی قبضہ مین لائیگا +

جب رسیور عدالت کی روبرو یہ تصدیق کرے کہ مفلس نے اوسکو تمام جائداد پر قبضہ دیدیا یا قبضہ دینے کے لیئے اپنے مقدور بہر کوشش کی ہے عدالت مجاز ہوگی کہ ساتہہ قرار دینے ایسی شرائط کے جو مناسب معلوم ہون مفلس کو حراست یا قید سے جیسا حال ہو رہا کرے +

دفعہ ۳۵۶ - رسیور مذکور زیر ہدایت عدالت کے حسب مفصلہ ذیل کاربند ہوگا -

(الف) جائداد فروخت کرکے اوسکا روپیہ جمع کریگا +

(ب) قرضہ یا جرمانہ یا تاوان جو کچھہ ذمہ مفلس کے یافتنی سرکار ہو اگر کچھہ یافتنی ہو ادا کریگا +

(ج) ڈگریدار مذکور کا خرچہ ادا کریگا +

(د) جو باقی رہے اوسکو قرضخواہان داخل فہرست مین بلا ترجیح بحساب رسدی ہر ایک کے قرضکی تعداد کے لحاظ سے تقسیم کریگا +

ریسیور کو اختیار ہے کہ ان خدمات کی تعمیل کرنے کے عوض لطور حق الخدمت اوس باقی کی تعداد پر جو تقسیم کی جاوے کمیشن جسے عدالت مقرر کریگی اور فی صدی پانچ روپیہ کی شرح سے زیادہ نہوگا نکال لے اور زرکمیشن جو اسطرح لیا جائے تقسیم مذکور کا ایک جزو سمجھا جائیگا اور اگر کچھہ فاضل رہے تو زر فاضل مفلس یا اوسکے قائم مقام قانونی کو حوالہ کیا جائیگا +

دفعہ ۳۵۷ - مفلس جو دفعہ ۳۵۵ کے بموجب رہا کیا جائے اُن قرضونکی بابت جو فہرست مین مندرج ہون گرفتار یا قید نہ کیا جائیگا لیکن بلحوظی شرائط دفعہ ۳۵۸ اوسکی جائداد عام اس سے کہ وہ اوسکی رہائی سے پہلے یا پیچھے پیدا کی گئی ہو باستثناء اون مراتب کے جو دفعہ ۲۶۶ کی شرط اول مین مذکور ہین اور اوس جائداد کے جو ریسیور کو حوالہ ہو جاسے اس لائق ہوگی کہ جب تک کل ڈگریات ڈگریداران مندرجہ فہرست بیباق نہولین یا غیر قابل اجراء نہو جائین عدالت کے حکم سے قرق اور نیلام کی جاسے +

دفعہ ۳۵۸ - اگر میزان کل قرضہ ہاے داخل فہرست کی دوسو روپیہ تک یا دوسو روپیہ سے کم ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ مفلس مذکور کو جسقدر قرضہ باقی رہا ہوا ہو قرضہ ہاے مذکور کی ذمہ داری آئندہ سے بری قرار دے +

دفعہ ۳۵۹ - جب وقت سماعت مقدمہ حسب محکومہ دفعہ ۳۵۰ کے ثابت ہو کہ سائل سے کوئی فعل منجملہ افعال مفصلہ ذیل کے ہوا ہے یعنی یہہ -

(الف) کہ اوسنے اپنی درخواست مین نسبت قرضہ ہاے ذمگی اپنے کے یا نسبت جائداد مملوکہ اپنے کے عام اس سے کہ وہ جائداد اوسکے قبضہ مین ہو یا اوسکے ملنے کی آئندہ امید ہو یا کہ وہ سائل کے لئے دوسرے کے قبضہ امانتی مین ہو کچھہ حال مخفی رکھا یا عمداً کوئی جھوٹا بیان لکھا +

(ب) کہ اوسنے فریب سے کوئی جائداد مخفی یا منتقل کردی یا اوٹھوا دی +

(ج) یا کہ نسبت شئے مدعابہا مندرجۂ درخواست کے کوئی اور فعل براہ بدنیتی کے کیا +

تو عدالت کو لازم ہوگا کہ عند التحریک اوسکے کسی قرضخواہ کے اوسکے نام کسی میعاد تک قید رہنے کا حکم دے جو قید مین جانے کی تاریخ سے ایک سال تک ہوسکتی ہے +

یا اگر مناسب سمجھے شخص مذکور کو صاحب مجسٹریٹ کے پاس اس غرض سے بھیج دے کہ اوسکی نسبت قانون کے بموجب عمل کیا جاے +

دفعہ ۳۶۰- لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجۂ گزٹ سرکاری کے کسی عدالت کو جو عدالت ضلع نہو وہ اختیارات تفویض کرے جو دفعات ۳۴۴ لغایت ۳۵۹ کی رو سے عدالت ہاے ضلع کو عطا ہوئے ہین اور جب کوئی مقدمہ دفعہ ۳۴۴ کے بموجب رجوع کیا جاے صاحب جج ضلع کو اختیار ہوگا کہ ایسا مقدمہ کسی عدالت مین سپرد کرے جو اوسی ضلع مین ہو اور جسکو اختیارات مذکور تفویض ہوئے ہون +

وہ عدالت جسکو ایسے اختیارات تفویض ہوئے ہون مجاز ہے کہ جب کوئی درخواست حسب مراد دفعہ ۳۴۴ کسی ایسے شخص کی طرف سے گذرے جو اوس عدالت کی ڈگری کے اجراء مین گرفتار ہوا ہو اوسکی سماعت کرے +

دوسرا حصہ

کارروائی ہاے لاحقہ

اکیسوان باب

درباب وفات اور شادی اور دیوالہ نکلنے یا نادار ہوجانے فریقین مقدمہ کے

دفعہ ۳۶۱- بشرط قائم رہنے استحقاق دعوی کے کوئی مقدمہ مدعی یا مدعاعلیہ کے فوت ہونے سے ساقط نہوجائیگا +

تمثیلات

(الف) زید نے عمرو اور بکر کے ساتھہ یہہ معاہدہ کیا کہ بکر کی حیات تک عمرو کو زرسالانا ادا کرتا رہیگا عمرو اور بکر نے زید پر جبر اً ادا کرانے کی نالش کی اور قبل ڈگری عمرو مرگیا تو بقاء استحقاق دعوی بنام بکر قائم رہا اور مقدمہ ساقط نہوا +

(ب) اوسی مقدمہ مین قبل ڈگری تمام فریقین مقدمہ مرگئے تو استحقاق دعوی عمرو اور بکر مین سے جو پیچھے مراہو اوسکے قائم مقام موجودہ کے لئے قائم رہیگا اور اوسکو اختیار ہوگا کہ زید کے قائم مقام پر نالش قائم رکھے +

(ج) زید نے عمرو پر حرمت بہاکی نالش کی زید مرگیا تو استحقاق دعوی قائم نہ رہا اور مقدمہ ساقط ہوجائیگا +

(د) رام دت نے کہ اصول متاکشرا کے موجب ایک ہندو خاندان مشترک کا ایک شریک ہے جائداد خاندانی کی تقسیم کے لئے نالش کی رامدت نے اپنے ایک لڑکے نابالغ دیودت کو اپنا وارث چھوڑ کے فوت کیا تو دیودت کے لئے استحقاق دعوی قائم رہا اور مقدمہ ساقط نہوگا +

دفعہ ۳۶۲ - اگر مقدمہ مین چند مدعی یا مدعا علیہ ہون اور منجملہ اونکے کوئی مرجاوے اور استحقاق دعوی صرف مدعی یا مدعیان حی القائم کو یا صرف اوپر مدعا علیہ یا مدعا علیہم حی القائم کے رہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اوس امر کا ایک اخلہ مقدمہ کی مثل مین لکھوالے اور مقدمہ بہ پیروی مدعی یا مدعیان زندہ کے بمقابلہ مدعا علیہ یا مدعا علیہم حی القائم کی ترتیب حد انفصال پائیگا +

دفعہ ۳۶۳ - اگر مقدمہ مین چند مدعی ہون اور کوئی اونمین سے فوت کرے اور استحقاق دعوی صرف مدعی یا مدعیان زندہ کو نہ پہنچے بلکہ اوسکو یا اونکو بشراکت قائم مقام جائز مدعی متوفی کے پہنچے تو قائم مقام جائز کیطرف سے درخوست گذرنے پر عدالت مجاز ہوگی کہ نام قائم مقام مذکور کا بجائے نام مدعی متوفی کے مقدمہ کی مثل مین درج کرے اور مقدمہ بہ پیروی مدعی یا مدعیان حی القائم اور قائم مقام جائز مذکور کے مرتب فیصل ہوگا +

دفعہ ۳۶۴ - اگر کوئی شخص بادعاے قائم مقام جائز ہونے مدعی متوفی کے عدالت مین کوئی درخوست نہ گذرانے تو ترتیب و تکمیل مقدمہ کی بہ پیروی مدعی یا مدعیان زندہ کے ہوگی + اور قائم مقام جائز مدعی متوفی کا اگر کوئی ہو مقدمہ کا فریق کیا جائیگا اور ویسا ہی ڈگری مصدقہ

مقدمے سے متعلق. وہ اوسکا پابند ہوگا کہ گویا مقدمہ بہ پیروی اوسکے باشتراک مدعی یا مدعیان

ہی القائم سے مرتب و دائر ہوا +

دفعہ ۳۶۵ - اگر کسی مقدمہ مین مدعی واحد یا مدعی باقیماندہ مرجاے تو متوفی کے قائم مقام جائز کی درخواست گذرنے پر عدالت اوس حالمین کہ بنا مقدمہ قائم رہے مقدمہ کی مثل مین بجاے نام مدعی مذکور کے اوسکا نام لکہہ لیگی اور بعد تبدیل نام کے مقدمہ حسب معمول آگے چلیگا +

دفعہ ۳۶۶ - اگر اسطرح کی درخواست طرف سے کسی شخص کے جو دعویدار قائم مقام جائز ہونے کسی مدعی متوفی حسب متذکرہ بالا کا ہو عدالت مین گذرے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ حکم ساقط کئے جانے مقدمہ کا صادر کرے اور مدعا علیہ کو وہ خرچہ جو جوابدہی مقدمہ مین اوسپر عائد ہوا ہو دلانے اور زر مذکور مدعی متوفی مذکور کی جائداد متروکہ سے وصول کیا جائیگا +

یا اگر عدالت مذکور کو مناسب معلوم ہو تو برطبق درخواست مدعا علیہ اور ساتھہ ایسی شرائط کے نسبت ادائے یا عدم ادائے خرچہ جو مناسب ہون کوئی دوسرا حکم واسطے احضار قائم مقام جائز مدعی متوفی اور جہت ترتیب و تکمیل مقدمہ کے بغرض اصدار فیصلہ اخیر نسبت اشیاء متنازعہ کے یا اون دونون اغراض کے لئے صادر کرے +

تشریح - محض سارٹیفکیٹ وراثت یا سارٹیفکٹ وصول تر ضہ اوسکے قابض کو منصب جائز قائم مقامی متوفی کا نہین بخشتا ہے لیکن جب کہ شخص قابض کسی ایسے سارٹیفکیٹ کا اوسکی رو سے قبضہ جائداد متوفی کا حاصل کرے تو وہ بابت اوس جائداد کے قائم مقام جائز اور ذمہ دار متصور ہوگا +

دفعہ ۳۶۷ - اگر نزاع اس بات کی پیدا ہو کہ قائم مقام جائز مدعی متوفی کا کون ہے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ تا وقتیکہ استحقاق قائم مقام کا بذریعہ نالش علیحدہ تجویز نہو جاے مقدمہ متدائرہ محکمہ اپنے کو ملتوی رکھے یا بوقت روبکاری مقدمہ یا پیشتر اوسکے اس بات کو طے کردے کہ واسطے پیروی مقدمہ کے کون شخص مجاز قائم مقامی مدعی متوفی کا ہوگا +

دفعہ ۳۶۸ - اگر مقدمہ مین چند مدعا علیہ ہون اور اونمین سے کوئی قبل صدور ڈگری فوت کرے اور استحقاق دعوی صرف بمقابلہ مدعا علیہ یا مدعا علیہم زندہ کے قائم نہ رہے یا جس مقدمہ مین استحقاق دعوی قائم رہا ہو مدعا علیہ واحد یا مدعا علیہ باقی ماندہ مرجائین +

تو مدعی کو جائز ہوگا کہ عدالت مین درخوست باندراج نام وکیفیت وسکونت اوس شخص کے جسکو وہ
بجائے مدعا علیہ متوفی مذکور کے باظہار ہونے قائم مقام جائز اوسکے مدعا علیہ گردانا چاہتا ہے گذرانے
اور جب اسطرح کی درخوست گذرے عدالت مقدمہ کی مثل مین نام قائم مقام مذکور کا بجاے نام
مدعا علیہ متوفی مذکور کے درج کریگی +
اور سمن بنام قائم مقام مذکور بحکم احضار بتاریخ معینہ واسطے جوابدہی مقدمہ کے جاری کریگی +
اور بعد اوسکے مقدمہ کی ترتیب وتکمیل اوسیطرح عمل مین آئیگی کہ گویا قائم مقام مذکور آغاز مقدمہ
سے مدعا علیہ اور مقدمہ کی جملہ کارروائی سابقہ مین ایک فریق تہا +
مگر شرط یہہ ہی کہ جو شخص اسطور پر مدعا علیہ گردانا جاے اوسے اختیار ہوگا کہ اس امر کا اعتراض کرے
کہ وہ مدعا علیہ متوفی کا قائم مقام جائز نہین ہے یا کسی اور طرح کی عذرداری مناسب حال اپنے منصب
قائم مقامی کے پیش کرے +

دفعہ ۳۶۹ - بباعث شادی کرنے مدعیہ یا مدعا علیہا کے مقدمہ ساقط نہوگا بلکہ باوجود شادی مقدمہ
مرتب ہوکر فیصل کیا جائیگا اور جب کہ ڈگری مدعا علیہا کے اوپر ہو تو اوسکا اجرا صرف زوجہ
کے اوپر کیا جائیگا +
اور اگر ایسا مقدمہ ہو جسمین قانون کی روسے شوہر اپنی زوجہ کے دین کا ذمہ دار ہو تو باجازت
عدالت ڈگری کو شوہر پر بہی جاری کرنا جائز ہوگا اور اگر ڈگری زوجہ کے حق مین صادر ہو تو
بشرطیکہ شوہر قانون کے بموجب زر ڈگری شدہ کے پانیکا مستحق ہو وہ ڈگری باجازت مذکور شوہر
کی درخوست گذرنے پر جاری ہوسکتی ہے +

دفعہ ۳۷۰ - اگر اسینی یعنی تفویض دار یا ریسیور یعنے مہتمم جو دفعہ ۳۵۱ کے بموجب مقرر کیا جاے
کسی مدعی دیوالیہ کی طرف سے خبر گیری اور پیروی مقدمہ کی بغرض فائدہ قرضخواہان کرے تو دیوالہ
نکلنا یا بے استطاعت ہوجانا مدعی کا ہارج نالش نہوگا الا اوس حالت مین کہ تفویض دار یا مہتمم
مقدمہ کی پیروی اور ادخال ضمانت خرچہ سے اندر اوس میعاد کے کہ جسکا عدالت حکم دے انکار کرے +
اگر تفویض دار یا مہتمم اندر میعاد معینہ حکم کے مقدمہ کی پیروی یا ادخال ضمانت مین تغافل یا انکار
کرے تو مدعا علیہ مجاز ہے کہ بغرض ساقط ہونے مقدمہ کے دیوالہ نکلنے یا بے استطاعت ہوجانے کا

عذر پیش کرے اور عدالت کو جائز ہوگا کہ مقدمہ ڈسمس کر کے مدعا علیہ کو اوسقدر خرچہ دلائے کہ جو نالش کی جوابدہی مین پڑا ہو اور خرچہ مذکور بطور قرضہ ذگری جائداد مدعی ثابت کرنا ہوگا +

دفعہ ۳۷۱ - جبکوئی مقدمہ اس باب کی شرائط کے بموجب ساقط ہوجاے یا ڈسمس کیا جاے تو کوئی نالش جدید اوسی استحقاق دعوی جدید کی بنا پر دائر نہو سکیگی +

لیکن وہ شخص جو مدعی دیوالیہ یا مفلس متوفی کا اپنے تئین قائم مقام ظاہر کرتا ہے مجاز ہوگا کہ واسطے صدور حکم منسوخی حکم مقدمہ کے ساقط ہونے یا ڈسمسی کی درخوست دے اور اگر ثابت کیا جاے کہ وہ کسی وجہہ کافی کے سبب سے مقدمہ مین پیروی نکر سکا تو عدالت حکم ساقط ہونے مقدمہ یا حکم ڈسمسی کو منسوخ کر کے خرچہ وغیرہ کی نسبت وہ حکم دیگی جو مناسب معلوم ہو +

دفعہ ۳۷۲ - ان صورتون مین جب مقدمہ کے دوران مین کوئی حق واقع مقدمہ منتقل یا پیدا یا وراثتاً نازل ہوجاے ممکن ہے کہ عدالت کی اجازت اور فریقین مقدمہ کی رضامندی سے یا بعد جاری کرنے اطلاع تحریری اوپر فریقین کے اور بعد سماعت اونکے عذرات کے اگر عذرات پیش ہون مقدمہ مذکور اوس شخص کی طرف سے یا اوسکے مقابلہ مین جاری رکھا جاے جسکو حق مذکور پیدا ہوا یا پہنچا ہو اور بشمول یا بعوض اوس شخص کے جاری رکھا جاے جسکی ذات سے حق مذکور منتقل ہوا ہو جیسا موقع ہو +

بائیسوان باب

بابت باز دعوی اور تصفیہ مقدمہ کے

دفعہ ۳۷۳ - اگر مدعی کی درخوست پر کسی وقت بعد ارجاع نالش عدالت کو اطمینان ہو (الف) کہ مقدمہ بوجہہ کسی سقم ضابطہ کے ساقط ہوجائیگا (ب) یا اس بات کی وجہہ کافی ہے کہ اوسکو مقدمہ سے باز دعوی دینے یا جزو دعوی سے باز آنیکی اجازت باختیار مجدداً رجوع نالش کے بابت شے دعوی مذکور کے یا بابت جزو متروکہ کے دیجاے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اجازت مذکور بقید ایسی شرائط کے درباب خرچہ اور طرح پر جیسا مناسب سمجھے دے +

اگر مدعی بلا حصول اجازت مذکور دعوی سے دست بردار ہو یا جزو دعوی سے باز آئے تو وہ اوس خرچہ کا مستوجب ہوگا جو عدالت دلائے اور اوسکو بابت شے دعوی مذکور کے مجدداً نالش کرنیکا اختیار نہ رہیگا +

اس دفعہ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہہ اجازت دینے کا اختیار نہین ہے چند مدعیون مین سے ایک بلا مرضی دوسرونکے باز دعوی لکھہ دے +

دفعہ ۳۷۴- نالش جدید مین جو باجازت دفعہ ملحقہ بالا کے دائر ہو مدعی پابند ہوا مین تمادی ایام کا اوسیطرح ہوگا کہ گویا نالش سابق دائر نہ ہوئی تہی +

دفعہ ۳۷۵- اگر تصفیہ کسی مقدمہ کا کسی جائز طور کے اتفاق یکدیگر سے یا مصالحہ باہم فریقین کے ہوجاے یا مدعا علیہ مدعی کو نسبت شئے دعوی کے راضی کردے تو سطرحکا اتفاق یا مصالحہ یا راضی نامہ تحریر ہوکر عدالت اوسکے مطابق ڈگری صادر کریگی جہانتک کہ اوس مقدمہ سے علاقہ ہو اور وہ ڈگری ناطق ہوگی +

تیئیسوان باب

عدالت مین روپیہ کا ادا کیا جانا

دفعہ ۳۷۶ جس نالش مین کہ دعوی قرضہ یا خسارہ کا ہو مدعا علیہ کو مقدمہ کی کسی نوبت مین جائز ہے کہ عدالت مین اوسقدر روپیہ امانت داخل کرے کہ جو پورے دعوی کے ایفاء کے لئے اوسکی دانست مین کافی متصور ہو +

دفعہ ۳۷۷- مدعا علیہ اوس امانت کی اطلاع مدعی کو دیگا اور زر امانت مدعی کی درخواست پر مدعی کو دیا جائیگا الا اوس صورت مین کہ عدالت اور طرح بر ہدایت کرے +

دفعہ ۳۷۸- جو روپیہ کہ مدعا علیہ نے امانت رکہا ہو اوسکا سود مدعی کو اطلاع مذکور کے پہنچنے کی تاریخ سے نہ دلایا جائیگا خواہ زر امانت بقدر کل دعوی ہو یا اوس سے کم +

دفعہ ۳۷۹- اگر مدعی اوس زر امانت کو بطور جزو دعوی قبول کرلے تو اوسے جائز ہے کہ باقی کی بابت نالش مین پیروی کرے لیکن جس حال مین کہ عدالت یہہ تجویز کرے کہ روپیہ داخل کیا ہوا مدعا علیہ کا بقدر کل دعوی مدعی کے ہے تو مدعی کو اوسقدر خرچہ نالش کا جو بعد داخل ہونے زر امانت کے پڑا ہو اور نیز خرچہ ماقبل دخال امانت کے جسقدر کہ بوجہہ زیادتی مطالبہ مدعی کے لازم آیا ہو ادا کرنا ہوگا +

اگر مدعی زر امانت کو بایفاء اپنے کل دعوی کے منظور کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ بیان اس امر کا عدالت مین گذرانے اور وہ بیان شامل مثل کیا جائیگا اور عدالت اوسکے مطابق فیصلہ صادر کریگی اور بہ تجویز اس امر کے کہ خرچہ کس فریق پر عائد ہونا چاہئے عدالت اس امر پر غور کریگی کہ کس فریق پر نزاع عدالت کا الزام زیادہ عائد ہوتا ہے +

تمثیلات

(الف) زید پر عمرو کے سو روپئے آتے ہین عمرو نے زید پر اوس روپیہ کی نالش کی پہلے کچھ تقاضا نہین کیا اور کوئی وجہ اس امر کے یقین کرنے کی بہی نہ تہی کہ تقاضا سے جو دیر ہوگی وہ کسی نہج سے اوسکے حق مین مضر پڑیگی اور عرضی دعوی کے گذرنے پر زید نے عدالت مین روپیہ داخل کیا اور عمرو نے اپنے کل دعوی کے ایفاء مین اوسکو منظور کر لیا تو عدالت کو لازم ہے کہ اوسکو خرچہ نہ دلائے اسواسطے کہ نزاع عدالت اوسکی طرف سے قیاساً بیجا ہوئی +

(ب) عمرو نے زید پر بحالات متذکرہ تمثیل (الف) نالش کی اور جب عرضی دعوی گذری زید نے دعوی کی جوابدہی کی بعد ازآن زید نے عدالت مین روپیہ امانت داخل کیا عمرو نے بایفاء اپنے کل دعوی کے منظور کر لیا تو اس صورت مین عدالت کو لازم ہے کہ عمرو کو خرچہ مقدمہ کا بہی دلائے کیونکہ زید کے طریق سے ثابت ہے کہ نزاع عدالت ضروری تہی +

(ج) زید پر عمرو کے سو روپئے آتے ہین اور چاہتا ہے کہ بغیر رجوع نالش روپیہ اوسکو ادا کر دے عمرو ڈیڑہ سو روپیہ کا دعوی رکہتا ہے اور اوس روپیہ کی نالش اوسنے زید پر کی جب عرضی دعوی گذری تو سو روپیہ اوسنے عدالت مین داخل کر کے باقی پچاس روپیہ کی نسبت جوابدہی کی بعد ازآن عمرو نے سو روپئے بایفاء اپنے کل دعوی کے منظور کر لئے عدالت کو لازم ہے کہ اوس سے کل خرچہ زید کو دلائے +

چوبیسوان باب

درباب ضمانت خرچہ کے

دفعہ ۳۸۰- اگر مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر عدالت کو معلوم ہو کہ مدعی واحد یا تمام مدعی

(جس حال مین کہ کئی مدعی ہون) برٹش انڈیا سے باہر سکن رکھتے ہین اور مدعی یا مدعیان مذکور برٹش انڈیا کے اندر علاوہ جائداد متنازعہ کے کافی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتے ہون تو عدالت مجاز ہوگی کہ خواہ اپنی مرضی سے خواہ کسی مدعاعلیہ کی درخوست پر مدعی یا مدعیون کو حکم دے کہ عرصہ معینہ کے اندر ضمانت ادائے خرچہ جو اوس وقت تک یا آئندہ مدعاعلیہ پر پڑا ہو یا پڑے داخل کرین +

دفعہ ۳۸۱- اگر ضمانت مذکور میعاد معینہ کے اندر نہ داخل ہو تو عدالت مقدمہ کو خارج کریگی اِلّا اوس صورت مین کہ مدعی یا مدعیونکو موجب احکام دفعہ ۳۷۳ کی مقدمہ سے دست بردار ہونیکی اجازت دیجائے +

دفعہ ۳۸۲- جو شخص برٹش انڈیا سے ایسے حالات مین باہر کو جاوے جنسے وجہ اس امر کے گمان قوی کی ہو کہ جب اوس سے خرچہ طلب کیا جائیگا وہ برٹش انڈیا مین موجود نہ ہوگا تو وہ حسب معنی دفعہ ۳۸۰ کے برٹش انڈیا سے باہر کا ساکن تصور کیا جائیگا +

پچیسوان باب

بند کمیشن

(الف) کمیشن واسطے لینے اظہار گواہون کے

دفعہ ۳۸۳- ہر عدالت کو ہر نالش مین اختیار ہے کہ اپنے حکم کے ذریعہ سے بند کمیشن واسطے لینے اظہار اون اشخاص کے بذریعہ لکھانے جواب استفسارات کے یا بطور دیگر جاری کرے جو عدالت کی علاقہ اختیار کی حدود اراضی کے اندر رہتے ہون مگر اس مجموعہ کی شرائط کے بموجب عدالت مین حاضر ہونے سے معاف ہین یا جو کسی بیماری یا ضعف جسمانی کی وجہ سے حاضر نہین ہو سکتے ہین +

دفعہ ۳۸۴- جائز ہے کہ عدالت ایسا حکم اپنی خوشی سے یا بطریق گذرنے درخوست معہ بیان حلفی منجانب کسی فریق مقدمہ کے یا از طرف اوس گواہ کے جسکی شہادت مطلوب ہے صادر کرے +

دفعہ ۳۸۵- اگر کمیشن واسطے اظہار ایسے شخص کے ہو جو اندر حدود اراضی علاقہ عدالت صادر کنندہ کمیشن کے رہتا ہو تو جائز ہے کہ کمیشن کسی ایسے شخص کے نام لکھا جاوے جسے عدالت صادر کنندہ کمیشن اوسکے اجرا کے لئے مقرر کرنا مناسب سمجھے +

دفعہ ۳۸۶- ہر عدالت کو ہر نالش مین اختیار ہے کہ بند کمیشن واسطے لینے اظہار اشخاص مندرجہ

ذیل کے جاری کرے -

(الف) کوئی شخص جو عدالت کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی سے باہر رہتا ہو +

(ب) اشخاص جو اوس تاریخ سے پہلے حدود ارضی مذکور سے باہر جانے والے ہون جو اونکے واسطے عدالت مین حاضر ہونے کے لئے مقرر ہوئی ہو +

(ج) سرکاری عہدہ داران جنگی اور ملکی جنکا عدالت مین حاضر ہونا حاکم عدالت کی دانست مین موجب ہرج کار سرکار ہوگا +

علی العموم ہند کمیشن ایسی عدالت مین بہیجا جائیگا جو عدالت ہائی کورٹ نہو اور جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر وہ شخص رہتا ہو اور جسکی معرفت کمیشن زیادہ آرام کے ساتہہ تعمیل پا سکے +

پر شرط یہہ ہے کہ اگر شخص مذکور عدالت صادر کنندہ کمیشن کے علاقہ کی حدود ارضی کے باہر لیکن بلاد کلکتہ یا مدراس یا بمبئی یا رنگون کے اندر رہتا ہو تو ہند کمیشن اوس عدالت مطالبہ خفیفہ کو پاس بہیجا جائیگا جسکے علاقہ کے اندر وہ رہتا ہو +

اور یہہ بہی شرط ہے کہ صورت خاص مین کمیشن کسی شخص کے نام صادر ہو سکتا ہے جسکو عدالت صادر کنندہ کمیشن اس کام کے لئے مقرر کرنا مناسب سمجھے +

جب عدالت اس دفعہ کے بموجب کوئی ہند کمیشن صادر کرے تو یہہ ہدایت کی جائیگی کہ آیا کمیشن اوسی عدالت مین واپس کیا جائیگا یا کسی عدالت ماتحت مین +

دفعہ ۳۸۷ - جب کسی عدالت مین درخواست واسطے صادر کرنے کمیشن کے بغرض لئے جانے اظہار کسی ایسے شخص کے دیجائے جو برٹش انڈیا سے باہر کسی جگہہ کا رہنے والا ہو اور اوس عدالت کو اطمینان ہو کہ شہادت ضروری ہے تو اوسے جائز ہے کہ ایسا کمیشن جاری کرے +

دفعہ ۳۸۸ - ہر عدالت کو جسمین ہند کمیشن بغرض تحریر اظہار کسی شخص کے پہنچے واجب ہے کہ کمیشن کے مطابق اوسکا اظہار لے +

دفعہ ۳۸۹ - جب حکم کمیشن کی تعمیل حسب ضابطہ ہوچکے تو وہ معہ اوس شہادت کے جو اوس کے بموجب لیگئی ہو عدالت فرستندہ کمیشن مین واپس کیا جائیگا الا اوس حالت مین کہ حکمنامہ کمیشن مین اور طرحکا حکم ہو کہ اوس صورت مین مطابق اوسکے کمیشن واپس کیا جائیگا اور کمیشن اور کیفیت

تعمیل کمیشن اور شہادت جو کمیشن کے بموجب لی گئی ہو بر عایت احکام دفعہ ملحقہ الذیل شامل ہوگی

دفعہ ۳۹۰- اظہار جو بذریعہ کمیشن لیا گیا ہو وجہ ثبوت مین بلا رضامندی اوس فریق کی جسکے خلاف وہ دیا گیا ہو پڑھا نہ جائیگا الا صورتہاے مفصلۂ ذیل مین -

(الف) جبکہ وہ شخص جسنے اظہار دیا ہو عدالت کے علاقہ سے باہر رہتا ہے یا مر گیا ہے یا بسبب بیماری یا ضعیفی کے اصالتاً اظہار دینے کے واسطے حاضر نہین ہو سکتا یا عدالت مین اصالتاً حاضر ہونے سے معاف ہے +

(ب) جب کہ عدالت حسب اقتضاے راے اپنے مراتب مندرجہ ضمن ملحقہ بالا کے ثبوت کے لینے سے درگذر کرے اور مقدمہ مین کسی شخص کی شہادت کو بطور شہادت پڑھے جانے کی اجازت دے باوصف ثبوت اس بات کے کہ بروقت روبکار مقدمہ وہ وجوہ جنکے لحاظ سے اظہار بذریعہ کمیشن لیا گیا تھا باقی نہین رہین +

دفعہ ۳۹۱- شرائط مندرجہ دفعات بالا در باب تعمیل و واپسی کمیشن کے اون ہدایتہا کمیشن سے بھی متعلق ہونگی جو عدالت ہاے مفصلۂ ذیل سے صادر ہون -

(الف) وہ عدالتین جو برٹش انڈیا کی حدود سے باہر ہون اور بموجب فرمان ملکہ معظمہ دام اقبالہا یا جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے مقرر ہوئی ہون یا +

(ب) وہ عدالتین جو سواے ممالک برٹش انڈیا کی سلطنت برٹش ایمپئیر کے کسی جزو مین واقع ہون یا +

(ج) وہ عدالتین جو کسی ایسی ریاست غیر مین ہون جو اوسوقت ملکہ معظمہ دام اقبالہا کے ساتھہ ربط و اتحاد رکھتی ہو +

(ب) - کمیشن بغرض تحقیقات موقع +

دفعہ ۳۹۲- اگر کسی مقدمہ یا کارروائی مین عدالت واسطے انکشاف صلیت امر بابۃ النزاع یا واسطے تعین نرخ بازار کسی مال یا مقدار واصلات یا خسارہ یا سالانہ خالص منافع کے تحقیقات موقع ضرور یا مناسب سمجھے اور اوسکی تحقیقات معرفت ذات خاص حاکم عدالت کے آرام کیساتھہ نہو سکے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کے نام جسکو وہ لائق سمجھے کمیشن جاری کرے اور اوسکو

یہہ حکم دے کہ تحقیقات کرکے اپنی کیفیت عدالت مین گذرانے +
پرشرط یہہ ہے کہ اگر لوکل گورنمنٹ سے اس باب مین قواعد جاری ہوئے ہون کہ کمیشن کس کس
شخص کے نام صادر کرنا چاہئے تو عدالت اون قواعد کی پابند رہیگی +
دفعہ ۳۹۳- اہل کمیشن بعد معائنہ موقع کے جو ضروری متصور ہو اور قلمبند کرنے شہادت کے جو
اوسکی معرفت لی جاسے اوس شہادت کو معہ اپنی کیفیت تحریری کے جسپر وہ اپنا نام بھی ثبت
کرے عدالت مین بھیج دیگا +
کیفیت اہل کمیشن کی اور جو اظہارات کہ اوسنے لئے ہون (لیکن نہ وہ اظہار جو بلا رپورٹ کے ہون)
مقدمہ مین بمنزلہ شہادت کے متصور ہوکر شامل مثل رہینگے لیکن عدالت یا منجملہ فریقین مقدمہ
مین سے کوئی فریق باجازت عدالت مجاز ہوگا کہ خود اہل کمیشن سے بہ نسبت کسی مراتب کے
جسکی تحقیقات کے واسطے وہ مامور ہوا ہو یا جسکا تذکرہ اوسکی کیفیت مین ہو یا بہ نسبت
طرز تحقیقات کے سر اجلاس استفسار کرے +

(ج)- کمیشن واسطے تحقیقات حسابات کے

دفعہ ۳۹۴- ہر مقدمہ مین جسمین معائنہ یا تصفیہ حساب ضرور ہو عدالت کو اختیار ہوگا کہ جس
شخص کو مناسب سمجھے حسب مذکرہ بالا معائنہ یا تصفیہ حساب کے لئے اہل کمیشن مقرر کرے +
دفعہ ۳۹۵- عدالت کو لازم ہوگا کہ اہل کمیشن کے پاس اوس قدر کاغذات مثل اور ہدایات
مشرح جو ضروری ہون بھیج دے +
اور بصراحت حکم مین لکھے کہ اہل کمیشن صرف اپنی روبکارات جو بابت تحقیقات کے تحریر ہون
عدالت مین بھیجدے یا اپنی راے بھی بہ نسبت اوس امر کے جسکی تحقیقات کا اوسکو حکم ہے تحریر کرے +
اہل کمیشن کی روبکارات بمنزلہ شہادت کے مقدمہ مین لے لی جائینگی الا اوس صورت مین کہ عدالت
کے نزدیک کوئی وجہ اونکی بے اطمینانی کی پائی جائے اور ایسی صورت مین اوس قدر تحقیقات
مزید کا حکم دیگی جو اوسکے نزدیک مناسب ہو +

(د)- کمیشن کی معرفت تقسیم کیاجانا جائداد کا

دفعہ ۳۹۶- جس نالش مین تقسیم جائداد غیر منقولہ کی جو مالگذار سرکار ہو عدالت کی دانست مین

ضروری ہو عدالت کو جائز ہے کہ بعد تحقیق کرنے اون اشخاص اہل مقدمہ کے جو اوس جائداد مین حقیت رکھتے ہون اور سب کے حقوق کے جو اوسمین ہون کمیشن بنام ایسے اشخاص کے جنکو مناسب جانے اون حقوق کے موافق تقسیم کر دینے کے لئے صادر کرے +

اہالی کمیشن اوس جائداد کی تحقیق اور معائنہ کرکے اوسکو ایسے حصص مین جنکی ہدایت اوس حکم مین ہو جسکے بموجب کمیشن صادر کیاگیا ہو تقسیم کر دین اور اون حصون کو اون اشخاص کے واسطے مقرر کرین اور اگر اوس حکم مین ایسی اجازت ہو تو حصص کی مالیت کے مساوی کرنیکے لئے جو روپیہ دینا واجب ہو اوسکی تجویز بھی کر دین +

بعد ازآن اہالی کمیشن ایک کیفیت مرتب کرکے اوسپر دستخط کر دین (یا جس حال مین کہ اونکا اتفاق رائے نہو) تو کیفیت ہاے جداگانہ مرتب کرین اور اوس کیفیت مین ہر شخص کا حصہ مقرر کر دین اور (اگر اوس حکم مین ایسی ہدایت ہو تو) ہر حصہ کی شناخت پیمائش اور حدود سے کر دین اور وہ کیفیت یا کیفیات بند کمیشن کے ساتھہ منسلک کرکے بھیجدی جائینگی اور عدالت اون عذرات کو جو فریقین بنسبت کیفیت یا کیفیات کے کرین سماعت کرکے اوسکو فسخ کر دے اور کمیشن جدید صادر کرے یا (جس حال مین کہ اہالی کمیشن بالاتفاق رپورٹ کرین) اوسکے مطابق ڈگری صادر کرے +

(۵)- احکام عام

دفعہ ۳۹۷ جب کوئی کمیشن بموجب کسی احکام باب ہذا کے صادر ہو تو عدالت قبل اجراء کمیشن مجاز ہوگی کہ جسقدر روپیہ واسطے اخراجات کمیشن کے مناسب سمجھے اوسقدر کے داخل کرنے کے لئے اوس فریق کو جسکی درخواست کے موافق یا جسکے فائدہ کے واسطے کمیشن جاری ہونیوالا ہو حکم دے +

دفعہ ۳۹۸- ہر اہل کمیشن جو اس باب کے بموجب مقرر ہوا ہو اگر اوسکو حکم تقرر کی رو سے اور طرح کی ہدایت نہو تو مجاز ہوگا کہ-

(الف) اظہار خود فریقین یا کسی گواہ کا جسکو وہ یا اون مین سے کوئی پیش کرے اور کسی اور شخص کا لے جسے اہل کمیشن مذکور اوس معاملہ مین شہادت دینے کے لئے طلب کرنا مناسب سمجھے +

(ب) دستاویزات اور دیگر اشیا جو امر تحقیقات طلب سے متعلق ہون اونکو طلب کرکے معائنہ کرے +

(ج) کسی وقت مناسب مین اوس اراضی یا عمارت کے اندر جسکا ذکر اوس حکم مین ہو داخل ہو +

دفعہ ۳۹۹ - شرائط مجموعۂ ہذا درباب طلب اور حاضر کرنے اور لینے اظہارات گواہان کے اور نسبت اُجرت و خوراک گواہون اور بابت اون تاوانات کے جو گواہون پر صادر ہوتے ہین اون اشخاص سے بہی متعلق ہونگی جنکو اِس باب کے بموجب شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہو عام اس سے کہ وہ کمیشن جسمین شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنے کا حکم ہو ایسی عدالت سے صادر ہوا ہو جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر واقع ہے یا کسی اور عدالت سے جو حدود مذکور کے باہر واقع ہو +

دفعہ ۴۰۰ - جب کمیشن حسب احکام باب ہذا صادر کیا جائے عدالت ہدایت کریگی کہ فریقین مقدمہ روبروے اہل کمیشن کے اصالتاً یا بذریعہ مختار یا وکلاء کے حاضر ہون +

اگر وہ حاضر نہ ہون تو اہل کمیشن کو اختیار ہے کہ یکطرفی کارروائی کرے +

حصہ ۱

نالشات خاص صورتونمین

چہبیسوان باب

نالشات مفلسی

دفعہ ۴۰۱ - بپابندی قواعد مندرجہ ذیل کے مفلس کیطرف سے ہر قسم کی نالش ہوسکتی ہے +

تشریح - وہ شخص مفلس کہلائیگا جسکو اسقدر استطاعت نہین ہے کہ وہ مقدمہ کی عرضی نالش کی فیس جو قانون مین مقرر ہے ادا کرسکے یا جس حالت مین کہ عرضی نالش کے لئے کوئی فیس مقرر نہو جو سواے پارچہ پوشیدنی ضروری اپنے کے اور اوس شے کے جسکا دعوی کیا جائے کسی اور جائداد مالیتی ایک سو روپیہ کا استحقاق نہین رکہتا ہے +

دفعہ ۴۰۲ - مفلس کیطرف سے کوئی نالش بغرض حصول زرمعاوضہ بعوض ضرر پہونچنے ذات یا بعوض تہمت یا دشنام دہی یا زدوکوب کے رجوع نہو سکیگی +

دفعہ ۴۰۳ - درخواست اجازت نالش مفلسانہ تحریری ہوگی اور اوسمین وہ امور مندرجہ ہونگے جو

حسب احکام دفعہ ۵۰ عرضی نالش مین درج ہوتے ہین اور ایک فہرست جائداد منقولہ اور غیر منقولہ متعلقہ سائل کی بہ تفصیل قیمت تخمینی درخواست کے ساتھ منسلک ہوگی اور درخواست کے ذیل مین دستخط اور عبارت اوسی طرح لکھی جائیگی جسطرح عرضی نالش کے ذیل مین دستخط اور عبارت تصدیق لکھنے کا پہلے حکم ہوچکا ہے +

دفعہ ۴۰۴ - کو دفعہ ۴۳۶ مین کچھہ اور حکم ہو درخواست مذکور کو سائل اصالتاً عدالت مین پیش کریگا بجز اوس صورت کے کہ وہ دفعہ ۶۴ یا دفعہ ۶۴۰ کے بموجب عدالت مین حاضر ہونے سے معاف ہو کہ اوس صورت مین درخواست معرفت ایسے مختار کے پیش ہوسکتی ہے جو حسب ضابطہ اختیار رکھتا ہو اور جواب ہر امر ضروری کا جو درخواست سے متعلق ہو دے سکتا ہو اور جو اوسیطرح اظہار لئے جانے کا مستوجب ہوگا جسطرح وہ شخص جسکا وہ قائم مقام ہے عدالت مین اصالتاً حاضر ہونے کی صورت مین اظہار دینے کے لائق ہوتا +

دفعہ ۴۰۵ - اگر درخواست مذکور اوس طریقہ سے مرتب یا پیش نہ کی جاسے جو دفعات ۴۰۳ اور ۴۰۴ مین مقرر ہے تو عدالت اوسکو نامنظور کریگی +

دفعہ ۴۰۶ - اگر درخواست مناسب طور پر اور حسب ضابطہ پیش کی جاسے تو عدالت اظہار سائل یا اوسکے مختار کا جب اوسکو مختار تاً حاضر ہونے کا اختیار حاصل ہو نسبت حالات دعوی اور جائداد سائل کے قلمبند کریگا +

اگر سائل کی درخواست مختار تاً گذرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے حکم دے کہ اوسکا اظہار بذریعہ کمیشن کے اوس طور پر لیا جاسے جیسا کہ اظہار گواہ غیر حاضر کا بموجب احکام مجموعہ ہذا کے لیا جاسکتا ہے +

دفعہ ۴۰۷ - اگر بعد لینے اظہار کے عدالت کو یہہ واضح ہو۔

(الف) کہ سائل مفلس نہین ہے یا +

(ب) کہ سائل نے درخواست گذراننے سے دو مہینے ماقبل کے اندر فریبًا یا اس باب کی شرائط سے مستفید ہونے کی نیت سے جائداد منتقل کردی ہے یا +

(ج) اوسکے بیانات سے اوس عدالت مین نالش کرنے کا استحقاق پایا نہین جاتا ہو یا +

(د) اوسنے نسبت شے مدعا بہا نالش مجوزہ کے کوئی ایسا قول قرار کیا ہو جسکی رو سے کسی اور شخص کو شے مذکور مین حقیت حاصل ہو گئی ہو +

تو عدالت درخواست مذکور کو نامنظور کریگی +

دفعہ ۴۰۸ - اگر بعد لینے اظہار مذکورہ کے عدالت کے نزدیک کوئی وجہ نامنظوری سوال کی منجملہ وجوہ مندرجہ دفعہ ۴۰۷ کے نہ پائی جائے تو وہ ایک تاریخ کا اوس سے کم سے کم دس روز قبل فریق ثانی اور وکیل سرکار کو اطلاع دیجائیگی واسطے لینے وجہ ثبوت کے جو سائل نہ ثبوت اپنی مفلسی کے گذران سکے اور واسطے سماعت شہادت کے جو فریق ثانی تردید مفلسی سائل کے پیش کرسکے مقرر کریگی +

دفعہ ۴۰۹ - اوس تاریخ پر جو اس نہج سے مقرر کی جائے یا اوسکے بعد جسقدر کہ جلد ممکن ہو عدالت گواہان فریقین کا اظہار لیگی اور اگر چاہے سائل یا اوسکے مختار سے جرح کے سوالات کریگی اور ساتھ انکے اظہارات کا خلاصہ بطور یادداشت کے لکھیگی +

عدالت کو یہہ بہی لازم ہے کہ جو دلیل فریقین اس امر کی بابت پیش کیا چاہین اوسکو سماعت کرے یعنی یہہ کہ محض درخواست سے اور شہادت سے اگر کچہہ ہو جو کہ عدالت مین حسب محکومہ مجموعہ ہذا کی گئی ہو یہہ بات پائی جاتی ہے یا نہین کہ سائل پابند کسی ممنوعات مصرحہ دفعہ ۴۰۷ کا ہے +

بعد ازآن عدالت کو لازم ہے کہ سائل کو مفلسی مین نالش کرنیکی اجازت دے یا نہ دے +

دفعہ ۴۱۰ - اگر سائل کی درخواست منظور کیجاے اوسپر نمبر درج ہو کر وہ داخل رجسٹر ہو گی اور متبرعرضی نالش مقدمہ کے متصور ہو گی اور بجمیع الوجوہ تکملہ مقدمہ کا مثل مقدمہ متدائرہ حسب احکام باب ۵ کے عمل مین آئے گا باستثناء اس بات کے کہ مدعی بابت کسی سوال یا وکالت نامہ یا دیگر کارروائی متعلقہ مقدمہ کے مستوجب ادا ے کسی رسوم عدالت کا نہوگا سوا ے اون رسوم کے جو واسطے اجرا ے حکمنامجات کے واجب الادا ہون +

دفعہ ۴۱۱ - اگر مدعی مقدمہ مین کامیاب ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ تعداد رسوم عدالت کی جو بحالت ارجاع نالش مستطیعانہ مدعی کے ذمہ واجب الادا ہوتی محسوب کرے اور وہ تعداد رسوم مقدمہ کی شے متدعویہ بر کفالت مقدم رکہیگی اور گورنمنٹ کو اختیار ہو گا کہ تعداد مذکور اوسی طرح اوس شخص سے وصول کرے جسکو ڈگری کی رو سے ادا کرنیکا حکم دیا گیا ہو جسطرح

خرچہ مقدمہ کا اس مجموعہ کے احکام کے بموجب وصول کیا جا سکتا ہے +

دفعہ ۴۱۲ - اگر مدعی مقدمہ میں کامیاب نہو یا اوسکی مفلسی آئندہ فسخ ہوجاوے تو عدالت کو لازم ہے کہ مدعی یا کسی اور شخص کو جو دفعہ ۴۰۳ کے بموجب مقدمہ مین مدعی کا شریک ہوا ہو یہہ حکم دے کہ وہ اوسقدر رسوم عدالت جمع کرے جو بصورت نہ ملنے اجازت ارجاع نالش مفلسانہ کے مدعی کو ادا کرنی واجب ہوتی +

اور اگر عدالت کو معلوم ہو کہ مقدمہ براہ ناحق کوشی یا ایذا رسانی کے دائر ہوا تہا تو وہ مجاز ہو گی کہ مدعی پر کسی قدر جرمانہ کرے جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو یا اوسکو کسی میعاد تک قید رکہے جو ایک مہینہ سے زیادہ نہو یا اوسکے لئے دونوں سزائین تجویز کرے +

دفعہ ۴۱۳ - اگر سائل کی درخواست متضمن استجازت ارجاع نالش مفلسی کے نامنظور ہو جاوے تو درخواست ثانی اوسی بناء پر نسبت اوسی حق نالش کے بعد ازان مسموع نہو گی مگر سائل کو اختیار ہو گا کہ حسب طریقہ معمولی نسبت حق مذکور کے نالش مستطیعانہ دائر کرے مگر شرط یہہ ہے کہ اگر کچہہ خرچہ اوسکی درخواست اجازت نالش مفلسی کی نامنظور کرنے مین سرکار پر عاید ہوا ہو تو وہ پہلے ادا کر دے +

دفعہ ۴۱۴ - عدالت کو اختیار ہے کہ مدعا علیہ یا وکیل سرکار کی درخواست پر کہ جسکی اطلاع تحریری ایک ہفتہ پہلے مدعی کے نام بہیجی ہو گی مدعی کی مفلسی کے فسخ ہونے کا حکم صورتہائے مفصلۂ ذیل مین دے +

(الف) اگر وہ پیروی مقدمہ مین قصوروار ایذا رسانی یا فعل نامناسب کا ہو +

(ب) اگر یہہ ظاہر ہو کہ اوسکے پاس ایسے وسائل ہین کہ اوسکو مفلسی مین نالش کی پیروی کرنا مناسب نہین ہے +

(ج) اگر اوسنے درباب شے متنازعہ کے ایسا کوئی معاہدہ کیا ہو جسکے اعتبار سے کسی اور شخص نے اوسی شے دعوی مین کوئی حق حاصل کیا +

دفعہ ۴۱۵ - خرچہ اوس درخواست کا جسمین نالش مفلسانہ دائر کرنیکی اجازت مانگی جاوے اور تحقیقات مفلسی سائل کا مقدمہ کے خرچہ مین داخل رہیگا +

ستائیسواں باب

نالشات از جانب یا بنام سرکار یا ملازمان سرکار

دفعہ ۴۱۶- نالشات جو از طرف یا بنام گورنمنٹ ہون وہ از طرف یا بنام جناب سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند با اجلاس کونسل جیسا موقع ہو رجوع کی جائینگی +

دفعہ ۴۱۷- جو اشخاص کہ ایکس افیشیو یا ورنہ سے مجاز پیروی کے منجانب گورنمنٹ نسبت کسی کارروائی عدالت کے ہون وہ ایسے مختاران مقبولہ متصور ہونگے جو حسب احکام مجموعہ ہذا منجانب گورنمنٹ حاضر ہو کر پیروی کر سکتے ہین اور درخواست گذران سکتے ہین +

دفعہ ۴۱۸- جو نالشات کہ منجانب جناب سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند با اجلاس کونسل کے ہون اونمین عرضی دعوی کے اندر بجاے لکھنے نام اور پتہ مقام سکونت مدعی کے ان الفاظ کا داخل کرنا کافی ہوگا جناب سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند با اجلاس کونسل +

دفعہ ۴۱۹- وکیل سرکار ہر عدالت مین واسطے حصول حکمنامجات موسومہ سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند با اجلاس کونسل کے جو کسی ایسی عدالت سے صادر ہون سرکار کی طرف سے مختار ہوگا +

دفعہ ۴۲۰- عدالت بروقت تقرر میعاد جوابدہی منجانب جناب سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند با اجلاس کونسل کے مہلت مناسب واسطے کرنے خط کتابت ساتھہ گورنمنٹ کے بتوسط سررشتہ ہاے مناسب اور اجراے احکام ہدایت کے بنام وکیل سرکار بنا بر حاضری و جوابدہی مقدمہ از جانب سیکرٹری آف اسٹیٹ با اجلاس کونسل یا از جانب سرکار کے ضرور ہو جائز رکھیگی اور حسب اقتضاے راے اپنے میعاد سابق کو وسعت دیگی +

دفعہ ۴۲۱- جس مقدمہ مین وکیل سرکار کے ساتھہ کوئی اور شخص منجانب جناب سیکرٹری آف اسٹیٹ با اجلاس کونسل ایسا نہو جو مقدمہ کے مراتب نفس الامری کا جواب دے سکے اوسمین عدالت کو ایسے شخص کی حاضری کا حکم دینا بھی جائز ہے +

دفعہ ۴۲۲- اگر مدعا علیہ ملازم سرکار ہو اور یہہ طریقہ اجراے سمن کا سب مین سہل معلوم ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ ایک پرت نقل سمن اوس کچہری کے افسر اعلے کے پاس

جہان مدعا علیہ نوکر ہو بغرض اجرا کے بہیجے +

دفعہ ۴۲۳ - اگر عند الوصول سمن کے ملازم سرکار کو قبل جوابدہی مقدمہ کے گورنمنٹ سے استصواب کرنا مناسب معلوم ہو تو وہ عدالت سے استدعا کر سکتا ہے کہ میعاد معینہ سمن مین اسقدر بڑہا دی جاے جو واسطے ترسیل کیفیت اور ورود حکم کے بتوسط سررشتہ کے مناسب ضروری ہو + اور عدالت مجاز ہے کہ بر طبق پیش ہونے ایسی درخواست کے میعاد سابق مین جسقدر اوسکو ضرور معلوم ہو وسعت دے +

دفعہ ۴۲۴ - کوئی نالش سیکرٹری آف سٹیٹ اجلاس کونسل کے نام یا بنام کسی ملازم سرکاری کے رجوع نہ کی جائیگی اوسوقت تک کہ نالش سے دو مہینے پیشتر اطلاعنامہ تحریری باندراج وجہ نالش اور نام اور سکونت مدعی کے لوکل گورنمنٹ کی کسی سیکرٹری کے دفتر مین یا ضلع کے صاحب کلکٹر کے پاس بہیجا جائیگا اگر نالش بنام سکرٹری آف سٹیٹ اجلاس کونسل ہو یا اگر نالش بنام ملازم سرکار ہو تو ملازم مذکور کے پاس یا اوسکے دفتر مین پہنچا دیا گیا ہو اور عرضی نالش مین یہہ بیان مندرج ہو کہ ایسا اطلاعنامہ اس طور پر حوالہ کیا گیا پہنچا دیا گیا +

دفعہ ۴۲۵ - ایسے مقدمہ مین وارنٹ گرفتاری بلا رضامندی تحریری جج ضلع کے صادر نکیا جائیگا +

دفعہ ۴۲۶ - اگر سرکار جوابدہی نالش کی جو کسی ملازم سرکاری پر دائر ہو اپنے ذمہ قبول کرے تو وکیل سرکار جب کہ اوسکو اجازت حاضری وجوابدہی عرضی نالش کی دی جاے عدالت مین درخواست گذرانے گا اور اوس درخواست پر عدالت کو لازم ہوگا کہ ایک یادداشت اوس اجازت کی رجسٹر مین درج کراے +

دفعہ ۴۲۷ - اگر وکیل سرکار اوس تاریخ پر جو اطلاعنامہ مین واسطے حاضری مدعا علیہ وجوابدہی مقدمہ کے مقرر ہو یا اوس سے پہلے درخواست نہ گذرانے تو مقدمہ کی ترتیب مثل اون مقدمون کے ہوگی جن مین سرکار احد الفریقین نہو الا اتنا فرق ہوگا کہ نہ مدعا علیہ کی ذات لائق گرفتاری کے نہ اوسکی جائداد قابل قرقی کے ہوگی الا بحالت جاری ہونے ڈگری کے +

دفعہ ۴۲۸ - اوس مقدمہ مین جو بنام کسی عہدہ دار سرکار کے ہو عدالت مدعا علیہ کو حاضر ہونے سے ایسے حال مین بری کریگی کہ وہ عدالت کا اطمینان کر دے کہ اگر وہ اپنے عہدہ سے غیر حاضر

رہیگا تو ہرج کار سرکار متصور ہے +

دفعہ ۴۲۹- جب کہ ڈگری سیکرٹری آف سٹیٹ اجلاس کونسل پر یا کسی عہدہ دار سرکار کے ہو تو ڈگری مین ایک میعاد اوسکی تعمیل کے لئے مندرج ہوگی اور اگر ڈگری کی تعمیل کامل وس میعاد کے اندر نہو تو عدالت مقدمہ کی کیفیت لکھکر واسطے صدور حکم کے لوکل گورنمنٹ کے حضور مرسل کریگی +
کسی ایسی ڈگری کی بابت حکمنامہ اجراء صادر نکیا جائیگا الا اوس حال مین کہ وہ عرصہ تین مہینے تک جسکا شمار کیفیت کی تاریخ سے کیا جائیگا غیر مودی رہے +

اٹھائیسوان باب

نالشات از طرف رعایاے ممالک غیر اور از طرف یا بنام والیان ریاست یا والیان ممالک غیر

دفعہ ۴۳۰- دشمن کے ملک کی رعایا جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر جناب معلی القاب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کی اجازت سے رہتی ہین اور دوست کے ملک کی رعایا اوسطرح برٹش انڈیا کی عدالتو مین نالش کر سکینگی کہ گویا وہ انگلستان کی ملکہ معظمہ کی رعایا تہین +
دشمن کے ملک کی کوئی رعیت جو بلا اجازت مذکور برٹش انڈیا کی حدود کے اندر رہتی ہو یا کسی ملک غیر مین رہتی ہو برٹش انڈیا کی کسی عدالت مین نالش نکر سکیگی +

تشریح- ہر شخص جو کسی ملک غیر مین رہتا ہو جب کہ درمیان سرکار اوس ملک غیر اور مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آیرلینڈ کے لڑائی ہو رہی ہو اور جو ملک مذکور مین بلا حصول لیسنس دستخطی کسی سیکرٹری آف سٹیٹ منجملہ سیکرٹری ہاے ملکہ معظمہ یا دستخطی کسی سیکرٹری گورنمنٹ ہند کی کاروبار کرتا ہو اس دفعہ کی ضمن کی غرض کے لئے دشمن کے ملک کی رعیت ساکن ملک غیر متصور ہوگا +

دفعہ ۴۳۱- جائز ہے کہ کوئی والی ملک غیر برٹش انڈیا کی عدالتو مین نالش کرے بشرطیکہ -
(الف) ملکہ معظمہ یا جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل نے اوسکو والی تسلیم کیا ہو +
(ب) نالش کا یہ مقصود ہو کہ ملک غیر کے سردار یا رعایا کے حقوق خانگی نالش کے ذریعہ سے حاصل کئے جائین +

عدالت بقاعدہ عدالت اس بات پر لحاظ کرنا چاہئے کہ اوس والی ملک غیر کو ملکہ معظمہ یا جناب نواب گورنر جنرل بہادر معہ اجلاس کونسل نے تسلیم نہین کیا +

دفعہ ۴۳۲۔ وہ اشخاص جو حسب درخوست کسی والی خود مختار یا رئیس حکمران عام اس سے کہ وہ بہ تبعیت برٹش گورنمنٹ کے گورنمنٹ موصوف سے اتحاد رکہتا ہو یا اور طور پر اندر برٹش انڈیا کے اندر رہتا ہو یا نہین والی یا رئیس مذکور کی طرف سے نالش یا نالش کی جوابدہی کرنے کے لئے گورنمنٹ کے حکم خاص کے ذریعہ سے مقرر ہون بمنزلہ ایسے مختاران مقبولہ کے سمجھے جاوینگے جنکی معرفت حاضری عدالت اور کارروائی اور داخل درخوست منجانب والی یا رئیس مذکور کے حسب مجموعہ ہذا عمل مین آسکتی ہے +

دفعہ ۴۳۳۔ جائز ہے کہ نالش بنام کسی والی یا رئیس مذکور یا بنام سفیر یا ایلچی کسی ریاست غیر کے بعد حصول اجازت گورنمنٹ جسکی تصدیق کے لئے سارٹیفکیٹ دستخطی کسی سکرٹری گورنمنٹ کا ضرور ہوگا کسی عدالت مجاز مین جو عدالت ضلع کے ماتحت نہو دائر کی جاسے مگر بلا حصول اجازت مذکور کے دائر نہوگی اور ایسی اجازت نہ دی جائیگی الا اون صورتون مین جو نیچے لکھی جاتی ہین۔

(الف) جب کہ اوس والی یا سفیر یا ایلچی نے اوسی عدالت مین اوسی شخص کے نام نالش دائر کردی ہو جو اوسپر نالش کرنا چاہتا ہے یا

(ب) جب کہ وہ والی یا رئیس یا سفیر یا ایلچی عدالت مذکور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر خود یا معرفت اور شخص کے تجارت کرتا ہو یا +

(ج) جب نالش مین شئے مدعا بہا جائداد غیر منقولہ ہو جو عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی مذکور کے اندر واقع اور ایسے والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایلچی کے قبضہ مین ہو +

کوئی ایسا والی یا رئیس یا سفیر یا ایلچی اس مجموعہ کے مطابق گرفتار نہو سکیگا اور کوئی ڈگری ایسے والی یا رئیس یا سفیر یا ایلچی کی جائداد پر جاری نہ کی جائیگی الا اوس صورت مین کہ گورنمنٹ کی اجازت بذریعہ سارٹیفکیٹ کے جسکا اوپر ذکر ہو چکا ہے حاصل ہو +

دفعہ ۴۳۴۔ جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے +

(الف) یہہ ظاہر کرین کہ ڈگریات اون عدالتون کی جو اندر قلمرو کسی ایسے ہندوستانی والی یا رئیس کے جو ملکہ معظمہ کے ساتھہ اتحاد رکہتا ہے واقع ہین اور نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے حکم سے مقرر نہین ہوئی ہین اوسیطرح برٹش انڈیا کے اندر جاری ہو سکینگی گویا وہ برٹش انڈیا کی عدالتون سے صادر کی گئی تہین +

(ب) یا اشتہار مذکورہ کو منسوخ کردین +

جب تک کہ ایسا اشتہار نافذ ہے جائز ہے کہ قسم مذکور کی ڈگریات اوسکے موجب جرا پاتی رہین +

انتیسوان باب

نالشات از طرف یا بنام جماعت سندیافتہ اور کمپنیون کے

دفعہ ۴۳۵ - مقدمات مرجوعہ جماعت سندیافتہ یا کمپنی مین جنکو اختیار ہے کہ اپنے کسی اہلکار یا امانت دار کے نام سے اور و نیز نالش کرین یا جوابدہی نالشات اشخاص غیر کی معرفت اونہین اہلکاران وغیرہ کے کرائین کوئی ڈائرکٹر یا سیکرٹری یا اور کوئی افسر اعلیٰ جماعت یا کمپنی مذکور کا جو نسبت واقعات مقدمہ کے ادائے شہادت کر سکے طرف سے جماعت یا کمپنی مذکور کے ثبت العبد و تصدیق عرضی دعوی کی کریگا +

دفعہ ۴۳۶ اگر مقدمہ بنام کسی ایسی جماعت سندیافتہ یا کمپنی کے ہو جسکو یہہ منصب ہے کہ اپنے ایک اہلکار یا امانت دار کی معرفت اور ون پر نالش کرے یا اون کی معرفت اورونکی نالش کی جوابدہی کرے تو اجرا سمن کا -

(الف) بذریعہ پہنچا دینے سمن کے جماعت یا کمپنی مذکور کے دفتر رجسٹری شدہ مین لیکن اگر کوئی ایسا دفتر ہو +

(ب) یا بذریعہ روانگی اوسکے بسبیل ڈاک بوسیلہ چٹھی موسومہ اوس دفتر خانہ کے عہدہ دار یا امین کے (اگر کوئی دفاتر ہون تو) بذریعہ چٹھی موسومہ صدر دفتر جماعت یا کمپنی واقع برٹش انڈیا کے یا +

(ج) بذریعہ حوالہ کرنیکے جماعت سندیافتہ یا کمپنی مذکور کے کسی ڈائرکٹر یا سیکرٹری یا اور کسی عہدہ دار اعلیٰ کو ہو سکتا ہے +

عدالت کو اختیار ہے کہ اوس جماعت سند یافتہ یا کمپنی کے کسی ڈائرکٹر یا سیکرٹری یا اور اعلیٰ عہدہ دار جا معدات متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکتا ہو اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دے +

تیسوان باب

نالشات منجانب اور بنام امناء اور اوصیا اور منتظمان ترکہ کے

دفعہ ۴۳۷ - تمام مقدمات مین جو ایسی جائداد کی بابت ہون جو کہ کسی امین یا وصی یا منتظم ترکہ کی تحویل مین ہو وہ امین یا وصی یا منتظم ترکہ قائم مقام اون اشخاص کا ہوگا جو اوس جائداد مین غرض منفعتی رکھتے ہون اور بحالت معمولی ضرور نہوگا کہ وہ اشخاص فریق مقدمہ گردانے جائین لیکن اگر عدالت مناسب جانے تو اونکو یا اونمین سے کسی کو حکم دے سکتی ہے کہ وہ فریق مقدمہ کئے جائین +

دفعہ ۴۳۸ - جس حال مین کہ کئی اوصیا یا منتظمان ترکہ ہون اگر کوئی نالش اونمین سے ایک یا کئی کے نام رجوع کی جاوے تو وہ سب فریق مقدمہ کئے جاوینگے +

مگر شرط یہہ ہے کہ جن اوصیا نے کہ اپنے موصی کے وصیت نامہ کو عدالت سے ثابت نکیا ہو اور جو اوصیا اور منتظمان ترکہ کہ عدالت کے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہون اونکو فریق کرنا ضرور نہین ہے +

دفعہ ۴۳۹ - اگر عدالت اوسکے خلاف حکم نہ دے تو شوہر کسی عورت منکوحہ منتظمہ ترکہ یا وصیہ کا فریق اوس مقدمہ کا نہ کیا جاویگا جو اوس عورت کی طرف سے یا اوسکے نام ہو +

اکتیسوان باب

نالشات منجانب اور بنام اشخاص نابالغ اور فاتر العقل کے

دفعہ ۴۴۰ - جو نالش کہ کسی نابالغ کی طرف سے ہو وہ نابالغ کے نام سے کسی شخص بالغ کی معرفت جو کہ اوس نالش مین رشتہ دار قریب نابالغ کا تعبیر کیا جاویگا رجوع ہوگی اور جائز ہے کہ اوسی شخص کو حکم دیا جاوے کہ وہ خرچہ نالش کا اوسیطرح ادا کرے کہ گویا وہ مدعی تھا +

دفعہ ۴۴۱ - ہر درخواست باستثناء درخواست حکمی دفعہ ۵۰۴ کے جو عدالت مین کسی نابالغ کی طرف سے گذرے لازم ہے کہ وہ اوسکے رشتہ دار قریب یا اوسکے ولی دوران مقدمہ کی طرف سے ہو +

دفعہ ۴۴۲ - اگر کوئی عرضی دعوی بلا توسط رشتہ دار قریب کے کوئی نابالغ خود یا معرفت کسی اور کے گذرانے تو مدعاعلیہ کو جائز ہے کہ اس امر کی درخواست کرے کہ عرضی دعوی فہرست سے خارج کی جاوے اور اوسکا خرچہ وکیل یا اوس شخص جسنے کہ نالش کو پیش کی ہو ادا کرے مدعاعلیہ کو لازم ہے کہ ایسی درخواست کی اطلاع تحریری شخص پیش کنندہ نالش کو دے اور عدالت اوسکے عذرات سنکر اگر اوسکی طرف سے کچھہ عذر ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگی +

دفعہ ۴۴۳ - جس حال مین کہ مدعاعلیہ کسی نالش کا نابالغ ہو عدالت کو لازم ہے کہ اگر اوسکی نابالغی واقعی کا یقین کامل ہو تو کسی شخص مناسب کو اوس نابالغ کے واسطے ولی دوران مقدمہ مقرر کرے تاکہ وہ اوس نابالغ کی طرف سے جوابدہی کر سکے اور عموماً مقدمہ کی پیروی اور سربراہی مین نابالغ کی طرف سے کاربند ہو +

نابالغ کا ولی دوران مقدمہ حسب مراد دفعہ ۳ ایکٹ متعلقہ سن بلوغ مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۵ء کسی کی ذات یا جائداد کا ولی نہین ہے +

دفعہ ۴۴۴ - جو حکم کہ کسی نالش مین یا کسی درخواست پر جو عدالت کے حضور گذری ہو دیا جاوے اور اوسمین کسی نابالغ کو کسی طور کا سروکار ہو یا کسی طور پر اوسکو اوس سے اثر پہنچتا ہو اوسمین اوس نابالغ کی طرف سے کوئی اوسکا قرابتی یا ولی دوران مقدمہ یعنی جیسی صورت ہو قائم مقام اوسکا نہو تو جائز ہے کہ وہ فسخ کر دیا جاوے اور اگر وکیل اوس فریق کا جسنے حکم حاصل کیا نابالغی کا حال جانتا تہا یا عقلاً قرینہ سے جان سکتا تہا تو خرچہ اوسی وکیل کے ذمہ کیا جائیگا +

دفعہ ۴۴۵ - جو شخص کہ صحیح العقل اور بالغ ہو جائز ہے کہ وہ بطور قرابتی کسی نابالغ کی کارپرداز ہو بشرطیکہ اوسکا حق مخالف حق اوس نابالغ کے نہو اور وہ اوس مقدمہ مین مدعاعلیہ نہو +

دفعہ ۴۴۶ - اگر حق قرابتی نابالغ کا مخالف حق نابالغ کے ہو یا وہ اس قدر الطرہ کسی ایسے مدعاعلیہ سے رکہتا ہو جسکا حق مخالف حق نابالغ کے ہو اور اس بات کا گمان ہو کہ وہ بطور مناسب حامی حقیقت اوس نابالغ کا نہوگا یا وہ اپنے کار لازمی کو ادا نہ کریگا یا دراثناء دوران مقدمہ کے برٹش انڈیا کی سکونت ترک کریگا یا کوئی اور وجہ کافی ہو تو جائز ہے کہ اوس نابالغ کی جانب سے درخواست اوسکی موقوفی کی کی جاوے یا مدعاعلیہ اس بات کی درخواست کرے اور عدالت کو جائز ہے

کہ اگر وہ پیش شدہ کو کافی سمجھے تو اوسکے مطابق اوس قرابتی کے موقوف کئے جانے کا حکم دے +

دفعہ ۴۴۷ - اگر عدالت اوس کا حکم نہ دے تو قرابتی کے لئے جائز نہ ہوگا کہ بغیر اسکے کہ پیشتر اپنی قائم مقامی کے واسطے کسی شخص لائق اور مناسب کو پیدا کرے اور جو خرچہ کہ ہو چکا ہو اوسکی ضمانت داخل کر دے دست بردار ہو +

جو درخواست بغرض تقرر نئے قرابتی کے گذرے اوسکی تائید باقرار حلفی اس طور پر ہوگی کہ شخص مجوزہ لائق ہے اور نیز یہہ کہ وہ غرض مخالف غرض نابالغ کے نہین رکھتا ہے +

دفعہ ۴۴۸ - جبکہ نابالغ کا قرابتی فوت ہو یا موقوف کیا جاوے تو کارروائی ملتوی رہیگی تاوقتیکہ اوسکے بجاے تقرر دوسرے قرابتی کا ہو +

دفعہ ۴۴۹ - اگر نابالغ کا کفیل ایک میعاد مناسب کے اندر قرابتی جدید کے مقرر کرانے کی تدبیر نکرے تو ہر شخص جسکو نابالغ سے غرض ہو یا جو شے متنازعہ سے واسطہ رکھتا ہو درخواست کر سکتا ہے کہ کوئی قرابتی مقرر کر دیا جاوے اور عدالت جسکو تصور کرے مقرر کر دیگی +

دفعہ ۴۵۰ - جب مدعی نابالغ یا وہ نابالغ جو کہ فریق مقدمہ نہو اور جسکی طرف سے کوئی درخواست دائر ہو حد بلوغ کو پہنچے تو اوسکو چاہئے کہ اپنی راے اس باب مین قائم کرے کہ وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی مین خود مصروف ہوگا یا نہین +

دفعہ ۴۵۱ - اگر وہ پیروی مین مصروف رہنا چاہے تو اوسے لازم ہے کہ حکم موقوفی اوس قرابتی کا اور اجازت اپنے نام سے پیروی کرنے کی حاصل کرے +

بعد ازان اوس نالش یا درخواست کے فریقین کے نامون مین اصلاح اس طور پر کیجائیگی - (ا ب) سابق نابالغ بمعرفت (ج د) اپنے قرابتی کے بالغ حال +

دفعہ ۴۵۲ - اگر وہ نالش یا درخواست سے دست بردار ہونا پسند کرے اوسکو لازم ہے کہ اگر مدعی بذات واحد یا سائل بذات واحد ہو تو خرچہ جو مدعا علیہ یا رسپانڈنٹ کا ہوا ہو یا جو کچھ کہ اوسکے قرابتی نے ادا کیا ہو داخل کر کے اوس نالش یا درخواست کے خارج کئے جانیکا حکم حاصل کرے +

دفعہ ۴۵۳ - ہر درخواست حسب دفعہ ۴۵۱ یا ۴۵۲ یکطرفی گذر سکتی ہے اور یہہ بیان حلفی سے ثابت کرنا ہوگا کہ نابالغ حد بلوغ کو پہنچ گیا ہے +

دفعہ ۴۵۴ - اگر نابالغ شراکتی مدعی حد بلوغ کو پہنچکر چاہے کہ نالش سے دست بردار ہو جاے تو اوسکو لازم ہے کہ زمرہ مدعی سے اپنا نام خارج کرانے کی استدعا کرے اور عدالت کو لازم ہے کہ اگر اوسکو فریق مقدمہ کرنا ضروری نہ سمجھے تو مقدمہ مین سے اوسکو ایسی شرائط پر بابت ڈالنے خرچہ یا نہ دلانے خرچہ کے جو عدالت کی دانست مین مناسب ہون نکال دے +

اطلاع درخواست کی قرابتی پر اور نیز مدعا علیہ پر جاری کی جائیگی اور از روے بیان حلفی کے یہہ ثابت کرنا ہوگا کہ نابالغ سابق حد بلوغ کو پہنچ گیا ہے اور خرچہ تمام فریقین درخواست مذکور کا اور تمام کارروائیون کا یا کسی کارروائیونکا جو قبل اسکے اوس نالش مین ہوئی ہون اون شخصون کو ادا کرنا ہوگا جنکو کہ عدالت حکم دے +

اگر شریک ہونا اوس نابالغ کا جو بلوغ کو پہنچا ہو ضروری ہو تو عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ مدعا علیہ گردانا جاے +

دفعہ ۴۵۵ - اگر کوئی نابالغ حد بلوغ کو پہنچکر بحسب طمینان عدالت یہہ بات ثابت کرے کہ مقدمہ جو اوسکے نام سے اوسکے قرابتی نے رجوع کیا تھا بوجہ معقول نہ تھا یا نامناسب تھا تو اوسے اختیار ہے کہ اگر وہ مدعی بذات واحد ہو اوس مقدمہ کو خارج کرانے کے لئے درخواست کرے +

اطلاعنامہ اوس درخواست کا بنام تمام فریق مقدمہ کے جاری کیا جائیگا اور جائز ہے کہ جب عدالت کو مقدمہ کے نامعقول یا نامناسب ہونے پر اطمینان ہو تو اوسکی درخواست کو منظور کرے اور حکم دے کہ قرابتی خرچہ تمام فریق کا نسبت اوس درخواست کے اور اوس پیروی کا جو اوس مقدمہ مین کی گئی ہو ادا کرے +

دفعہ ۴۵۶ - جائز ہے کہ حکم واسطے تقرر ولی دوران مقدمہ کے اوسی سوال پر حاصل کیا جاے جو نابالغ کی طرف سے گذرے اور اوس سوال کی تائید مین بذریعہ بیان حلفی کے اس بات کی تصدیق کی جائیگی کہ ولی مجوزہ کو معاملات متنازعہ نالش یا سوال مین کچھہ غرض مخالف غرض نابالغ کے نہین ہے اور وہ شخص مقرر ہونے کے لائق ہے +

دفعہ ۴۵۷ - شریک مدعا علیہ جو صحیح العقل اور بالغ ہو جائز ہے کہ ولی بہ اثناے دوران مقدمہ کے مقرر کیا جاے بشرطیکہ وہ کوئی غرض مخالف غرض نابالغ نرکہتا ہو لیکن کوئی مدعی وہ شخص [illegible]

مقرر نہین ہوسکتی ہے +

دفعہ ۴۵۸ - اگر ولی دوران مقدمہ مدعا علیہ نابالغ کا اپنے ذمہ کی خدمت کو نہ انجام دے یا اور کوئی وجہ کافی نظر آئے تو عدالت کو جائز ہے کہ اوسے موقوف کر دے اور حکم دے کہ جو خرچہ کہ کسی فریق پر اوسکے قصور خدمت سے عائد ہوا ہو اوسکو ادا کرے +

دفعہ ۴۵۹ - اگر ولی دوران مقدمہ بایام دوران نالش فوت ہو یا عدالت کے حکم سے موقوف کیا جائے تو عدالت نیا ولی اوسکی جگہہ مقرر کر دیگی +

دفعہ ۴۶۰ - جب کسی فریق متوفی کے نابالغ وارث یا قائم مقام پر ڈگری جاری کرانے کی درخوست کی جاوے تو ضرور ہے کہ ولی دوران مقدمہ اوس نابالغ کا بحکم عدالت مقرر کیا جاوے اور ڈگریدار ایک اطلاع تحریری اوس درخوست کی ولی مذکور پر جاری کریگا +

دفعہ ۴۶۱ - کوئی قرابتی یا ولی دوران مقدمہ کسی روپیہ یا اور شے کو کسی وقت ڈگری یا حکم سے پہلے اوس نابالغ کی طرف سے وصول نکریگا الا اوس حال مین کہ عدالت سے اوسکو اجازت حاصل ہو چکی ہو اور اوسنے حسب اطمینان عدالت ضمانت اسبات کی داخل کر دی ہو کہ اوس روپیہ یا اوس شے کا حساب قرار واقعی اوس نابالغ کو دیا جائیگا اور وہ شے واسطے اوسکی منفعت کے رکھی جائیگی +

دفعہ ۴۶۲ - ایسے کسی قرابتی یا ولی دوران مقدمہ کو جائز نہوگا کہ بلا اجازت عدالت نابالغ کی طرف سے کوئی معاہدہ یا صلحنامہ درباب نالش جسمین کہ وہ قرابتی یا ولی کاربرداز ہو کرے +
جو معاہدہ یا صلحنامہ کہ بدون اجازت عدالت کے کیا گیا ہو وہ نابالغ کے سواے اور جتنے فریق ہون سبکے مقابلہ مین فسخ ہونے کے قابل ہوگا +

دفعہ ۴۶۳ - احکام مندرجہ دفعات ۴۴۰ لغایت ۴۶۲ بتبدیل الفاظ تبدیل طلب اون اشخاص فاترالعقل سے بھی متعلق ہونگے جو بموجب ایکٹ ۳۵ سنہ ۱۸۵۸ع یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے فاترالعقل قرار پائین +

دفعہ ۴۶۴ - دفعات ۴۴۰ لغایت ۴۶۲ کی کوئی عبارت اوس نابالغ یا شخص فاترالعقل سے متعلق نہوگی جسکی جائداد یا ذات کے اہتمام کے لئے کوئی ولی یا مہتمم بموجب کسی قانون منتظمہ کورٹ آف وارڈس یا عدالت دیوانی کے حکم سے مقرر کیا گیا ہو ؛

بتیسوان باب

نالشات از طرف یا بنام اشخاص متعلقہ فوج کے

دفعہ ۴۶۵- اگر کوئی افسر یا سپاہی جو فی الحقیقت صیغہ فوج مین ملازم سرکار ہو کسی مقدمہ کا فریق ہو اور مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی اصالتاً کرنیکے لئے رخصت نہ پا سکتا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی کرنے کے لئے اپنی طرف سے مقرر کرے +

تقرر شخص مذکور کا تحریری ہوگا اور افسر یا سپاہی مذکور اوسپر اپنے دستخط کریگا (الف) روبرو کمان افسر کے یا اگر دستخط کرنیوالا خود کمان افسر ہو تو روبرو کسی اور افسر کے جو اوسکا ماتحت ہو یا (ب) اگر افسر یا سپاہی مذکور فوج کے صیغہ سٹاف کا ملازم ہو تو روبرو سردار یا کسی افسر بالادست متعلقہ اوس دفتر کے جسمین وہ ملازم ہو پس ایسا کمان افسر یا دیگر افسر بالادست اوس تقرر نامہ پر اپنے دستخط کریگا — اور وہ تقرر نامہ عدالت مین داخل کیا جائیگا +

جب وہ تقرر نامہ عدالت مین داخل ہو جائے تو کمان افسر وغیرہ کے دستخط ثبت ہونے سے گویا یہہ بات ثابت ہوگی کہ تقرر نامہ حسب ضابطہ تحریر پایا ہے اور یہہ کہ وہ افسر یا سپاہی جسکی طرف سے وہ تقرر نامہ لکھا گیا مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی اصالتاً کرنیکے لئے رخصت حاصل نکر سکتا تہا +

تشریح- اس باب مین لفظ کمان افسر سے وہ افسر مراد ہے جو کسی وقت پر کسی ایسی رجمنٹ یا پلٹن یا جزو پلٹن یا ڈیپو کا کمانیر ہو جس سے افسر یا سپاہی مذکور کو تعلق ہو +

دفعہ ۴۶۶- اگر کوئی افسر یا سپاہی واسطے کرنے پیروی یا جوابدہی مقدمہ کے کسی کو مختار کرے تو مختار کو اختیار ہوگا کہ اوسیطرح مقدمہ مین اصالتاً پیروی یا جوابدہی کرے جیسا کہ افسر یا سپاہی بحالت خود حاضر ہونے کے کرتا یا واسطے پیروی یا جوابدہی مقدمہ کے طرف سے اوس افسر یا سپاہی کے کسی وکیل کو مقرر کرے +

دفعہ ۴۶۷- حکمنامجات جو کسی شخص پر جسکو افسر یا سپاہی کی طرف سے حسب دفعہ ۴۶۶ مختار نامہ حاصل ہو یا کسی وکیل پر جو افسر یا سپاہی کے مختار کی طرف سے مقرر ہوا ہو جاری کئے جائین بجمیع وجوہ بنسبت مقدمہ کے اوسی طرح موثر ہونگے کہ گویا وہ اطلاعنامجات وغیرہ بذات

فریق پر یا دوسرے فریق پر جاری کیئے گئے +

دفعہ ۴۶۸ - اگر مدعا علیہ افسر یا سپاہی ہو تو عدالت کو لازم ہوگا کہ ایک نقل سمن کی اوس افسر یا سپاہی کے کمان افسر کے پاس اسلئے روانہ کرے کہ اوسکا اجرا اوسیطرح عمل مین آئے +

افسر مذکور کو جسکے پاس نقل سمن بھیجی جائے لازم ہے کہ بعد پہنچانے سمن کے پاس شخص مطلوبہ سمن کے بشرطیکہ پہنچانا سمن کا اوسکے پاس ممکن ہو سمن مذکور کو معہ رسید تحریری شخص مزبور مثبتہ پشت سمن کے عدالت مین واپس بھیجے +

اگر کسی وجہ سے اجرائے نقل سمن ممکن نہو تو نقل مذکور اوس عدالت مین جہان سے وہ آئی ہو معہ کیفیت وجہہ عدم اجرا کے واپس بھیجی جائیگی +

دفعہ ۴۶۹ - اگر کسی مقدمہ کے اجراء ڈگری مین وارنٹ گرفتاری کا اجراء حدود چھاونی یا فوج متعینہ قلعہ و مورچہ یا معسکر یا بازار لشکر مین ہونا ضرور ہو تو جو عہدہ دار کہ اوس کی تعمیل کے لئے متعین ہوا وسے لازم ہے کہ کمان افسر کے پاس لیجاے +

کمان افسر اوس کی پشت پر اپنے دستخط ثبت کریگا اور اگر وہ شخص جسکا نام وارنٹ مین لکھا ہو فوج کی کمان کی حدود کے اندر ہو تو اوسکو گرفتار کراکے اوس عہدہ دار کے حوالہ کر دیگا جو اجراء وارنٹ مذکور کے لئے متعین ہوا ہو +

تینتیسوان باب +

نالشات از طرف انٹرپلیڈر یعنی امین بین المتنازعین

دفعہ ۴۷۰ - جب دو یا کئی اشخاص دعوی مخالف یکدیگر ایک ہی زر قابل ادا یا جائداد کے ملنے کا دوسرے شخص سے رکھتے ہون اور اوس دوسرے شخص کو وہ سمین صرف غرض امانت رکھنی ہے اور وہ صرف یہہ چاہتا ہے کہ حقدار مالک کے حوالہ کی جاے تو جائز ہے کہ وہ امانت دار خود نالش امین بین المتنازعین بنام اون تمام دعویداروں کے بغرض تجویز اس امر کے کرے کہ کسکو معہ ادا کیا جاے یا جائداد حوالہ کی جاے اور اوسکے واسطے بریت حاصل ہو +

شرط یہہ ہے کہ اگر کوئی ایسی نالش دائر ہو جسمین حقوق تمام فریق کے بطور مناسب تصفیہ پاسکتے ہون

نالش کی ضرورت نالش باہمی بین المتنازعین کی نہین ہے

دفعہ ۴۷۱ - باہمی بین المتنازعین کی ایسی ہر نالش مین ضرور ہے کہ عرضی دعوی مین سوائے دیگر بیانات کے جوکہ عرائض دعوی کے واسطے ضروری ہین یہہ مراتب بہی درج کئے جائین -

(الف) یہہ کہ مدعی کو کچہہ غرض شے متدعویہ مین بجز اسکے نہین ہے کہ وہ اوسکا محض تحویلدار ہے +

(ب) دعاوی مدعاعلیہم کے جداگانہ +

(ج) یہہ کہ درمیان مدعی اور کسی مدعاعلیہ کے سازش نہین ہے +

دفعہ ۴۷۲ - جب کہ شے متدعویہ عدالت مین ادا کئے جانے یا عدالت کی تحویل مین رکہے جانیکے قابل ہو تو لازم ہے کہ مدعی قبل ازانکہ اوسکو استحقاق نالش کرنیکے حکم ملنے کا حاصل ہو شے مذکور کو عدالت مین ادا کردے یا تحویل مین رکہدے +

دفعہ ۴۷۳ - بروقت روبکار اول کے عدالت کو امور مفصلۂ ذیل جائز ہین -

(الف) یہہ قرار دے کہ مدعی مدعاعلیہم کے تمام مواخذہ سے نسبت شے متدعویہ کے بری ہے اور اوسکو خرچہ دلوائے اور مقدمہ سے اوسکو سبکدوش کرے +

یا جس حال مین کہ بمقتضائے انصاف یا سہولت یہہ مناسب جانے تو -

(ب) تمام اشخاص فریق مقدمہ کو تا آخیر فیصلہ نالش کے حاضر رکہے +

اور اگر عدالت یہہ تجویز کرے کہ باعتبار اقبال فریقین یا اور شہادت کے ممکن ہے تو -

(ج) شے متدعویہ کے استحقاق کی تجویز کرے +

یا اوسکو یہہ جائز ہے کہ -

(د) مدعاعلیہم کو حکم دے کہ اونمین سے ہر ایک دوسرے پر اپنا دعوی عدالت کے روبرو پیش کرنیکے لئے اپنے بیانات اور وجہ ثبوت داخل کرکے مقدمہ کی پیروی کرے +

دفعہ ۴۷۴ - باب ہذا کی کسی عبارت سے یہہ مقصود نہو گا کہ گماشتے اپنے مالکون پر یا اسامی اپنے زمینداروں پر اس امر پر مجبور کرنیکے لئے نالش کرین کہ وہ کسی اشخاص کے مقابلہ مین بجز اونکے جو اون مالکون یا زمینداروں کے ذریعہ سے دعوی کرتے ہون جوابدہی از قسم نالش باہمی بین المتنازعین کرین +

تمثیلات

(الف) زید نے ایک صندوق زیورات کا اپنے گماشتہ عمرو کے پاس رکھا بکر نے بیان کیا کہ زیورات بطور ہبہ مجھ سے زید نے لے لئے ہین اور عمرو سے اونکے دلا پانیکا دعوی کیا عمرو بمقابلہ زید اور بکر کے نالش بین المتنازعین رجوع نہین کر سکتا ہے +

(ب) زید نے ایک صندوق زیورات کا اپنے گماشتہ عمرو کے پاس رکھا بعد ازان اوسنے بکر کو لکھا کہ جو قرضہ کہ اوس سے بکر کو پانا تھا اوسکی ضمانت مین زیورات مذکور مکفول رہین زید نے بعد ازآن بیان کیا کہ بکر کا قرضہ ادا ہو گیا اور بکر کا بیان اسکے خلاف ہے اب دونون عمرو سے زیورات کے لینے کا دعوی کرتے ہین جائز ہے کہ عمرو نالش بین بین المتنازعین زید اور بکر کے نام رجوع کرے +

دفعہ ۴۷۵ - جب کہ نالش بطور مناسب رجوع کیجائے تو عدالت واسطے خرچہ مدعی کے یہہ تدبیر کریگی کہ اوسکو شے متنازعہ کا اہتمام سپرد کر دیگی یا کوئی اور تدبیر موثر کریگی +

دفعہ ۴۷۶ - اگر کسی نالش بین بین المتنازعین مین منجملہ مدعا علیہم کے کسی نے بابت شے متنازعہ مقدمہ کے امین پر فی الواقع کوئی نالش کی ہو تو جس عدالت مین کہ وہ نالش بنام امین دائر ہو اوسے لازم ہے جب حسب ضابطہ اوسکو ہدایت کی اطلاع منجانب عدالت صادر کنندہ ڈگری دیجائے کہ ڈگری نالش بین بین المتنازعین مین بحق امین صادر ہو گئی ہے تو کارروائی مقدمہ کی بمقابلہ امین مذکور ملتوی رکھے اور اوس مقدمہ ملتویہ مین جو خرچہ اوس امین کا ہوا ہو اوسکے وصول ہونیکے واسطے اوسی مقدمہ ملتویہ مین تدبیر کر دے اگر جس حال مین کہ اوس مقدمہ مین تدبیر نہ کی گئی ہو اور جسقدر نہ کی گئی ہو وہ نالش بین بین المتنازعین کے خرچہ جانب امین مذکور مین بڑھا لیا جائے +

چوتھا حصہ

چارہ کار شرطیہ

چونتیسوان باب

بابت گرفتاری اور قرقی ماقبل فیصلہ

(الف) - گرفتاری ماقبل فیصلہ

دفعہ ۴۷۷ - اگر مقدمہ کی کسی نوبت مین بشرطیکہ وہ مقدمہ بابت فیصلہ جائداد غیر منقولہ کے نہو مدعی بیان حلفی کی روسے عدالت کی اسبابت سے مطئن کردے -

کہ مدعاعلیہ بارادہ گریز کرنے یا دیر لگانے کے یا کسی حکمنامہ عدالت کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے یا بعجز ہونے مزاحمت یا توقف کسی ڈگری کے جو آئندہ اوسکے اوپر صادر ہو -

(الف) عدالت کے علاقہ اختیار سے بہاگ گیا ہے یا وہان سے چلا گیا ہے +

(ب) یا یہہ کہ عدالت کے علاقہ اختیار سے بہاگ جانے کو ہے یا چلے جانے کو ہے +

(ج) یا یہہ کہ اوس نے اپنے مال کو یا اوسکے کسی جزو کو منتقل کردیا ہے یا عدالت کے علاقہ اختیار سے نکال دیا ہے +

یا یہہ کہ مدعاعلیہ برٹش انڈیا سے ایسے حالات مین چلے جانے کو ہی جنسے وجہہ معقول یہہ گمان قوی ہوتا ہے کہ مدعی کو اوس ڈگری کے اجرا مین جو کہ مدعاعلیہ پر اوس مقدمہ مین صادر کی جاوے مزاحمت ہوگی یا اوسمین توقف پڑیگا +

تو مدعی کو عدالت سے یہہ درخوست کرنا جائز ہے کہ مدعاعلیہ سے حاضر ضامنی واسطے ایفا اوس ڈگری کے جو کہ اوس مقدمہ مین اوسپر صادر ہو طلب کی جائے +

دفعہ ۴۷۸ - اگر بعد تحریر اظہار سائل ور دیگر تحقیقات مزید کے جو عدالت کے نزدیک ضرور ہو اور عدالت کا اطمینان ہو کہ مدعاعلیہ کسی ارادہ سے منجملہ ارادہ ہاے متذکرہ بالا کے -

(الف) روپوش ہوگیا ہے یا عدالت کے علاقہ سے باہر چلا گیا ہے +

(ب) یا عنقریب روپوش ہونیوالا ہے یا عدالت کے علاقہ اختیار سے باہر جانیوالا ہے یا +

(ج) اوسنے اپنی جائداد یا جزو جائداد کو علحدہ یا علاقہ عدالت سے علحدہ یا منتقل کردیا ہے یا +

بموجب حالات متذکرہ بالا کے برٹش انڈیا کو عنقریب چھوڑنے والا ہے +

تو عدالت مجاز ہوگی کہ ایک حکم اس مضمون سے صادر کرے کہ مدعاعلیہ عدالت مین حاضر لایا جاسے تاکہ وہ وجہہ اس بات کی ظاہر کرے کہ کیون اوس سے حاضر ضامنی نلی جاسے +

دفعہ ۴۷۹ - اگر مدعاعلیہ وجہ کافی پیش نہ کرسکے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اوسے اس امر کا حکم دے کہ وہ عدالت مین زر نقد یا اور جائداد جو اوسکے نام کے دعوی کے واسطے کافی ہو داخل کرے

یا ضامنی اسباب کی کہ وہ کسی وقت بیچ ایام دوران مقدمہ تا تاریخ اجرا و والفاے ڈگری
کے جو اوسپر اوس مقدمہ مین صادر ہو عند الطلب حاضر ہوگا داخل کرے +
پس ضامن ذمہ دار اس بات کا ہوگا کہ درصورت عدم حاضری اوسکے اوس قدر روپیہ داخل کرے
جسقدر مقدمہ مین مدعا علیہ کو ادا کرنے کا حکم ہو +

دفعہ ۴۸۰ - جس ضامن نے کہ مدعا علیہ کے حاضر کرنیکا اقرار کیا ہو اوسکو اختیار ہوگا کہ جسوقت
چاہے اوس عدالت مین جسمین اوسکا ضمانت نامہ داخل ہوا ہو اپنے بری الذمہ ہونیکی درخواست دے +
عند حصول درخواست مذکور کے عدالت کو لازم ہوگا کہ مدعا علیہ کے حاضر کے لئے سمن یا اگر مناسب
سمجھے پہلے ہی سے وارنٹ گرفتاری صادر کرے +
اور جب مدعا علیہ سمن یا وارنٹ کے بموجب یا از خود حاضر ہو عدالت یہہ حکم صادر کریگی کہ ضامن کا
ضمانت نامہ فسخ کیا جاے اور مدعا علیہ سے ضامن جدید طلب ہو +

دفعہ ۴۸۱ - جو حکم بموجب دفعات ۴۷۹ یا ۴۸۰ کے صادر ہو اگر اوسکی بجا آوری مین مدعا علیہ
قاصر رہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ مدعا علیہ کو تا انفصال مقدمہ یا اگر فیصلہ خلاف مدعا علیہ صادر ہو چکے
تو اجراے ڈگری تک سپرد جیلخانہ کرے مگر شرط یہہ ہے کہ اس دفعہ کے بموجب کوئی شخص چھہ مہینے
سے زیادہ عرصہ کے لئے قید نکیا جائیگا اور نہ چھہ ہفتہ سے زیادہ عرصہ کے لئے اوس حال مین کہ تعداد یا قیمت
شے متدعویہ کی پچاس روپیہ سے زیادہ نہو قید ہوگا +

دفعہ ۴۸۲ - شرائط مندرجہ دفعہ ۳۳۹ بابت تعداد زر نقد جو مدیونان ڈگری کی خوراک کے
لئے وصول ہوتا ہے اون جملہ مدعا علیہم سے متعلق کیجائینگی جو اس باب کے احکام کے
بموجب گرفتار کئے جائین +

(ب) - قرقی قبل فیصلہ

دفعہ ۴۸۳ - اگر در اثناے مقدمہ مدعی عدالت کو بیان حلفی سے اطمینان کرادے کہ
مدعا علیہ بہ نیت ڈالنے ہرج یا توقف کسی ڈگری کے اجرا مین جو اوسپر صادر ہو -
(الف) اپنی کل جائداد یا اوسکے کسی جزو کو علیحدہ کرنے کا قصد کرتا ہے یا اوس عدالت کے علاقہ سے
جہان مقدمہ دائر ہو کسی جائداد قسم مذکورہ کے ہٹا دینے کا ارادہ کرتا ہے یا +

رب عدالت کے علاقہ کو جسمین کہ اوسکی جائداد موجود ہے اوسنے چھوڑ دیا ہے *
مدعی مجاز ہے کہ عدالت مین اس مضمون کی درخوست دے کہ مدعا علیہ سے ضمانت کافی واسطے تعمیل
کسی ڈگری کے جو مقدمہ مین اوسپر صادر ہو طلب کی جاے اور یہہ کہ درصورت عدم ادخال ضمانت
حکم اس مضمون کا صادر ہو کہ جائداد مذکور کا کوئی حصہ تا صدور حکم ثانی عدالت کے قرق رہے *
درخوست مین تفصیل جائداد قرقی طلب اور قیمت تخمینی جائداد مذکور کی درج کی جائیگی الا اوس
صورت مین کہ عدالت اوسکے خلاف ہدایت کرے *

دفعہ ۴۸۴ - اگر عدالت کو بعد لینے اظہار سائل کے اور کرنے تحقیقات مزید کے جو وہ ضروری سمجھے
اسبات کا اطمینان ہو کہ مدعا علیہ بغرض ڈالنے ہرج یا تاخیر بیچ اجراے کسی ڈگری کے جو مقدمہ مین
اوسکے نام صادر ہونیوالی ہو اپنی جائداد کی علیحدگی یا انتقال کا ارادہ رکھتا ہے تو اوسکو اختیار
ہوگا کہ یہہ حکم صادر کرے کہ اندر میعاد معینہ عدالت کے مدعا علیہ خواہ ضمانت بتعداد مندرجہ حکم
باندراج اس شرط کے کہ عند الطلب جائداد مذکور یا قیمت اوسکی یا کسی قدر منجملہ اوسکے جو واسطے
تعمیل ڈگری کے کافی ہو حاضر اور عدالت کے سپرد کریگا داخل کرے خواہ عدالت مین حاضر
ہو کر وجہ اس بات کی پیش کرے کہ اوس سے کیون ضمانت طلب نہونی چاہئے *
نیز عدالت جائداد مفصلہ درخوست کی قرقی شرطیہ کا کلاً یا جزءً حکم صادر کرسکتی ہے *

دفعہ ۴۸۵ - اگر مدعا علیہ اندر میعاد معینہ عدالت کے وجہ نہ داخل کرنے ضمانت کی بیان نہ
کرسکے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرنے سے قاصر رہے تو عدالت کو اختیار صدور اس حکم کا حاصل ہے
کہ جائداد مصرحہ درخوست یا کسی قدر منجملہ اوسکے جو واسطے ایفاے ڈگری کے جو مقدمہ مین صادر
ہو کافی ہو قرق رہے *
اگر مدعا علیہ وجہ کافی پیش کرے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرے اور جائداد مندرجہ درخوست یا
کسی قدر منجملہ اوسکے قرق ہوئی ہو تو عدالت حکم برخاستگی قرقی کا صادر کریگی *

دفعہ ۴۸۶ - قرقی اوسطرح ہوگی جس طرح بابت قرقی اجراء ڈگری زر نقد کے
اس مجموعہ مین حکم ہوا ہے *

دفعہ ۴۸۷ - اگر دعوی نسبت کسی شے کے جو قبل فیصلہ کے قرق ہو پیش ہو تو تحقیقات اوسکی

دعوی کی بموجب اوس قاعدہ کے جو اس ایکٹ کی دفعات ما سبق مین بابت تحقیقات دعوی
متعلقہ جائداد مفروقہ بعلت اجراے ڈگری زر نقد کے مقرر ہے عمل مین آئیگی +

دفعہ ۴۸۸ - جب حکم قرقی کا قبل صدور فیصلہ صادر ہو عدالت آمر قرقی کو اختیار ہے کہ جب کبھی
ضمانت مذکورہ بصدر معہ ضمانت خرچہ قرقی منجانب مدعاعلیہ داخل ہو یا مقدمہ ڈسمس کیا جاسے
قرقی برخاست کرے +

دفعہ ۴۸۹ - احکام قرقی قبل فیصلہ حقوق اشخاص ثالث مین مضر نہونگے اور نہ اونسے یہہ لازم
آئیگا کہ کوئی شخص جسکو ڈگری بنام مدعاعلیہ حاصل ہوئی ہو واسطے نیلام جائداد مقروقہ بعلت اپنی
ڈگری کے درخوست کرنے سے متعذر رہے +

دفعہ ۴۹۰ - اگر کوئی جائداد اس باب کے احکام کے بموجب قرق ہوئی ہو اور ڈگری مدعی کے
حق مین صادر کی جاسے تو اوس ڈگری کے صیغہ اجراء مین جائداد کو دوبارہ قرق کرنا ضرور نہوگا

(ج) - زرمعاوضہ بعوض قرقی یا گرفتاری بیجا

دفعہ ۴۹۱ - اگر کسی مقدمہ مین جسمین گرفتاری یا قرقی ہوئی ہو عدالت کو دریافت ہو کہ
درخوست گرفتاری یا قرقی مذکور کی بلا وجہ جائز کے داخل ہوئی تہی +
یا اگر مدعی کی نالش کارگر نہوا اور عدالت کو دریافت ہو کہ نالش کرنے کی کوئی وجہ کافی اور
معقول نہ تہی +
تو عدالت مجاز ہوگی کہ مدعاعلیہ کی درخوست پر اپنی ڈگری مین اوسقدر زرمعاوضہ مدعاعلیہ کے
ذمہ رکہے جو ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہوا اور جو مدعاعلیہ کے لئے بعوض اوس خرچہ یا نقصان کے
جو گرفتاری یا قرقی کے باعث اسکے لاحق حال ہوا ہو معاوضہ معقول معلوم ہو +
مگر شرط یہہ ہے کہ عدالت اس دفعہ کے بموجب اوس تعداد سے زیادہ نہین دلاسکتی ہے جو زر حرجہ
کی نالش مین دلانے کی مجاز ہے +
اگر اس دفعہ کے بموجب کسی کو معاوضہ دلایا جائے تو بابت اوسی قرقی یا گرفتاری کے اوسپر پہر
نالش ہرجہ کی نہین ہوسکتی ہے +

پینتیسواں باب

بابت احکام امتناعی چند روزہ اور احکام دیوانی

(الف)— احکام امتناعی چند روزہ

دفعہ ۴۹۲- اگر کسی مقدمہ مین ازروے بیان حلفی یا اور طور پر یہہ ثابت کیا جائے کہ -

(الف) کوئی جائداد جو مقدمہ مین داخل نزاع ہو اس خطرہ مین ہی کہ کوئی فریق اوسکو ضائع کر ڈالے یا اوسے نقصان پہنچائے یا منتقل کردے یا کہ وہ کسی ڈگری کے اجرا مین بطور ناجائز نیلام ہونے والی ہو یا +

(ب) مدعاعلیہ اپنے قرضخواہوں کا روپیہ فریبًا ہضم کرنے کے لئے اپنی جائداد اوٹھا دینے یا انتقال کرنے کی دہمکی دیتا ہے یا نیت رکھتا ہے تو +

عدالت مجاز ہے کہ حکم امتناعی چند روزہ واسطے باز رہنے مدعاعلیہ کے فعل ناجائز سے صادر کرے یا جائداد کی بربادگی یا نقصان یا انتقال یا بیع یا برطرفی یا علیحدگی کے انسداد یا موقوف کرنیکے لئے جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے یا ایسا حکم امتناعی یا اور حکم دینا نامنظور کرے +

دفعہ ۴۹۳- جس مقدمہ مین کہ مدعاعلیہ کو ارتکاب عہد شکنی یا دیگر عمل مضر سے باز رکہنے کی استدعا ہو عام اس سے کہ اوس مین دعوی کسی قدر زرمعاوضہ کا ہو یا نہو اوسمین جائز ہوگا کہ مدعی کسیوقت بعد رجوع نالش کے عام اس سے کہ ہنوز فیصلہ صادر ہوا ہو یا نہین درخواست گذرانے کہ عدالت سے حکم امتناعی چند روزہ مشعر اس مضمون کے صادر ہو کہ مدعاعلیہ ارتکاب عہد شکنی یا اوس ضرر سے جسکا استغاثہ ہی یا ارتکاب کسی عہد شکنی یا ضرر اوسی قسم سے جو اوس معاہدہ سے پیدا ہو یا اوسی جائداد یا حقیت سے متعلق ہو باز رکہا جاوے اور مکرر نکرنے پائے +

عدالت اس بات کی مجاز ہوگی کہ حکم امتناعی مذکور بقید چند شرائط کے مثل میعاد نفاذ حکم امتناعی و ضرورت تحریر حساب و ادخال ضمانت یا دیگر مراتب کے جیسا عدالت مذکور مناسب سمجھے صادر کرے یا ایسا حکم دینا نامنظور کرے +

درصورت تمرد کے امتناع جو از روے دفعہ ہذا یا دفعہ ۴۹۲ کے ہو اوسکی تعمیل بذریعہ قید رکہنے مدعاعلیہ کے

(انتہا درجہ چھہ مہینے تک) یا بذریعہ قرقی اوسکی جائداد کے یا دونون ذریعہ سے ہوسکتی ہے +
کوئی قرقی جو اس دفعہ کے بموجب ہو ایک سال سے زیادہ اثرپذیر نہ رہیگی اگر بعد گذرنے ایک
سال کے مدعا علیہ نے حکم امتناعی کی تعمیل نہ کی ہو تو جائز ہے کہ جائداد مقروقہ نیلام کیجاے اور
زر ثمن مین سے کسی قدر معاوضہ جو عدالت کو مناسب معلوم ہو مدعی کو دلاے اور اگر زر ثمن سے
کچھہ باقی رہے وہ مدعا علیہ کے حوالہ کرے +

دفعہ ۴۹۴ - عدالت کو لازم ہے کہ تمام مقدمون مین سوا اون صورتون کے جنمین عدالت
کے نزدیک حکم امتناعی جاری کرنے کا منشا توقف کے باعث فوت ہو جائیگا حکم امتناعی جاری
کرنے سے پہلے طرفثانی کو درخوست کے گذرنے کی اطلاع تحریری پہنچنے کا حکم صادر کرے +

دفعہ ۴۹۵ - جو حکم امتناعی کہ بنام کسی جماعت مسند یافتہ یا کمپنی عام کے ہو وہ صرف اوسی
جماعت یا کمپنی پر واجب الاتباع ہوگا بلکہ اوسکے تمام شرکا اور عہدہ دارون پر ہوگا
جنکے ذاتی فعل کی امتناع اوس سے مقصود ہو +

دفعہ ۴۹۶ - ہر حکم امتناعی عدالت سے منسوخ یا مبدل یا فسخ اوس شخص کی درخوست پر
ہوسکتا ہے جو کہ اوس حکم سے ناراض ہو +

دفعہ ۴۹۷ - اگر عدالت کی یہہ راے قرار پائے کہ حکم امتناعی کے اصدار کی درخوست
بوجوہ غیر کافی کی گئی یا +
اگر بعد صدور حکم امتناعی مدعی کا دعوی ڈسمس ہو یا بعلت عدم پیروی یا اور وجہ سے فیصلہ اوسکے
خلاف صادر ہوا ہو اور عدالت کی دانست مین نالش دائر کرنیکی کوئی وجہہ معقول نہ تھی +
تو عدالت موصوف برطبق درخوست مدعا علیہ مجاز اس بات کی ہوگی کہ جسقدر روپیہ اوس کے
نزدیک بابت خرچ یا نقصان کے جو بسبب اجراے حکم امتناعی مدعا علیہ پر عائد ہوا معاوضہ مناسب
معلوم ہو اور جو ایک ہزار روپیہ سے زائد نہو اپنی ڈگری مین مدعی سے دلائے +
بشرطیکہ یہہ ہے کہ عدالت مذکور معاوضہ بموجب اس دفعہ کے زیادہ اوس تعداد سے نہ دلائیگی
جسکی ڈگری کرنیکا نالش زر معاوضہ مین اوسکو اختیار رہے +
جب زر معاوضہ اس دفعہ کی رو سے دلایا جاے تب نالش بابت زر ہرجہ جو بسبب اجراے حکم

[illegible] ہوا ہو نہ ہوسکیگی +

(ب) ۔احکام درمیانی

دفعہ ۴۹۸ ۔عدالت مجاز ہیکہ مقدمہ کے کسی فریق کی درخوست پر واسطے فروخت کرنے کسی جائداد منقولہ کے جو نالش مین متنازعہ فیہ ہو اور جسکے جلد از خود خراب ہو جانیکا احتمال ہو بموجب اوس طریقہ اور بپابندی اون شرائط کے جو مناسب معلوم ہون کسی شخص کے نام جسکا نام حکم مین مندرج ہو حکم صادر کرے +

دفعہ ۴۹۹ ۔عدالت کو بہ طیق گذرنے درخوست کسی فریق مقدمہ اور بپابندی اون شرائط کے جو مناسب معلوم ہون حسب مفصلہ ذیل عمل کرنے کا اختیار ہے +

(الف) واسطے روکے جانے یا قائم رکہے جانے یا معائنہ ہونے کسی جائداد کے جو مقدمہ مین متنازعہ فیہ ہو حکم صادر کرے +

(ب) کل اغراض متذکرہ صدر یا اونمین سے کسی غرض کے لئے کسی شخص کو اختیار دے کہ کسی اراضی یا مکان مقبوضہ فریق ثانی پر یا اوسکے اندر دخل کرے +

(ج) کل اغراض متذکرہ صدر یا اونمین سے کسی غرض کے لئے نمونہ حاصل کرنیکا اختیار دے یا یہہ اختیار دے کہ حالات یا ثبوت کامل کے حاصل کرنے کے لئے ایسا معائنہ یا امتحان کیا جائے جو ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہو +

شرائط دربات تعمیل حکمنامہ جو اوپر بیان ہو چکی ہین بہ تبدیل مراتب تبدیل طلب ون اشخاص سے بہی متعلق ہونگی جنکو اس دفعہ کے بموجب دخیل ہونیکی اجازت ہو +

دفعہ ۵۰۰ ۔جائز ہے کہ درخوست از طرف مدعی بغرض صادر ہونے حکم محکومہ دفعہ ۴۹۸ یا دفعہ ۴۹۹ کے کسی وقت بعد اجراء سمن کے اور بعد پہنچانے اطلاع تحریری پاس مدعاعلیہ کے داخل کی جاسے +

جائز ہے کہ مدعاعلیہ کی طرف سے بہی درخوست واسطے جاری ہونے حکم قسم مذکور کے کسیوقت بعد حاضر ہونے سائل اور بعد پہنچائے جانے اطلاعنامہ تحریری پاس مدعی کے داخل کی جاسے +

دفعہ ۵۰۱ ۔جب ایسی اراضی جو سرکار کو مالگذاری دیتی ہو یا کوئی حقیت جو قابل نیلام ہو

پانچوان حصہ

کارروائی ہاے خاص

سینتیسوان باب

تفویض مقدمہ ثالثی

دفعہ ۵۰۶ - اگر جملہ فریقین مقدمہ کو یہہ منظور ہو کہ کوئی امر جو مقدمہ مین باہم اونکے متنازعہ ہے واسطے فیصلہ کے سپرد ثالثی کیا جاے تو اونکو اختیار ہے کہ کسی وقت تا قبل سنائی جانے تجویز کے اس بات کی درخوست تحریری اصالتاً یا معرفت اپنے وکلا کے جنکو وکالت نامجات خاص تحریراً اس کام کے لئے دئے گئے ہون عدالت مین گذرانین کہ ثالثی کا حکم دیا جاے +

ایسی ہر درخوست تحریری ہوگی اور وہ خاص امر جسکو ثالثی مین سپرد کرنا منظور ہو اوسمین لکھا جائیگا

دفعہ ۵۰۷ - ثالث کا تقرر فریقین کی طرف سے بموجب اوس طریقہ کے عمل مین آئیگا جو براضی طرفین قرار پائے +

اگر کسی ثالث کے نامزد کرنے مین فریقین کے باہم نزاع ہو یا اگر وہ شخص جسے وہ نامزد کرین ثالثی منظور کرنے سے انکار کرے اور فریقین کی یہہ خواہش ہو کہ عدالت اپنی تجویز سے ثالث مقرر کرے تو عدالت ثالث مقرر کریگی +

دفعہ ۵۰۸ - عدالت بذریعہ حکم کے امر متنازعہ مقدمہ ثالث کو تفویض کریگی کہ وہ اسکا تصفیہ کرے اور واسطے داخل کرنے فیصلہ ثالثی کے ایک میعاد مقرر کریگی جو اوسکے نزدیک معقول متصور ہو اور میعاد مقررہ حکم مذکور مین لکھی جائیگی +

جب کوئی معاملہ ثالثی مین سپرد کیا جائے تو عدالت کو لازم ہے کہ اوس مقدمہ مین کچھہ عمل نکرے بجز اسکے جو بعد ازین مجموعہ ہذا مین مذکور ہے

دفعہ ۵۰۹ - اگر مقدمہ دو یا کئی ثالثون کو سپرد ہو تو حکم سپردگی مین بنظر اختلاف راے ثالثون کے تدبیر مفصلہ ذیل کی جائیگی -

(الف) ایک سرپنچ مقرر کیا جاے +

(ب) یہہ کہ بلحاظ کثرت راے کے نزاع کا فیصلہ ہو بشرطیکہ ثالثون کی کثرت راے کا اتفاق ہو یا +

(ج) ثالثون کو اختیار دیا جاے کہ وہ اپنی تجویز سے ایک سرپنچ مقرر کرین یا +

(د) جسطرح سے کہ بتراضی طرفین قرار پائے یا اگر فریقین مین قرار نہ پاے تو عدالت خود تجویز کردے +
اگر کوئی سرپنچ مقرر کیا جاے تو عدالت اوسقدر میعاد جو مناسب معلوم ہو اوسکا فیصلہ داخل ہونیکے لئے مقرر کریگی بشرطیکہ اوس سے کام لیا جاے +

دفعہ ۵۱۰ - اگر ثالث یا جس حال مین کہ کئی ثالث ہون تو کوئی اونمین سے یا سرپنچ فوت ہو جاے یا ثالثی کرنے سے انکار کرے یا غفلت کرے یا لائق اوسکے نہ رہے یا ایسے طور سے برٹش انڈیا کے باہر جاے جس سے واضح ہو کہ وہ غالباً جلد واپس نہین آئیگا تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز سے ثالث یا سرپنچ جدید بجاے شخص متوفی یا انکار کنندہ یا غفلت کنندہ یا ناقابل کے یا بجاے اوسکے جو برٹش انڈیا سے چلا جاے مقرر کردے یا حکم فسخ ثالثی کا دے اور اس آخیر صورت مین اوسکو لازم ہے کہ مقدمہ کی کارروائی مین مصروف ہو +

دفعہ ۵۱۱ - جب ثالثون کو حسب شرائط حکم تفویض کے اختیار تقرر سرپنچ کا دیا گیا ہو اور وہ سرپنچ مقرر نہ کرین تو منجملہ فریقین کے کوئی فریق ثالثون کے پاس اطلاعنامہ تحریری واسطے تقرر سرپنچ کے پہنچا یگا اور اگر سات روز کے اندر بعد پہنچانے ایسے اطلاعنامہ کے یا اوس میعاد زائد کے اندر جسکی عدالت ہر صورت مین اجازت دے کوئی سرپنچ مقرر نہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ بر طبق گذرنے درخواست اوس فریق کے جسنے اطلاعنامہ حسب متذکرہ بالا پہنچایا ہو ایک سرپنچ مقرر کرے +

دفعہ ۵۱۲ - ثالث یا سرپنچ جو دفعات ۵۰۹ یا ۵۱۰ یا ۵۱۱ کے بموجب مقرر ہو اوسے مقدمہ مین کاربند ہونیکا اوسی طرح اختیار ہوگا کہ گویا اوسکا نام حکم سپردگی مین مندرج تہا +

دفعہ ۵۱۳ - عدالت کو لازم ہے کہ بنام اون فریقین اور گواہون کے جنکا اظہار ثالثان یا سرپنچ لیا چاہتے ہون اوسی طرح حکمنامے صادر کرے جسطرح کہ عدالت مقدمات متدائرہ اپنے اجلاس مین صادر کرنے کی مجاز ہے +

جو اشخاص کہ بتعمیل حکمنامہ کے حاضر نہون یا اونسے اور کسیطرح کا قصور سرزد ہو یا ادائے شہادت سے

مقدمہ مین متنازعہ فیہ ہو اگر وہ شخص جو اراضی یا حقیت مذکور پر قابض ہو مالگذاری سرکار ادا نکرے یا
حقیت کے مالک کو لگان واجب ندے جیسی صورت ہو اور وہ اراضی یا حقیت مشتہر بہ نیلام ہو جائے تو
جائز ہے کہ کوئی اور فریق مقدمہ جو اراضی یا حقیت مذکور مین کچھہ استحقاق رکہنے کا دعوی دار ہو
زر مالگذاری یا زر لگان جسقدر نیلام سے پہلے واجب الادا تہا بلا یا بعد ادخال ضمانت حسب مرضی
عدالت کے ادا کرکے فوراً اراضی یا حقیت مذکور پر قبضہ دلایا ئے +
اور عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی ڈگری مین تعداد ادا شدہ مذکور باقیدار کے ذمہ ڈالے معہ سود بحساب
اوس شرح کے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو یا تصفیہ حساب کے وقت جسکے تصفیہ کا حکم ڈگری مین
درج ہوا ہو تعداد مذکور معہ اوسقدر سود کے جو عدالت کو دلانا منظور ہو حساب مین مجرا دے +

دفعہ ۵۰۲ - اگر مقدمہ مین شے متنازعہ فیہ از قسم زر نقد یا ایسی شے ہو جو دوسرے
کے حوالہ ہو سکتی ہے اور کسی فریق مقدمہ کو تسلیم ہو کہ وہ اوس زر نقد یا شے پر بطور
امانت دار قابض ہے یا کہ کوئی اور شخص اوس نقد یا شے کا مالک ہے تو عدالت یہہ حکم صادر کر سکتی ہے
کہ وہ نقد یا شے عدالت مین جمع یا فریق آخر الذکر کو بعد یا بلا تحریر ضمانت نامہ بپابندی کسی ہدایت
آیندہ کے جو عدالت سے صادر ہو حوالہ کیجاے +

چہتیسوان باب

درباب تقرر رسیور یعنے سربراہکار کے

دفعہ ۵۰۳ - جب عدالت بنظر دستیابی یا خبرگیری یا حسن انتظام یا حفاظت کسی جائداد منقولہ
یا غیر منقولہ کے جو متنازعہ فیہ مقدمہ یا زیر قرقی ہو ضرور سمجھے تو اوسے اختیار ہوگا
(الف) کہ کسی سربراہکار کو جائداد مذکورہ کے لئے مقرر کرے +
اور اگر ضرورت ہو۔
(ب) تو جس شخص کے قبضہ یا حفاظت مین جائداد مذکور ہو اوسکے قبضہ یا حفاظت سے نکال لے +
(ج) اور اوسکو سربراہکار کے سپرد کرے +
(د) اوس سربراہکار کو فیس یا کمیشن جائداد مذکور کے کرایہ اور منافع سے بطور حق الخدمت دلائے

اختیارات رجوع نالش اور جوابدہی نالش بغرض دستیابی اور اہتمام اور حفاظت اور خبرگیری اور تحصیل زرلگان اور منافع جائداد اور اوسکے صرف کرنے کے اور درباب تحریر دستاویزات اور وہ اختیارات جو عدالت کے نزدیک مناسب معلوم ہون بطور عطا کرے کہ جیسے خود مالک کو حاصل ہوتے ہین +

ہر ہر براہکار جو مقرر کیا جاے حسب مفصلہ ذیل کاربند ہوگا -

(ہ) ضمانت جسقدر تعداد کی عدالت مناسب سمجھے اس اقرار کے ساتھہ دیگا کہ جائداد کی بابت جو کچھہ روپیہ وصول ہوا اوسکا حساب باضابطہ داخل کیا جائیگا +

(و) اپنا حساب ایسے اوقات پر اور بلحاظ ایسے نمونون کے مرتب کرکے داخل کریگا جسطرح عدالت ہدایت کرے +

(ز) جو باقی حساب کی روسے برآمد ہو حسب ہدایت عدالت داخل کرے +

(ح) اگر کچھہ نقصان جائداد کو اوسکی غفلت اشد یا قصور بالعمد سے پہنچے اوسکا ذمہ دار رہے +

اس دفعہ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہہ اجازت نہین ہے کہ جس شخص کو اہالی مقدمہ یا اون مین سے چند یا ایک بالفعل موقوف کرنیکا حق نہین رکھتا ہے اوسے جائداد مقروقہ کے قبضہ یا حراست سے موقوف کردے +

دفعہ ۵۰۴ - اگر جائداد مذکور ایسی اراضی ہو جو سرکار کو مالگذاری دیتی ہو یا اوسکی مالگذاری دوسرے کو منتقل یا معاف ہوئی ہو اور عدالت کے نزدیک جائداد صاحب کلکٹر کے اہتمام مین رہنے سے فریقین کا فائدہ متصور ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ صاحب کلکٹر کو جائداد مذکور کے اہتمام کے لئے رسیور مقرر کرے +

دفعہ ۵۰۵ - جو جو اختیارات اس باب کی روسے عطا ہوئے ہین وہ صرف ہائیکورٹ اور عدالت ضلع کی معرفت نفاذ پائینگے مگر شرط یہہ ہے کہ جب کسی عدالت کا جج جو عدالت ضلع کے ماتحت ہو اپنے کسی مقدمہ مرجوعہ مین رسیور مقرر کرنا مناسب اور ضرور سمجھے تو اوسے لازم ہے کہ ایسے تقرر کے لئے جس شخص کو مناسب سمجھے نامزد کرکے اوسکا نام معہ وجوہ اوس کے نامزد کئے جانے کے عدالت ضلع کو لکھہ بھیجے اور عدالت ضلع اوس جج کو ایسے شخص نامزد کئے ہوئے کے مقرر کرنے کی اجازت دیگی یا اور حکم جو اوسکے نزدیک مناسب ہو صادر کریگی +

منکر ہون یا اثناء تحقیقات مقدمہ ثالث یا سرپنچ کی [illegible] کرین تو وہ مستوجب اس امر کے ہونگے کہ ایسا تاوان یا تدارک یا ہرجہ بحکم عدالت بطبق گذارش ثالث یا سرپنچ کے اونپر عائد ہو جیسا بحالت فیصل ہونے مقدمہ کے عدالت مین بوجہ اونہین قصورات کے عائد ہوتی +

دفعہ ۵۱۴ - اگر بسبب بہم نہ پہنچنے شہادت اور دریافت نہونے حالات ضروری کے یا بسبب کسی اور وجہ موجہہ کے ثالث مابین میعاد مندرجہ حکم کے تکمیل اپنے فیصلہ کی نہ کر سکین تو عدالت اسبات کی مجاز ہوگی کہ واسطے صدور فیصلہ کے جیسا مناسب سمجھے میعاد زائد عطا کرے اور وقتاً فوقتاً اوسکو زیادہ کرتی رہے یا حکم مشعر منسوخی ثالثی صادر کرے اور ایسی صورت مین مقدمہ کی کارروائی شروع ہوگی +

دفعہ ۵۱۵ جب سرپنچ مقرر ہو تو اوسے اختیار ہوگا کہ بجائے ثالثون کے صورت ہائے مفصلہ ذیل مین مقدمہ کو خود تجویز کرے +

(الف) اگر اونہون نے میعاد معینہ کو بلا صدور فیصلہ کے منقضی ہونے دیا ہو +

(ب) اور جب اونہون نے عدالت یا سرپنچ کو اطلاع تحریری اس امر کی دی ہو کہ باہم اونکے اتفاق رائے نہین ہے +

دفعہ ۵۱۶ - جب مقدمہ مین فیصلہ ثالثی صادر ہو تو شخص یا اشخاص مجوز فیصلہ اوسپر دستخط کر کے عدالت مین معہ کسی اظہارات یا دستاویزات کے جو اونکے روبرو ثابت اور داخل ہوئی ہون بھیجدینگے اور اطلاع داخلی فیصلہ ثالثی کی فریقین کو دیجائیگی +

دفعہ ۵۱۷ - اگر کوئی مقدمہ بحکم عدالت سپرد ثالث ہو تو ثالث یا سرپنچ کو اختیار ہوگا کہ عدالت کی رضامندی سے اپنی تجویز ثالثانہ نسبت کل یا جزو نزاع کے تحریر کر کے اوسکو بطور مقدمہ خاص عدالت کی رائے لینے کے واسطے بھیجوا دے تب عدالت اوسکی نسبت اپنی رائے لکھیگی اور وہ رائے فیصلہ مین شامل ہو کر فیصلہ کا ایک جزو قرار پائیگی +

دفعہ ۵۱۸ - عدالت مجاز ہے کہ بذریعہ حکم کے صورت ہائے مصرحہ ذیل مین فیصلہ ثالثی کو ترمیم یا اوسکی اصلاح کرے -

(الف) جب یہ معلوم ہو کہ جزو فیصلہ ثالثی ایک ایسے امر کی بابت ہے کہ سپرد ثالثی نہین کیا گیا تہا مگر جزو مذکور بقیہ فیصلہ سے علٰحدہ ہو سکتا ہے اور فیصلہ ثالثی مین جو نسبت امر متوجہ

ہو موثر نہین ہے +

(ب) جب کہ ترتیب فیصلہ ثالثی نادرست ہو یا اوسمین کوئی ایسی غلطی صریح پائی جاتی ہو کہ جسکی اصلاح بلا استاثر ہونے نسبت فیصلہ ثالثی مذکور کے ممکن ہو +

دفعہ ۵۱۹ - نیز عدالت کو اختیار ہیگا کہ حکم مناسب نسبت خرچہ ثالثی کے صادر کرے بشرطیکہ کوئی عذر نسبت خرچہ مذکور کے پیش ہوا ہو اور بہی فیصلہ مذکور مین خرچہ کی نسبت ہدایت مناسب درج نہ ہوئی ہو +

دفعہ ۵۲۰ - عدالت مجاز ہوگی کہ فیصلہ ثالثی کو یا کسی امر محولہ ثالثی کو واسطے نظر ثانی کے اونہین ثالثون یا سرپنچ کے پاس ایسی شرائط کے ساتھ جو اوسکے نزدیک مناسب معلوم ہون واپس کر دے یعنے -

(الف) اگر منجملہ امرات مفوضہ ثالثی کے کسی امر کی نسبت تجویز نہ ہوئی ہو یا اگر امورات غیر مفوضہ ثالثی کی نسبت تجویز ہوئی ہو +

(ب) اگر فیصلہ ثالثی ایسا مہمل ہو کہ تعمیل اوسکی ناممکن ہو +

(ج) اگر بہ ملاحظہ فیصلہ ثالثی کے کوئی اعتراض نسبت جواز فیصلہ مذکور کے بادی النظر مین پایا جاتا ہو +

دفعہ ۵۲۱ - جو فیصلہ کہ حسب دفعہ ۵۲۰ کے واپس کیا گیا ہو اگر ثالث یا سرپنچ اوسپر نظر ثانی کرنے سے انکار کرے تو وہ کالعدم اور باطل ہو جائیگا لیکن کوئی فیصلہ ثالثی قابل منسوخی نہ ہوگا بجز کسی وجہہ کے منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل یعنے -

(الف) ثالث یا سرپنچ کی رشوت ستانی یا بد معاملگی +

(ب) کسی فریق کا اس نہج پر قصور دار ہونا کہ جس امر کو اوسے ظاہر کر دینا چاہئے تہا وہ اسنے فریباً مخفی رکہا ہو یا عمداً پنچ یا سرپنچ کو مغالطہ یا دہوکا دیا ہو +

(ج) فیصلہ ثالثی بعد اوس حکم کے کیا گیا ہو جو کہ عدالت نے درباب فسخ ثالثی اوسکے بے بعجرا ہونے مقدمہ کے دیا ہو +

کوئی فیصلہ ثالثی جائز نہو گا الا اوس حال مین کہ وہ میعاد معینہ عدالت کے اندر کیا جاے +

دفعہ ۵۲۲ - اگر عدالت کے نزدیک کوئی وجہہ واسطے نظر ثانی فیصلہ ثالثی کے بطریقہ مندرجہ بالا

سی اور امر متعلقہ امور مفوضہ ثالثی کے نہ پائی جاوے اور اگر کوئی درخواست واسطے تنسیخ فیصلہ ثالثی کے نہ گذری ہو یا اگر عدالت نے درخواست مذکور کو نامنظور کیا ہو +

تو عدالت کو لازم ہوگا کہ جب درخواست گذرنے کا وقت گذر جاوے مطابق فیصلہ ثالثی کے فیصلہ صادر کرے +

یا اگر فیصلہ ثالثی مذکور بطور مقدمہ خاص واسطے منظوری کے سپرد عدالت ہوا ہو تو مطابق اپنی راے کے نسبت اوس مقدمہ کے فیصلہ صادر کرے +

بلحاظ فیصلہ مصدرہ کے ڈگری صادر ہوگی اور اجرا اوسکا اوس طور پر ہوگا جیسا کہ مجموعہ ہذا مین اجراے ڈگری کے لئے حکم ہے ایسی ڈگری کی ناراضی سے اپیل نہو سکیگا بجز اوس مقدمہ کے جو فیصلہ مین لکھی ہوئی سے زیادہ کی ڈگری ہو یا اوسکے مطابق نہو +

دفعہ ۵۲۳ - جب چند اشخاص بذریعہ اقرارنامہ تحریری کے یہہ بات قبول کرین کہ کوئی نزاع جو باہم اونکے واقع ہو کسی شخص مندرجہ اقرارنامہ یا مقررہ کی عدالت کو جسکو نزاع مندرجہ اقرارنامہ کی نسبت اختیار سماعت کا حاصل ہو واسطے ثالثی کے سپرد کیا جاوے تو درخواست منجانب نویسندگان اقرارنامہ یا منجملہ اونکے کسی شخص کی طرف سے مشعر اس بات کے گذر سکتی ہے کہ اقرارنامہ مذکور عدالت مین داخل کرایا جاوے +

درخواست تحریری ہونی چاہئے اور اوسپر نمبر ثبت کیا جائیگا اور درصورتیکہ درخواست فریقین میں سے سب کی طرف سے ہو تو مقدمہ مابین ایک یا کئی فریق اہل غرض یا دعویدار کے بطور مدعی یا مدعیان اور دوسرا ایک یا کئی فریق بطور مدعاعلیہ یا مدعاعلیہم کے رجسٹر مین قائم کیا جائیگا اور اگر درخواست جملہ فریق کیطرف سے نہو تو باہم سائل بطور مدعی اور دیگر اشخاص بطور مدعاعلیہم کے مقدمہ قائم ہوگا بر طبق گذرنے درخواست مذکور کے واجب ہوگا کہ عدالت اطلاعنامہ بنام نویسندگان اقرارنامہ کے جو شریک درخواست نہوئے ہوں متضمن اسبات کے جاری کراوے کہ اشخاص مذکور اندر میعاد معینہ اطلاعنامہ وجہہ کافی نسبت نہ داخل ہونے اقرارنامہ کے پیش کرین +

اگر نسبت ادخال اقرارنامہ کے وجہہ کافی پیش نہ کی جاوے تو اقرارنامہ عدالت مین داخل مع حکم تفویض ثالثی کا اوسپر صادر ہوگا اور اگر ثالث [illegible]

تقرر مین متفق نہون تو پنچ عدالت سے نامزد کیا جائیگا ✦

دفعہ ۵۲۴ - باب ہذا کے احکام مندرجہ بالا جہانتک وہ ایسے اقرارنامہ داخل شدہ کے خلاف نہون کل کارروائی سے جو بموجب حکم صادرہ عدالت مشعر تفویض ثالثی حسب دفعہ ۵۲۳ کے عمل مین آئی ہو اور فیصلہ ثالثی سے اور اوس ڈگری کے اجرا سے جو اوسکے بموجب صادر ہوئی ہو متعلق ہونگے ✦

دفعہ ۵۲۵ - جب کوئی امر بلا توسط کسی عدالت کے سپرد ثالثی ہو کر فیصلہ ثالثی تحریر ہوا ہو تو کوئی شخص جو فیصلہ سے علاقہ رکھتا ہو مجاز ہوگا کہ اوس عدالت درجہ اوّلی مین جسے اختیار کل معاملہ متعلقہ فیصلہ ثالثی پر ہو اس امر کی درخواست گذرانے کہ فیصلہ ثالثی داخل عدالت کیا جائے ✦ درخواست تحریری ہونی چاہئے اور داخل نمبر اور رجسٹر ہوکر بمنزلہ ایک مقدمہ کے متصور کیجائیگی جسمین سائل بطور مدعی ہوگا اور دیگر اشخاص بطور مدعا علیہم ✦

عدالت حکم صادر کریگی کہ اطلاعنامہ بنام اشخاص متعلقہ ثالثی کے جو شریک درخواست نہون متضمن اسبات کے جاری ہو کہ اشخاص مذکور اندر میعاد معینہ کے وجہ کافی واسطے نہ داخل ہونے فیصلہ ثالثی کے پیش کرین ✦

دفعہ ۵۲۶ - اگر کوئی ایسی وجہ جسکا ذکر بحوالہ دفعہ ۵۲۰ یا دفعہ ۵۲۱ مین ہے نسبت فیصلہ ثالثی کے پیش نہو تو عدالت فیصلہ مذکور کے داخل کئے جانے کا حکم دیگی اور وہ فیصلہ بعد ازان مثل اوسی فیصلہ کے موثر ہوگا جو کہ حسب احکام باب ہذا کے کیا جاوے ✦

اڑتیسوان باب

عمل درآمد عدالت بنسبت اقرارنامہ فیما بین فریقین

دفعہ ۵۲۷ - جن فریقونکو کسی امر واقعہ یا بحث قانونی کے انفصال سے غرض ہو وہ مجاز ہونگے کہ اقرارنامہ تحریری مین امر مذکور کو بطور مقدمہ خاص کے واسطے رائے عدالت کے لکھین اور یہہ شرط کرین کہ جب تجویز عدالت بنسبت اوس امر کے صادر ہو تو -

(الف) بعد تجویز عدالت بنسبت ثبوت یا عدم ثبوت امر مذکور کے فریق فلان فریق فلان کو تعداد فلان کہ وہ تعداد یا باہم فریقین یا بحکم عدالت طے کی جائیگی ادا کریگا یا ✦

(ب) ایک فریق دوسرے فریق کو کچھ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ مصرحہ اقرارنامہ حوالہ کریگا یا +
درج ہا منجملہ فریقین کے ایک یا کئی شخاص کسی خاص امر مفصلہ اقرارنامہ کی تعمیل کرینگے یا اوسکے
کرنے سے باز رہینگے +

ہر ایک بیان جو بموجب اس دفعہ کے بطور مقدمہ لکہا جاوے اوسمین علحدہ دفعات نمبروار درج
ہونگی اور اوس مین مختصر کیفیت ایسے واقعات اور دستاویزات کی لکہی جائیگی جو واسطے اس امر
کے ضروری ہون کہ عدالت اوس بحث کو جو اوس سے پیدا ہوتی ہو طے کرسکے +

دفعہ ۵۲۸ - اگر اقرارنامہ بابت حوالگی کسی جائداد کے ہو یا بابت کرنے یا باز رہنے کے کسی فعل خاص
سے ہو تو اوس اقرارنامہ مین قیمت تخمینی اوس جائداد کی جسکے حوالہ کرنے کا اقرار ہے یا جس سے
وہ فعل مندرجہ اقرارنامہ متعلق ہو درج کی جائیگی +

دفعہ ۵۲۹ - اقرارنامہ بشرطیکہ وہ مطابق قواعد مندرجہ صدر کے مرتب ہوا ہو کسی ایسی عدالت مین
داخل ہوسکتا ہے کہ جسکو اختیار سماعت اوسی تعداد یا مالیت شئے مدعابہا کے مقدمون کا حاصل ہو جو
تعداد یا مالیت شئے مندرجہ اقرارنامہ کی ہو +

بعد ادخال کے وہ اقرارنامہ بہ ثبت نمبر داخل رجسٹر ہو کر ایک مقدمہ جسمین چند اشخاص یا ایک شخص
منجملہ اہل غرض یا دعویداران غرض کے مدعی یا مدعیان متصور ہونگے اور باقی اشخاص یا شخص
منجملہ اونکے مدعا علیہ یا مدعا علیہم سمجہے جائینگے قائم ہوگا اطلاعنامہ بنام جملہ فریق اقرارنامہ کے جو
شریک ادخال کے نہوئے ہون جاری ہوگا +

دفعہ ۵۳۰ - بعد ادخال اقرارنامہ کے جملہ نویسندگان اقرارنامہ تحت اختیار عدالت کے ہونگے
اور اونپر پابندی بیانات مندرجہ اقرارنامہ کی لازم ہوگی +

دفعہ ۵۳۱ - ایسا مقدمہ سماعت کے واسطے مثل مقدمہ رجوعہ حسب باب ۵ کے داخل ہوگا اور
اوس باب کے احکام جہانتک ممکن ہو مقدمہ مذکور سے متعلق ہونگے +

اگر بعد سماعت فریقین یا بعد لینے شہادت کے جسے مناسب سمجہے عدالت کو امور مفصلہ ذیل سے اطمینان ہو -
(الف) کہ اقرارنامہ مذکور کو اونہون نے بطور ضابطہ لکہا تہا اور +

(ب) یہہ کہ فی الحقیقت غرض ان فریقین کی نزاع واقعات مندرجہ اقرارنامہ سے متعلق ہے اور
(ج) یہہ کہ نزاع قابل تجویز کے ہے +
تو عدالت ایسے امر مین اوسیطرح فیصلہ صادر کریگی جیسے عمومی مقدمون مین کرتی ہے اور اوس فیصلہ کے مطابق ڈگری صادر ہوگی اور ڈگری مذکور کی تعمیل اوسی طور پر ہوگی جیسے کہ مجموعہ ہذا مین اجراے ڈگری کے لئے حکم ہے +

اونتالیسوان باب

بابت ضابطہ سراسری کاغذات قابل خرید و فروخت

دفعہ ۵۳۲۔ ہر عدالت مین جس سے یہہ دفعہ متعلق ہے جائز ہے کہ نالشات بر بناے بل آف ایکسچنج اور ہنڈی اور پرامیسری نوٹ جب مدعی کو اس باب کے بموجب عمل کرنا منظور ہو سطرح سے رجوع کیجائین کہ عرضی نالش اوس نمونہ کے مطابق جو اس مجموعہ مین مقرر ہے دائر کی جاے مگر سمن اوس نمونہ کے مطابق جاری ہوگا جو اس مجموعہ کے چوتھے ضمیمہ کے نمبر ۱۷۲ مین مندرج ہے یا کسی اور نمونہ سے جو وقتاً فوقتاً ہائی کورٹ سے تجویز کیا جاے +

پس جس مقدمہ مین عرضی نالش اور سمن مطابق نمونہ جات متذکرہ بالا کے ہون مدعاعلیہ کو حاضر ہوتے یا جوابدہی کرنے کا استحقاق نہوگا تاوقتیکہ اوسکو اجازت حاضری اور جوابدہی کی حسب متذکرہ آئندہ کسی جج سے حاصل نہو +

اور اگر مدعاعلیہ ایسی اجازت حاصل نکرے یا اجازت لیکر اوسکے بموجب حاضر اور جوابدہ نہو تو مدعی مستحق ہوگا کہ بابت بقدر مبلغ کے جو تعداد مندرجہ سمن سے زیادہ نہو معہ سود بشرح قرار یافتہ (اگر قرار پائی ہو) لغایت تاریخ ڈگری اور نیز زرخرچہ حسب مقررہ قاعدہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ کے بجز اوس صورت کے کہ مدعی اوس تعداد مقررہ سے زیادہ کا دعویدار ہو کہ اس صورت مین زرخرچہ بطور معمولی محسوب کیا جائیگا ڈگری حاصل کرے اور جائز ہے کہ ایسی ڈگری کی فوراً تعمیل کرائی جاے +

تعداد مطالبہ مندرجہ سمن مدعاعلیہ سے عدالت مین جمع نکرائی جائیگی اور نہ تعداد مذکور کی ضمانت اوس سے داخل کرائی جائیگی بجز اوس عقد کے کہ بدلنت عدالت مدعاعلیہ کی جوابدہی بادی النظر

مین بے وقعت ہویا اوسکی نیک نیتی کی بابت عدالت مشتبہ ہو +

تشریح - یہہ دفعہ صرف اون مقدمات سے متعلق نہین ہے جنمین بل یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ جسکی بنیاد پر نالش دائر ہو محض انقضاے میعاد کے بادی النظر مین زر واجب دلا پانے کا استحقاق پیدا کرنیکے واسطے کافی ہے +

دفعہ ۵۳۳ - عدالت کو لازم ہے کہ اگر مدعا علیہ کی درخواست پر بشرطیکہ مدعا علیہ تعداد مندرجہ سمن عدالت مین داخل کردے یا ایسے بیانات حلفی پیش کرے جو لائق اطمینان عدالت ہون اور جنسے جوابدہی کی وجہ معتبر پائی جائے یا جنسے ایسے واقعات ظاہر ہون کہ باعتبار اونکے شخص دارندہ بل آف اکسچینج وغیرہ پر زر معاوضہ کے ادا ہونیکا ثبوت دینا لازم ہو یا ایسے وقعات ظاہر ہون جو بدنسبت عدالت واسطے تائید درخواست کے کافی ہون تو عدالت مدعا علیہ کو حاضر ہونے اور جوابدہی کرنے کی اجازت ساتھہ صدور ایسے احکام کے نسبت ادخال ضمانت اور تصفیہ و تجریر واقعات تنقیح طلب وغیرہ کے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو عطا کرے +

دفعہ ۵۳۴ - عدالت کو اختیار ہے کہ بعد صدور ڈگری کے ڈگری کو باعتبار وجوہ خاص کے مسترد کردے اور اگر ضرورت ہو اوسکے اجرا کو ملتوی رکھے یا خارج کرے اور اگر عدالت کی دانست مین مقتضاے انصاف ہو تو مدعا علیہ کو اجازت واسطے حضار بموجب حکم سمن اور کرنے جوابدہی مقدمہ کے بپابندی ایسی شرائط کے عطا کرے جو عدالت کو قرین انصاف معلوم ہون +

دفعہ ۵۳۵ - ہر کارروائی متذکرہ باب ہذا مین عدالت کو ایسا حکم صادر کرنا جائز ہوگا کہ بل یا ہنڈی یا نوٹ جسپر مقدمہ مبنی ہو فوراً عدالت کے کسی اہلکار کی تحویل مین رکہا جاوے اور یہہ کہ جب تک مدعی مقدمہ کے خرچہ کی بابت ضمانت داخل نکرے مقدمہ کی تمام عمل درآمد ملتوی رکہی جاوے +

دفعہ ۵۳۶ - قابض ہر بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کا جسکے سکارنے یا ادا کرنیسے انکار ہوا ہو اپنا کل خرچہ جو بیچ لکہانے اظہارنامہ عدم منظوری یا عدم ادائے بل یا نوٹ مذکور بوجہہ نہ پہنچ بل یا نوٹ کے اوسکے عائد حال ہوا ہو اوسی بل سے وصول کرسکیگا جس بل سے تعداد بل یا نوٹ مذکور کی اس باب کے مطابق وصول کرسکتا ہے +

دفعہ ۵۳۷ - باستثناء اون شرائط کے جو دفعہ ۵۳۲ لغایت دفعہ ۵۳۶ مین مندرج ہین ضابطہ عمل اون

نالشات مین جو اس باب کے مطابق رجوع کی جائین وہی ہوگا جو اون نالشات مین ملحوظ رہتا ہے جو باب پنجم کے مطابق دائر ہوتی ہین +

دفعہ ۵۳۸ - اس مجموعہ کی دفعہ ۵۳۲ لغایت ۵۳۷ صرف محکمہ جات مفصلہ ذیل سے متعلق ہین -

(الف) عدالت ہاے ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم و مدراس و بمبئی +

(ب) عدالت صاحب ریکارڈر ملک رنگون +

(ج) عدالت ہاے مطالبہ خفیفہ واقعہ کلکتہ و مدراس و بمبئی +

(د) عدالت صاحب جج ملک کراچی +

(ہ) ہر عدالت ذی اختیار سماعت معمولی مقدمات ابتدائی دیوانی جس سے لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری دفعات مذکورۂ بالا کو متعلق فرماوے +

دفعات مذکور کے متعلق کئے جانے کی صورت مین لوکل گورنمنٹ ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ اختیارات اور خدمات جو اون دفعات کی رو سے نافذ کرنی ضرور ہین کس کس شخص کی معرفت نفاذ اور انجام پاوینگی اور قواعد مناسب جو واسطے تعمیل احکام مندرجہ دفعات مذکور کے ضروری معلوم ہون مرتب کرے + ایسے اشتہار کے مشتہر ہونے سے ایک مہینہ کے اندر شرائط دفعہ مذکور کی نفاذ پذیر ہو جاوینگی اور قواعد جو حسب تذکرہ بالا مرتب کئے جائین حکم اور اثر قانون کا رکھینگے +

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً کسی ایسے اشتہار کو تبدیل یا منسوخ کرتی رہے +

چالیسوان باب

نالشات بابت عام اشیاء خیرات کے

دفعہ ۵۳۹ - جو شکہ صریحاً یا معنیً امانتی ہو اور وہ امانت عام خیراتی اغراض کے لئے کی گئی ہو جب اوس امانت کی خلاف ورزی بیان کی جاوے یا ایسی امانت کے انتظام کے لئے عدالت کی ہدایت ضروری متصور ہو تو ایڈوکیٹ جنرل یا کمیشنر وغیرہ یا کئی اشخاص جو اوس امانت مین خود بلا وساطت غیری غرض رکھتے ہون اور ایڈوکیٹ جنرل کی رضامندی تحریری حاصل کر چکے ہون عدالت ہائی کورٹ مین یا ضلع کی عدالت مین جسکے اختیار سماعت دیوانی کی حدود ارضی کے اندر

کل یا کوئی جزو شے امانتی کا واقع ہو واسطے حصول ڈگری بامور مفصلہ ذیل کے نالش رجوع کرتے ہیں

(الف) تقرر نئے امنا خیرات کا +

(ب) حوالہ کیا جانا کسی جائداد کا امناء خیرات کو +

(ج) قرار دیا جانا اون حصص رسدی کا جو اوس خیرات کی اغراض کے واسطے واجبی ہوں +

(د) اس بات کی اجازت دینا کہ کل یا کوئی جزو اوسکے متعلق جائداد کا کرایہ یا پٹہ پر دیا جاوے یا بیع کیا جاوے یا رہن رکہا جائے یا بدل لیا جاوے +

(ہ) قرار دینا ضوابط کا واسطے اوسکے انتظام کے یا دادخواہی مزید یا اور کسی طرح کی ایسی دادخواہی کرنا جو بنظر نوعیت مقدمہ کے ضروری ہو +

اختیارات جو اس دفعہ کی رو سے ایڈوکیٹ جنرل کو دئے گئے ہیں جائز ہے کہ (جہاں ایڈوکیٹ جنرل نہو) گورنمنٹ کا ایڈوکیٹ یا (جہاں گورنمنٹ کا ایڈوکیٹ نہو) وہ عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اوس کام کے لئے مقرر کرے عمل میں لائے +

حصہ چہٹا

بابت اپیل

اکتالیسواں باب

اپیل بنا راضی ڈگریات ابتدائی کے

دفعہ ۵۴۰ سوائے اوس صورت کے کہ مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت میں کوئی اور حکم صریح ہو اور صورتوں میں اپیل بنا راضی ڈگریات یا کسی حصہ ڈگریات عدالت ہائے سماعت ابتدائی کی اون عدالتوں میں داخل ہو سکے گا جو عدالت ہائے سماعت ابتدائی کے فیصلوں کی نا راضی سے اپیل سننے کی مجاز ہیں ٭

دفعہ ۵۴۱۔ درخواست اپیل کو بطور یادداشت تحریر کرکے اپیلانٹ گذرانیگا اور اوسکے ساتہہ نقل ڈگری جسکی نا راضی سے اپیل ہوا ور (اگر عدالت اپیل اوس سے درگذر نکرے تو) اوس فیصلہ

جنپر وہ مبنی ہو داخل کی جائیگی +
اوس یاد داشت مین وجوہات ناراضی اوس ڈگری کی جسکی نسبت اپیل ہو بعبارت مختصر اور دفعہ وار
بلا ذکر حجت یا حکایت کے لکھی جائینگی اور وجوہات مذکور بہ نمبر سلسلہ وار ثبت ہون +
دفعہ ۵۴۲ - اپیلانٹ کو جائز نہین ہے کہ بلا اجازت عدالت کے کوئی اور وجہ ناراضی کی
بیان کرے اور نہ اوسکی تائید مین اوسکا بیان سماعت کیا جائیگا لیکن عدالت اپیل اپیل کے
فیصل کرنے مین اونہین وجوہ کی پابند نہ ہوگی جو کہ اپیلانٹ نے لکھی ہون +
مگر شرط یہہ ہے کہ عدالت اپنا فیصلہ کسی ایسی وجہہ پر نہ قائم کریگی جو اپیلانٹ نے نہ لکھی ہو الا
اوس حال مین کہ ریسپانڈنٹ کو موقع کافی اپیلانٹ کے مقدمہ کی نسبت اوس وجہ پر جواب دینیکا ملا ہو +
دفعہ ۵۴۳ - اگر یاد داشت اپیل اوس طور پر جو کہ قبل ازین بیان کیا گیا ہے مرتب نہو تو
جائز ہے کہ نامنظور کی جاے یا اپیلانٹ کو بواسطے واپس کی جاے کہ اوسکی ترمیم میعاد معینہ
عدالت کے اندر ہو یا اوسی جگہ اور اوسیوقت اوسکی ترمیم کی جائے +
جب کہ عدالت حسب دفعہ ہذا کسی یاد داشت کو نامنظور کرے تو اوس کو وجوہ نامنظوری
کی قلمبند کرنی ہونگی +
جب کوئی یاد داشت اپیل اس دفعہ کے بموجب ترمیم کی جاے تو حاکم عدالت یا وہ شخص
جسکو حاکم مقرر کرے عبارت ترمیمی کو اپنے دستخط سے تصدیق کریگا +
دفعہ ۵۴۴ - اگر کسی مقدمہ مین ایک سے زیادہ مدعی یا مدعا علیہ ہون اور ڈگری جسکا کہ اپیل
ہوا ایسی وجہہ پر مبنی ہو جو تمام مدعیان یا تمام مدعا علیہم کے واسطے یکسان موثر ہو تو کوئی شخص
منجملہ مدعیان یا مدعا علیہم کے کل ڈگری کی نسبت اپیل کر سکتا ہے اور عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ
ڈگری کو کل مدعیان یا مدعا علیہم کے حق مین منسوخ کرے یا ترمیم کرے جیسے صورت ہو

ذکر ملتوی رکھنے اور جاری کرنے ڈگریونکا دراثناء اپیل

دفعہ ۵۴۵ - اجراء کسی ڈگری کا صرف اسوجہہ سے کہ اوسکی ناراضی سے اپیل دائر ہوا ملتوی
نکیا جائیگا مگر عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ در صورت پائے جانے وجہہ موجبہ کے حکم التواء صادر کرے
اگر درخواست التواء اجراء ڈگری قابل اپیل کی قبل انقضائے میعاد کے جو رجوع اپیل کے واسطے

مین ہے گذر جاتے تو عدالت صادر کنندہ ڈگری کو اختیار ہوگا کہ درصورت پیش ہونے وجہہ موجہہ کے
اجرا کو ملتوی رکھے +

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب صادر نہ کیا جائیگا الا اوس حال مین کہ عدالت
کو امور مفصلہ ذیل کا اطمینان ہو۔

(الف) یہہ کہ جو فریق التواے اجراے ڈگری کی درخواست کرے اوسکو درصورت نہونے حکم التوا
کے ضرر واقعی پہنچیگا +

(ب) یہہ کہ درخواست بلا درنگ نامعقول کے گذری ہے +

(ج) یہہ کہ سائل نے واسطے تعمیل کامل اوس ڈگری یا حکم کے جو بالآخر اوسکے ذمہ واجب التعمیل
ہوسکتا ہے ضمانت داخل کردی ہے +

دفعہ ۵۴۶ - جب کوئی حکم واسطے اجراے ایسی ڈگری کے صادر ہو جسکی ناراضی سے اپیل دائر ہو
اور اپیلانٹ وجہہ کافی بیان کرے تو عدالت مجوز ڈگری مجاز ہوگی کہ بمراد اطمینان واپسی اوس
جائداد کے جو بصیغہ اجراے ڈگری سے حاصل ہوئی ہو یا اطمینان اداے قیمت جائداد مذکور کے
اور نیز واسطے تعمیل قرار واقعی ڈگری یا حکم عدالت اپیل کے ضمانت طلب کرے +

یا عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ ویسی ہی وجہہ سے اوس عدالت کو جسنے کہ ڈگری صادر کی تہی ضمانت
لینیکی ہدایت کرے +

اور جس حال مین کہ بعلت اجراء ڈگری زر نقد کے حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا ہوچکا ہو اور بناراضی
اوس ڈگری کے اپیل دائر ہو تو مدیون ڈگری کی درخواست پر نیلام تا فیصلہ اپیل اون شرائط پر
ملتوی رہیگا جو درباب ادخال یا عدم ادخال ضمانت عدالت صادر کنندہ ڈگری کی دانست مین مناسب ہون

دفعہ ۵۴۷ - ایسی کوئی ضمانت جسکا ذکر دفعات ۵۴۵ اور ۵۴۶ مین مندرج ہے جناب
سکرٹری آف سٹیٹ اجلاس کونسل سے یا جب گورنمنٹ نے جوابدہی مقدمہ کی اپنے ذمہ لی ہو کسی
اہلکار سرکار سے جسپر نالش بربنیاد کسی فعل کے دائر ہو جو اوسکی خدمت منصبی کے انجام دینے
مین واقع ہونا ظاہر کیا گیا ہو طلب کی جائیگی +

کارروائی متعلقہ اپیل ڈگری

دفعہ ۵۴۸ - جب یادداشت اپیل داخل ہوکر منظور ہو جائے تو عدالت اپیل یا عہدہ دار مجاز اوس عدالت کا تاریخ داخلہ اوسکی ظہر پر ثبت کریگا اور اپیل مذکور کو کتاب رجسٹر مین جو اس امر کے واسطے مرتب رہیگی داخل کریگا +

کتاب مذکور رجسٹر اپیل کہلائیگی +

دفعہ ۵۴۹ - عدالت اپیل کو اس بات کا اختیار ہوگا کہ اپنی رائے کے موافق قبل طلبی رسپانڈنٹ واسطے جواب اور جوابدہی کے یا بعد ازآن رسپانڈنٹ کی درخواست پر اپیلانٹ سے ضمانت واسطے ادا سے خرچہ اپیل یا خرچہ مرافعہ اولی یا دونون کے طلب کرے +

مگر شرط یہہ ہے کہ عدالت مذکور اون کل مقدمات مین ضمانت طلب کریگی جنمین اپیلانٹ ساکن بیرون برٹش انڈیا کا ہو اور کافی جائداد غیر منقولہ برٹش انڈیا کے اندر علاوہ اوس جائداد کے جس سے وہ اپیل متعلق ہے نہ رکھتا ہو +

اور در صورت نہ داخل ہونے ضمانت مذکور اندر میعاد معینہ عدالت کے عدالت مذکور اپیل کو نامنظور کرے گی +

دفعہ ۵۵۰ - جب یادداشت اپیل داخل کتاب رجسٹر ہو جائے تب عدالت اپیل اوس محکمہ کو اطلاع اپیل کی کریگی جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو +

اگر اپیل کسی ایسی عدالت کے حکم سے ہو جسکے کاغذات محکمہ اپیل مین نہ رہتے ہون تو وہ عدالت جسمین کہ اطلاع مذکور بھیجی گئی ہو برطبق وصول اطلاع کے جہان تک جلد ممکن ہو کل کاغذات ضروری مقدمہ یا ایسے کاغذات جنکی نسبت عدالت اپیل سے طلبی خاص ہوئی ہو عدالت اپیل مین مرسل کرے گی +

فریقین مین سے کوئی فریق درخواست تحریری اوس عدالت مین پیش کرسکتا ہے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو اور اوس مین تصریح اون کاغذات کی کی جائیگی جنکی نقول کا رہنا عدالت مذکور مین اوسے مرکوز ہو اور نقول اون کاغذات کی بصرف سائل مرتب ہوکر رکھی جائینگی +

دفعہ ۵۵۱ - عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو بعد مقرر کرنے ایک تاریخ واسطے سماعت عذرات اپیلانٹ یا اوسکے وکیل کے اور اگر وہ حاضر ہو تو اوسکے عذرات سنکر فیصلہ اوس

عدالت کو جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو بغیر ترسیل اطلاع اپیل پاس عدالت مذکور اور بغیر جاری کرنے اطلاعنامہ بنام رسپانڈنٹ یا اوسکے وکیل کے بحال رکھے لیکن ایسی صورت مین بحالی کے حکم کی اطلاع عدالت مجوزہ ڈگری کو بہیجی جائیگی +

دفعہ ۵۵۲ - عدالت اپیل بجز اوس صورت کے کہ حسب دفعہ ۵۵۱ فیصلہ عدالت ماتحت کو بحال رکھے واسطے سماعت اپیل کے ایک تاریخ مقرر کریگی +

وہ تاریخ بلحاظ قلت وکثرت مقدمات زیر تجویز اور مسکن رسپانڈنٹ اور مدت کے جو واسطے تعمیل اطلاعنامہ اپیل کے ضرور ہو مقرر ہوگی تاکہ رسپانڈنٹ کو بتاریخ معینہ حاضر ہونے اور جوابدہی کرنے کے لئے مہلت کافی ملے +

دفعہ ۵۵۳ - اطلاعنامہ متعین اوس تاریخ کے جو واسطے سماعت اپیل کے مقرر کی گئی ہو محکمہ اپیل مین آویزان کیا جائیگا اور اوسی مضمون کا اطلاعنامہ محکمہ اپیل سے اوس محکمہ مین مرسل ہوگا جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو اور اطلاعنامہ مذکور رسپانڈنٹ یا اوسکے وکیل پر بطریق مندرجہ باب ہجودہ بابت اجراے سمن بنام مدعاعلیہ مشعر احضار اور جوابدہی اوسکے جاری ہوگا اور کل قواعد جو سمن مذکور اور کارروائی متعلقہ اجراسے متعلق ہین اطلاعنامہ مذکور کے اجراسے متعلق ہونگے +

بجائے اسکے کہ اطلاعنامہ اوس عدالت مین مرسل ہو جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو عدالت اپیل کو جائز ہے کہ خود اطلاعنامہ رسپانڈنٹ یا اوسکے وکیل پر بموجب قواعد متذکرہ بالا کے جاری کرائے +

دفعہ ۵۵۴ - اطلاعنامہ بنام رسپانڈنٹ مشعر اسبات کے ہوگا کہ اگر وہ بتاریخ معینہ سماعت اپیل کے محکمہ اپیل مین حاضر نہوگا تو مقدمہ یکطرفہ فیصل کیا جائیگا +

کارروائی وقت سماعت

دفعہ ۵۵۵ - تاریخ مقررہ پر یا مقدمہ کی سماعت ملتویہ کی تاریخ پر بیان اوس فریق کا جو تقریر شروع کرنیکا مستحق ہو اپیل کی تائید یا تردید مین جیسا موقع ہو سنا جائیگا اوسکے بعد فریق ثانی کا بیان سنا جائیگا پہر وہ فریق جسکو شروع کرنیکا استحقاق ہو جواب دینے کا مستحق ہوگا +

تشریح - اگر اپیل تمام ڈگری کی ناراضی سے ہو یا فریقین کی طرف سے اپیل ہو تو فریق مستحق شروع

کریگا وہ فریق ہے جو بوقت سماعت اوس عدالت مین تقریر شروع کریگا مجاز تہا جس کی ڈگری سے اپیل ہوا ہو

اگر اپیل صرف ایک جزو ڈگری کی ناراضی سے ہو اور فریق ثانی کی طرف سے اپیل نہو تو اپیلانٹ مستحق تقریر شروع کرنے کا ہے +

دفعہ ۵۵۶ - اگر تاریخ مقررہ سماعت اپیل پر یا کسی اور تاریخ پر جسپر اپیل کی سماعت ملتوی کی گئی ہو اپیلانٹ اصالتاً یا وکالتاً حاضر نہو تو اپیل بعلت عدم پیروی کے خارج کیا جائیگا +

اگر اپیلانٹ حاضر ہو اور رسپانڈنٹ حاضر نہ ہو تو اپیل کی سماعت اس کی غیر حاضری مین یکطرفہ ہوگی +

دفعہ ۵۵۷ اگر تاریخ معینہ سماعت اپیل یا کسی اور تاریخ پر جسپر سماعت اپیل ملتوی کی گئی ہو یہہ دریافت ہو کہ اطلاعنامہ بنام رسپانڈنٹ اس وجہہ سے نہین جاری کیا گیا کہ اپیلانٹ نے میعاد معین کے اندر اجراء اطلاعنامہ کا خرچہ داخل نہین کیا تو عدالت کو یہہ حکم دینا جائز ہے کہ اپیل خارج ہو +

مگر شرط یہہ ہے کہ باوجود اسکے کہ اطلاعنامہ بنام رسپانڈنٹ جاری نہوا ہو ایسا حکم اوس صورت مین صادر نہ ہوگا کہ سماعت اپیل کے روز معین پر رسپانڈنٹ اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ کسی مختار مجاز حسب ضابطہ کے حاضر ہو +

دفعہ ۵۵۸ - اگر دفعہ ۵۵۶ یا دفعہ ۵۵۷ کے موجب اپیل ڈسمس ہوا اپیلانٹ مجاز ہوگا کہ واسطے ادخال ثانی اپیل کے محکمہ اپیل مین درخواست گذرانے اور اگر حسب اطمینان عدالت کے یہہ ثابت ہو کہ اپیلانٹ کسی وجہہ موجہہ سے بوقت پیش ہونے اپیل کے واسطے سماعت کے حاضر ہونے یا خرچہ مطلوب ادا کرنے سے معذور رہا تو جائز ہے کہ عدالت مذکور ادخال ثانی اپیل کا بشرط ادا نے یا عدم ادا ے خرچہ کے یعنے جیسا کہ اپیلانٹ پر عاید کرنا مناسب جانے منظور کرے +

دفعہ ۵۵۹ - اگر اپیل کی سماعت کے وقت عدالت کو دریافت ہو کہ کوئی شخص جو اوس عدالت مین فریق مقدمہ تہا جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہے اپیل مین فریق نہین کیا گیا ہے اور وہ سکو اپیل کے نتیجہ سے کچھہ غرض ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اپیل کی سماعت ایک تاریخ آئندہ پر ملتوی رکھے جو عدالت کی راے سے مقرر ہوگی اور شخص مذکور کے رسپانڈنٹ کئے جانے کا حکم دے +

دفعہ ۵۶۰ - جب بغیر حاضری رسپانڈنٹ کے اپیل یکطرفہ سماعت ہو اور فیصلہ خلاف مراد رسپانڈنٹ
صادر کیا جائے تو اوسے جائز ہے کہ عدالت اپیل میں اپیل کے از سرنو سماعت کیے جانے کی درخوست کرے اور
عدالت کو حسب اطمینان ثابت ہو کہ رسپانڈنٹ بوجہ کافی بروقت سماعت اپیل عدالت میں حاضر ہونے
معذور تھا تو عدالت کو جائز ہے کہ اپیل کی از سرنو سماعت ایسی شرائط پر کرے جو دربابِ دلانے
خرچہ یا نہ دلانے خرچہ کے رسپانڈنٹ پر عائد کرنی اوسکی دانست میں مناسب ہوں +

دفعہ ۵۶۱ - گو کہ رسپانڈنٹ نے ڈگری کے کسی جزو کی ناراضی سے اپیل نکیا ہو تاہم اوسکو جائز
ہے کہ جب اپیل کی سماعت ہو تو نہ صرف تائید ڈگری کی کسی وجہ پر منجملہ اون وجوہ کے جنکی تجویز عدالت
ماتحت نے اوسکے خلاف کی ہو کرے بلکہ نسبت ڈگری کے وہ عذر جو بطور اپیل کر سکتا تھا پیش کرے
بشرطیکہ وہ سات روز پہلے اطلاع ایسے عذر کی اپیلانٹ یا اوسکے وکیل کو دے چکا ہو +
وہ عذر بطور نمونہ یادداشت کے ہوگا اور احکام دفعہ ۵۴۱ کے جہانتک کہ وہ یادداشت اپیل کے نمونہ اور
مضمون سے متعلق ہیں اوس عذر سے بھی متعلق ہونگے +

دفعہ ۵۶۲ - اگر اوس عدالت نے جسکی ڈگری کا اپیل ہو نالش کو کسی امر ابتدائی پر فیصل کیا ہو اور
اس جہت سے نسبت واقعات مقدمہ کے ایسی شہادت واقعاتی جو عدالت اپیل کے نزدیک فریقین
کے استحقاق کی تجویز قرار واقعی پر موثر ہو نلی گئی ہو اور ڈگری امر ابتدائی مذکور کی نسبت اپیل
میں منسوخ ہو تو عدالت اپیل مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے مقدمہ کو مع نقل ڈگری یا حکم صیغہ اپیل کے تجویز
ثانی کے واسطے اس ہدایت سے اوس عدالت میں بھیجے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو کہ مقدمہ
کو بازنمبر سابق رجسٹر میں قائم کرے اور مقدمہ کی تحقیقات جب اوسکی بعد ازاں عمل میں آئے
عدالت اپیل کو جائز ہے کہ اگر مناسب جانے تو یہہ ہدایت کرے کہ کونسا امر یا کونسے امور تنقیحی کی
تجویز مقدمہ واپس شدہ میں کی جائیگی +

دفعہ ۵۶۳ - جب کوئی مقدمہ اس ہدایت سے واپس کیا جائے کہ فلان خاص شہادت لینی
چاہئے تو جس عدالت میں مقدمہ واپس ہوا اوسے لازم ہے کہ کوئی اور شہادت اوس مقدمہ میں
نلے بجز اوسکے جو اوس شہادت کی تردید کے لئے پیش کی جائے +

دفعہ ۵۶۴ - عدالت اپیل مجاز نہوگی کہ کسی مقدمہ کو تجویز ثانی کے لئے بھیجے الا بصورت مندرجہ دفعہ ۵۶۲ کے +

دفعہ ۵۶۵ - جو شہادت موجودہ مثل اپیل کے واسطے کافی ہو کہ عدالت اپیل فیصلہ صادر کر سکے تو عدالت اپیل بعد از سر نو قرار دینے امور تنقیح کے اگر ضروری ہو مقدمہ کی نسبت حکم ناطق صادر کریگی گو فیصلہ اوس عدالت کا جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو بالکل کسی اور بنیاد پر علاوہ اونکے جنپر کہ عدالت اپیل نے فیصلہ کیا ہو مبنی ہو +

دفعہ ۵۶۶ - اگر اوس عدالت نے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو کسی امر کو تنقیح طلب قرار نہ دیا ہو یا تصفیہ اوسکا نکیا ہو یا تنقیح کسی ایسے امر واقعہ کی نہ کی ہو جو محکمہ اپیل کے نزدیک واسطے اصدار فیصلہ مناسب نسبت روئداد مقدمہ کے موثر ہو اور شہادت موجودہ مثل اپیل کے واسطے کافی نہو کہ محکمہ اپیل تصفیہ امر تنقیح طلب یا امر واقعہ مذکور کا کرے تو عدالت اپیل مجاز ہے کہ امور تنقیح طلب واسطے تجویز کے مرتب کرکے اوس عدالت مین تجویز کے لئے مرسل کرے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو اور ایسی صورت مین عدالت آخر الذکر کو شہادت زائد مطلوبہ لینے کی ہدایت کریگی +

اور عدالت مذکور امور تنقیح طلب کی نسبت تجویز کرکے اپنی رائے معہ شہادت محکمہ اپیل مین ارسال کرے گی +

دفعہ ۵۶۷ - وہ تجویز اور شہادت مثل مقدمہ مین داخل کی جائیگی اور فریقین مین سے ہر ایک کو جائز ہے کہ باندرون اوس میعاد کے جو کہ عدالت اپیل نے مقرر کی عذرات ناراضی تجویز مذکور بطور یادداشت کے داخل کرے +

بعد منقضی ہونے اوس میعاد کے جو ایسی یادداشت کے داخل کرنیکے لئے مقرر ہو عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اپیل کی تجویز کے لئے کارروائی کرے +

دفعہ ۵۶۸ - فریقین اپیل مجاز نہ ہونگے کہ محکمہ اپیل مین شہادت جدید خواہ زبانی ہو خواہ دستاویزی پیش کرین لیکن -

(الف) اگر وہ عدالت جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو ایسی شہادت کے لینے سے انکار کرے جو لینی چاہئے تھی یا +

(ب) عدالت اپیل واسطے صادر کرنے فیصلہ یا کسی اور وجہ موجہ سے گذرانا کسی دستاویز کا یا لیا جانا اظہار کسی گواہ کا ضروری سمجھے +

تو عدالت اپیل اس بات کی مجاز ہوگی کہ شہادت مذکور کے پیش کرنے یہ دستاویز کے لئے جانے یا گواہ کے اظہار لئے جانے کا حکم دے +

جب شہادت مزید کو عدالت اپیل منظور کرے تو وجہ منظوری کی عدالت کی کارروائی مین قلمبند کی جائے گی +

دفعہ ۵۶۹ جب شہادت زائد لینے کی اجازت ہو تو عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ وہ خود شہادت مذکور لے یا اوس عدالت کو جسکی ڈگری کا اپیل ہوا ہو یا کسی اور عدالت ماتحت کو حکم دے کہ وہ اوس شہادت کو لیکر عدالت اپیل مین بہیجدے +

دفعہ ۵۷۰ - ہر صورت مین کہ حکم یا اجازت واسطے اخذ شہادت جدید کے دیجاے عدالت اپیل تعین امور شہادت طلب کا کریگی اور ایسے امور مشخصہ عدالت کی کارروائی مین قلمبند کئے جائینگے +

ذکر فیصلہ اپیل

دفعہ ۵۷۱ - عدالت اپیل کو لازم ہے کہ بعد سماعت معذرات فریقین یا اونکے وکلاء کے اور بعد ملاحظہ کسی جزو کارروائی کے جو کہ بصیغہ اپیل یا اوس عدالت مین ہوئی ہو جسکی ڈگری کا اپیل کیا گیا ہو اور جسکا ملاحظہ ضروری متصور ہو اپنا فیصلہ بسر اجلاس اوسیوقت یا کسی تاریخ مابعد مین جسکی اطلاع فریقین یا اونکے وکلاء کو دیجائیگی سنادے +

دفعہ ۵۷۲ فیصلہ بزبان انگریزی تحریر ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اگر حاکم کی اصلی زبان انگریزی نہو اور وہ فیصلہ اوس زبان مین قابل تفہیم نہ لکھہ سکتا ہو تو لازم ہے کہ فیصلہ اوسکی اصلی زبان مین لکھا جاے یا عدالت کی معمولی زبان مین +

دفعہ ۵۷۳ جب فیصلہ اوس زبان مین لکھا جائے جو تحریر عدالت مین جاری نہو تو اگر کوئی فریق چاہے فیصلہ کا ترجمہ زبان مذکور مین ہوگا اور بعد اطمینان صحت ترجمہ کے ترجمہ پر دستخط حاکم عدالت یا کسی اور عہدہ دار کے ہونگے جسکو حاکم اوس غرض سے مقرر کرے +

دفعہ ۵۷۴ عدالت اپیل کے فیصلہ مین امور مندرجہ ذیل مندرج ہونے چاہئین -

(الف) امور تجویز طلب +

(ب) تجویز نسبت امور تجویز طلب کے

(ج) وجوہات تجویز اور +

(د) جس حال مین کہ ڈگری عدالت ماتحت کی اپیل مین منسوخ یا ترمیم کیجائے تو وہ چارہ کار جسکا کہ اپیلانٹ مستحق ہے +

اور جسوقت کہ فیصلہ سنایا جائے اوسپر تاریخ اور دستخط حاکم یا حکام کے جو وقت اصدار فیصلہ کے متفق الراے ہون ثبت ہونگے +

دفعہ ۵۷۵ جب اپیل دو یا زیادہ صاحبان جج کے اجلاس مین سماعت کیا جائے تو اپیل کا فیصلہ مطابق راے صاحبان مذکور یا مطابق راے صاحبان غالب الآرا کے اگر غلبہ ہو عمل مین آئیگا +

اگر ایسا غلبہ راے واسطے تبدیلی یا منسوخی اوس ڈگری کے نہو جسکی ناراضی سے اپیل دائر ہوا ہو تو وہ ڈگری بحال رکھی جائیگی +

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اپیل ایسی عدالت کے دو حاکمون کے روبرو سماعت کیا جائے جس مین دو سے زیادہ حاکم مامور ہین اور دونون حاکم مذکور کے درمیان کسی امر قانونی کی بابت اختلاف راے ہو تو جائز ہے کہ اپیل عدالت مذکور کے اور اور حاکمون مین سے ایک یا زیادہ حکام کے پاس فیصلہ کیلئے بھیجا جاے اور فیصلہ اپیل کا مطابق غلبہ راے اون سب حاکمون کے ہوگا (اگر غلبہ ہو) جنہون نے اپیل کی سماعت کی ہو معہ اون دو حاکمون کے جنہون نے اوسکی سماعت پہلے کی +

جب ایسا غلبہ راے واسطے تبدیل و تغیر یا تنسیخ اوس ڈگری کے نہو جسکی ناراضی سے اپیل ہو تو وہ ڈگری بحال و برقرار رکھی جائیگی +

حکام ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ واسطے انتظام انتقال مقدمات اپیل حسب باد دفعہ ہذا کے وقتاً فوقتاً ایسے قواعد مرتب فرماتے رہین جو اس مجموعہ کے خلاف نہون +

دفعہ ۵۷۶ جب اپیل کی سماعت ایک سے زیادہ حاکمون کے جلسہ مین ہو تو وہ حاکم جسکی راے عدالت کی راے سے مختلف ہو تجویز یا حکم جو بابت اوسکے اپیل مین صادر ہونا چاہیئے قلمبند کریگا اور مجاز ہوگا کہ تجویز یا حکم کی وجوہات بھی لکھے +

دفعہ ۵۷۷ جائز ہے کہ فیصلہ اپیل کی رو سے ڈگری اوس عدالت کی جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو بحال رکھی جائے یا منسوخ یا ترمیم کیجائے مگر جس حال مین کہ فریقین اپیل بذریعہ اتفاق کے

کہ ڈگری اپیل کی بطور بحال رکھی جانے یا منسوخ کیا جانے یا کسی اور طرح تبدیل کیا جانے بصیغہ اپیل صادر ہونا چاہئے تو عدالت اپیل کی
کے مطابق ڈگری یا حکم صادر کریگی +

دفعہ ۵۷۸ - کوئی ڈگری اسوجہ سے منسوخ یا نفس الامر مین بدل نجائیگی اور نہ کوئی مقدمہ
بصیغہ اپیل اس جہت سے تجویز ثانی کے واسطے واپس مرسل ہوگا کہ تجویز مین یا کسی حکم مین جو مقدمہ
کی نسبت صادر ہوا ہو یا امد نیچ سے کوئی خطا یا سقم یا بیضابطگی پائی گئی مگر وہ ایسی نہ ہو کہ
روئداد مقدمہ یا اختیار عدالت کی نسبت موثر ہو +

ڈگری بصیغہ اپیل

دفعہ ۵۷۹ - محکمہ اپیل کی ڈگری پر تاریخ صدور تجویز کی ثبت ہوگی +
ڈگری مین نمبر اپیل کا اور یادداشت اپیل اور نام و نشان وغیرہ اپیلانٹ اور رسپانڈنٹ کا مندرج
ہوگا اور اوسمین ذکر دادرسی یا دیگر تجویز کا جو بصیغہ اپیل سے ہوئی ہو بصراحت لکھا جائیگا +
نیز ڈگری مین تذکرہ تعداد خرچہ اپیل اور اس بات کا کہ کن اشخاص کے ذمہ کس قدر خرچہ اپیل
مقدمہ کا عائد ہونا چاہئے درج ہوگا +
اور ڈگری پر حاکم یا حاکمان مجوز ڈگری کے دستخط مرقوم ہونگے اور تاریخ ثبت ہوگی +
مگر شرط یہ ہے کہ اگر کئی حاکم ہون اور اونمین اختلاف رائے ہو تو اوس حاکم کو جو فیصلہ عدالت سے اختلاف
رائے رکھتا ہو ڈگری پر دستخط کرنے ضرور نہونگے +

دفعہ ۵۸۰ - فیصلہ اور ڈگری اپیل کی نقول مصدقہ فریقین کی طرف سے عدالت مین درخواست
گذرنے پر اونکے صرف سے فریقین کو دی جائینگی +

دفعہ ۵۸۱ - نقل ڈگری اور فیصلہ کی بعد تصدیق محکمہ اپیل یا دیگر عہدہ دار کے جسکو عدالت اپیل
مقرر کرے اوس عدالت مین مرسل ہوگی جہان سے پہلے ڈگری نسبت اوس مقدمہ کے صادر ہوئی
ہو جسکا اپیل ہوا اور وہ اصل کاغذات مقدمہ کے ساتھ شامل کی جائیگی اور فیصلہ محکمہ اپیل کا مقدمات
دیوانی کے رجسٹر مین درج کیا جائیگا +

دفعہ ۵۸۲ - عدالت اپیل کو وہی اختیارات بصیغہ اپیل مین مطابق باب ہذا حاصل ہونگے کہ
جو مجموعہ کی رو سے عدالت ہائے مرافعہ اولی کو نسبت نالشات مندرجہ باب ہذا کے حاصل ہین +

جو احکام کہ مجموعہ ہذا مین قبل ازین مندرج ہین اون اپیلون سے بہی متعلق ہونگے جہان تک کہ ممکن ہو جو کہ مطابق باب ہذا رجوع کئے جائین +

دفعہ ۵۸۳ - جب کوئی فریق جو مستحق منافع کا (بطور بازیافت یا اور طرح سے) کسی ڈگری مصدرہ عدالت اپیل کے بموجب باب ہذا ہوا اور چاہے کہ اوسکا اجرا کرائے تو اوسے لازم ہے کہ اوسی عدالت مین درخوست کرے جسکی ڈگری کا اپیل پیش کیا گیا تہا اور اوس عدالت کو لازم ہے کہ ڈگری صیغۂ اپیل کا اجرا اوسی طور پر اور مطابق اونہین قواعد کے کرے جو ڈگری نالشات مرافعہ اولی کے اجرا کے لئے قبل ازین مجموعہ ہذا مین بیان کئے گئے ہین +

بیالیسوان باب

اپیل بناراضی ڈگری عدالت اپیل کے

دفعہ ۵۸۴ - بجز اوس صورت کے کہ مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون مین دوسری نہج کا حکم ہو ستاثم کریان جو بصیغۂ اپیل عدالت ہاے ماتحت ہائی کورٹ سے صادر ہون اونکا اپیل عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین وجوہ مندرجہ ذیل سے کسی وجہ کے اعتبار پر ہو سکتا ہے یعنے -

(الف) یہہ کہ فیصلہ بخلاف کسی خاص قانون یا کسی رواج کے ہے جو حکم قانون کا رکہتا ہے +

(ب) یہہ کہ فیصلہ مین تجویز کسی امر تنقیح طلب متعلق قانون یا رواج کی جو حکم قانون کا رکہتا ہے نہین ہوئی +

(ج) یہہ کہ غلطی عظیم یا سقم قانونی بیچ ضابطہ محکومہ مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون کے واقع ہوا کہ جسکے سبب سے غلطی یا سقم مقدمہ کی تجویز رو ئدادی مین پیدا ہوا ہو +

دفعہ ۵۸۵ - کوئی اپیل ثانی بجز اون وجوہ کے جو کہ دفعہ ۵۸۴ مین مذکور ہوئین کسی اور وجہ کی بناء پر رجوع نہو سکیگا +

دفعہ ۵۸۶ - کسی مقدمہ از قسم قابل سماعت عدالت ہاے مطالبہ خفیفہ مین اپیل ثانی نہوگا جب تعداد یا مالیت شے متنازع جس کی بابت اصل نالش رجوع ہوئی ہو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو

دفعہ ۵۸۷- احکام مندرجہ باب ۱۴ جہانتک ممکن ہو اُن اپیلون سے بھی متعلق ہونے جو اسباب کے مطابق داخل ہون اور اُن ڈگریون کے اجراء سے متعلق ہونگے جو اُن اپیلون مین صادر ہون +

تینتالیسوان باب

ذکر اپیل بنا راضی احکام

دفعہ ۵۸۸- احکام مفصلہ ذیل جو اس مجموعہ کے مطابق صادر ہون اونہین کی ناراضی سے اپیل ہوسکیگا نہ بناراضی کسی اور احکام کے۔

(الف) احکام بموجب دفعہ ۲۰ مشعر ملتوی رکھنے کارروائی مقدمہ کے +

(ب) احکام بموجب دفعہ ۳۲ مشعر خارج یا شامل کرنے نام کسی شخص کے مدعی یا مدعاعلیہم کے زمرہ مین خواہ زمرہ سے +

(ج) احکام بموجب دفعہ ۴۴ مشعر اضافہ کرنے بناء دعوی کے +

(د) احکام بموجب دفعہ ۴۷ مشعر خارج کرنے بناء دعوی کے +

(ہ) احکام مشعر نامنظوری یا واپس کرنے عرائض نالش حسب مراد دفعہ ۵۳ ضمن (د) یا دفعہ ۵۴ ضمن (ب) و (د) یا دفعہ ۵۷ ضمن (ب) و (ج) کے

(و) احکام متضمن نامنظوری درخواست ہائے متعلقہ دفعہ ۱۰۲ بمقدمات لائق اپیل بغرض حصول حکم منسوخی حکم نامنظوری مقدمہ +

(ز) احکام بموجب دفعہ ۱۲۱ جب کوئی فریق اصالتاً حاضر نہ ہو +

(ح) احکام بموجب دفعہ ۱۶۸ متضمن قرقی جائداد +

(ط) احکام بموجب دفعہ ۱۷۰ جب کہ کوئی فریق شہادت دینے سے انکار کرے یا دستاویز مطلوبہ عدالت نہ پیش کرے +

(ی) احکام بموجب دفعہ ۲۴۴ بابت مراتب متعلقہ اجراء ڈگریات جو از قسم احکام قابل اپیل در اثنائے مقدمہ صادر ہوئے ہون +

(ک) احکام حسب دفعہ ۲۵۸ دربارہ مجبور کرنے ڈگری دار کے تصدیق کردینے پر +

(ل) احکام بموجب دفعہ ۳۶۱ متعلقہ اعتراض نسبت لکھنے اعمال نامیا عبارت فروخت کے +

(م) احکام بموجب دفعہ ۳۱۲ متضمن استرداد یا منظوری نیلام +

(ن) احکام متعلق دیوالہ نکالنے حسب دفعات ۳۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳ و ۳۵۰ +

(س) احکام مشعر نامنظوری درخواست متعلقہ دفعہ ۳۷۰ باستدعاء ڈسمسی مقدمہ +

(ع) احکام متضمن نامنظوری عذرات حسب مراد دفعہ ۳۷۲ +

(ف) احکام متعلقہ مقدمات امین بین المتنازعین حسب دفعات ۴۷۳ و ۴۷۵ و ۴۷۶ +

(ص) احکام حسب مراد دفعات ۴۷۹ و ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۵ و ۴۹۲ و ۴۹۳ و ۴۹۶ و ۴۹۷ و ۵۰۳ +

(ق) احکام حسب دفعہ ۵۱۴ درباب فسخ ثالثی +

(ر) احکام بموجب دفعہ ۵۱۰ مشعر ترمیم فیصلہ ثالثی +

(ش) احکام بموجب کسی دفعہ مجموعہ ہذا کے جسکی رو سے کسی شخص پہ سزاء جرمانہ یا قید تجویز کی جائے بجز اوس صورت کے کہ سزاء قید صیغہ اجراء ڈگری سے دیجائے +

(ت) نامنظوری حسب دفعہ ۵۵۸ ادخال ثانی اپیل کی یا حسب دفعہ ۵۶۰ از سر نو سماعت اپیل کی +

(ث) احکام حسب دفعہ ۵۶۲ درباب واپسی مقدمہ +

جو حکام اس دفعہ کے بموجب صیغہ اپیل سے صادر ہون وہ ناطق ہونگے +

دفعہ ۵۸۹ - اپیل کسی حکم کا منجملہ اون احکام کے جو دفعہ ۵۸۸ کی ضمن (ن) کے بموجب صادر ہون عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین ہوگا +

جب کہ اپیل کسی اور حکم کا اس باب کی رو سے جائز ہو تو وہ اپیل اوس عدالت مین سنا جائیگا جسمین اپیل بنا راضی ڈگری صادرہ اوس مقدمہ کے سنا جاتا جس مقدمہ کی بابت وہ حکم صادر ہوا تہا یا جب کہ ایسا حکم کسی ایسی عدالت نے (جو عدالت ہائی کورٹ نہین ہے) بتعمیل اختیار سماعت اپیل کے صادر کیا ہو تو عدالت ہائی کورٹ مین سنا جائیگا +

دفعہ ۵۹۰ - ضابطہ عمل جو باب ۴۱ کی رو سے مقرر ہوا ہے جہانتک ممکن ہو اون احکام سے اپیلون سے متعلق ہوگا جو اس مجموعہ کے مطابق یا مطابق کسی اور قانون مختص الامر یا قانون مختص المقام کے جسمین کوئی اور ضابطہ مقرر نہوا ہو صادر کئے جائین +